

جلد انجمن آداب اردو

# ادب شاعری

آداب شاعری - آداب شاعری

۲۲۳۷۰۷  
CHECKED 1987

شعبہ

بلدیت (تالیف)

۳۸۶ خاکسار عالی رفائی

حیدرآبادی

۳۴۳۳ھ

مطبوعہ چشمہ پریس

(پختہ بازار حیدرآباد دکن)

کتاب خانہ چھوڑنے کے لیے کتب خانہ  
بیمبے میں آگے یہ آسان کام ہے  
عالی رفائی  
حیدرآبادی

# فہرست سُرخِ آدِ شاعری

(مقدمہ آدابِ شاعری)

قدّر - تہید - زبان - ضرورت - لغت - اردو - اداسے - مطاب - کیلئے - زبان کا انتخاب - غمازی  
کے لئے اوزان و بحر - حسن و عشق - حقیقی و جہان - محرکات شعر - اغراض و مقاصد شعر -  
نقش شاعری - خصوصیات غزل - شعر لگانا - بندش - تذکیر و اینٹ - قاعدہ جمع و حذف  
اضافہ - بعض محسن شعر - چند محاب شعر - وارد - شاعرے - انتخاب استاد - طریقہ اصلاح  
شاعری کا جواز اسلام میں - تقلید - مترذکات -

## (آدابِ شاعری)

اب - فصل (۱) - القاب و صفات حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - خصوصیات بعض غیران - القاب  
بیان لائق - مناجات فقر - عالم - صفات بادشاہ - بوج - شجاع - بیشتر خنجر - ناں  
تیر - کمان - کنداپ - فیل - شیر -

فصل (۲) - غزل - مائل و شاعر - شعر - سخن - طبع - قلم - دوات - کاغذ - نقش - مکتوب -  
قاصد و تعلقات شاعری - آسمان - زمین - آفتاب - صبح - روز - ہلال - ہفتا -  
شام - شب - آخر - ابرو - برق - باغ - لوازم باغ - بہار - غنچہ - گل - بلبل  
صبا - بادخزاں - ہرزہ - اقام لالہ - اقام سرو - اقام درخت بید - دشت -  
کوہمار - بزم شمع - آئینہ - گوہر - شہاب - نظرون شراب - صفات ساقی -  
مرادف نغمہ - اسائے ساز - آب - ہوا - خاک - آتش - اربعہ عناصر -  
کار - راہ -

فصل (۳) - حسن - لوازم و صفات حسن - القاب معشوق - تشبیہات اعضا معشوق - لفظ  
سر - مغز - جبین - ابرو - قرہ - چشم - نگاہ - رخسار - خال - خط - لب - دہانہ -  
دندان - زبان - ذقن - غنچہ - بینی - گوش - بنا گوش - گردن - پنجہ -

بغل-مینہ-پستان۔ در-بیشکم۔ ناف-کمر۔ ان-ساق۔ انگشت۔ نخن۔  
 جسم-رنگ۔ قد-رتمار۔ جال-کمر۔ خندہ-آواز۔ طالع-سعد۔ لوازم-عشق۔  
 تشبیہات-مسلکات-عشق-انگ۔ آہ-نالہ۔ درہ۔ داغ-زخم۔ اجتماع-چن-پیز۔  
 رشک-صبر۔ افسانہ-خواب-شوق-قنار۔ وصال-فراق۔ القاب-عاشق۔  
 تشبیہات-افصائے-عاشق۔ سر-دماغ-چشم-مرنگاں۔ رخ-لب-زبان۔  
 گردن-سینہ-دل-جگر۔ جان-افتن-دست۔ پشت-کمر۔ قد-قدم-جسم-نگاہ

## باب ۲ فصل ۱

اسمائے علوم۔ اسمائے بعض آواز۔ اسمائے رنگ۔ بعض عربی اسمائے شراب۔  
 اسمائے یارنگاں۔ اسمائے آقاہم۔ اسمائے مشہور عاشق و معشوق۔

## فصل ۲

معانی لفظ بار۔ معانی لفظ باز۔ معانی لفظ دین۔ معانی لفظ رنگ۔ معانی لفظ عین۔  
 ملحقات۔ آرا۔ آفریں۔ افزا۔ افتاں۔ انگن۔ (لفظ اللہ) آلود۔ انداز۔ انگیز۔

## فصل ۳

آند۔ بان۔ بند۔ بیان۔ بیت۔ پرست۔ پرور۔ چشم۔ خانہ۔ خیز۔ دار۔  
 دامن۔ داں۔ دل۔ دماغ۔ ربا۔ روز۔ زار۔ زده۔ زن۔ سار۔ ستار۔  
 سنج۔ شب۔ سخن۔ شناس۔ طرف۔ طلب۔ فروش۔ کدہ۔ کشت۔ کبج۔ گاہ۔ گاہ۔  
 گل۔ گو۔ گوشہ۔ گون۔ گیر۔ آب۔ مغز۔ مند۔ مون۔ ناک۔ نیش۔ نیک۔ ہم۔ شو۔  
 بعض مصطلحات لفظ عین۔ اقام و اصطلاحات رنگ۔

## فصل ۴

مرکبات لفظ یک۔ مرکبات لفظ دو۔ مرکبات لفظ تہ۔ مرکبات لفظ چہار۔ مرکبات  
 لفظ پنج۔ مرکبات لفظ شش۔ مرکبات ہفت۔ دہشت۔ بیان لفظ گل۔ مرکبات  
 لفظ گل۔ مرکبات لفظ سر۔ بعض فارسی الفاظ جن میں سر کا لفظ ہی بعض اردو الفاظ جن میں کا  
 ہے۔ بعض الفاظ اور ان کے مرادفات۔ آسمان۔ ابر۔ اختر۔ ارتباط۔ ازالہ۔ اسب۔  
 اظہار۔ آغاز۔ آفرین۔ افسوس۔ آفتاب۔ امید۔ انجام۔ بادشاہ۔ باغیاں۔ بخیل۔  
 بدن۔ برابر۔ بزرگ۔ بیل۔ بہادر۔ بہتر۔ بیمار۔ بیماری۔ پیر۔ پیکر۔ پیدائش۔ تنہا۔  
 تفویض۔ تقدیر۔ تمام۔ تیغ۔ جدید۔ جنوں۔ بور۔ جہاں۔ خاندان۔ نجات۔ چشم۔

خوف - خوش - خواہش - درود - دل - دوات - دیر - راہ - روشنی - رہبر - زیر - پرتو  
 زیاں - ساقی - سرشار - سرکش - سخی - سرور - سعد - سفر - شرف - شراب - شور - شیر - صبر - طاہر - طہسان  
 ظاہر - ظہور - عاقل - عاجز - عجلت - عدد - عیلم - اشل - عقل - غور - عینکین - فائدہ - فراق - فراخی  
 فکر - قصد - کثیر - کشادہ - کم - کینہ - گلتاں - گماں - گناہ - گور - لباس - لشکر - مادر -  
 حکم - مخفی - نگار - مافر - نفس - مکان - مکر - مکار - مہربانی - میخانہ - نامہ - نادر -  
 نظیر - نگہبان - درع - وصف - وصل - ہمیشہ - یار -

**باب ۴ فصل ۱** - صنائع معنویہ و لفظیہ - ایہام - لف و نشر - تلخیص - برعہ الاستہمال - بہا لغیر  
 ص ۱۱۹ تا ۱۳۲ - مرآۃ النظر - طباق - تشبیہ و تمثیل - استعارہ - کنایہ - توشیح - تجنیس - بقلوب  
 منقوط - غیر منقوط -

**فصل ۲** - الفاظ تہنات خطی - دوحرفی - سہ حرفی - چار حرفی - پنج حرفی - شش و ہفت حرفی  
 ص ۱۲۳ تا ۱۵۴ - الفاظ مقلوبات مستوی - مرکبات - الفاظ مقلوبات کل - الفاظ منقوط - ب  
 پ - ت - ث - ج - ح - خ - ذ - ز - ش - ض - ظ - غ - ف - ق - ن -  
 ی - الفاظ غیر منقوط - الف - ح - در - ر - س - ص - ط - ع -  
 ک - ل - م - و - ہ -

**باب ۵ فصل ۱** - خلاصہ عروض - اقام شعر - سبب و تہ فاصلہ - افعیل و تفاعیل - تقطیع - بحر - ارد  
 ص ۱۵۵ تا ۱۶۸ - میں اردو میں ستملہ بحرین - متقارب - متہارک - رجز - ہزج - رمل - کمال  
 مضارع - منرج - مبحث - خفیف - مقتضب - بسیط - مدید -  
 وافر - شوی - رباعی - اخرم - اخب - شجرہ - اخرم - شجرہ - اخب -

**فصل ۲** - بیان قافیہ - حروف و حرکات قافیہ - ردی و ماقبل ردی - حروف مابعد  
 ص ۱۶۹ تا ۱۷۶ - ردی - عیوب قافیہ - اقباط و انزاد حروف - ص ۱۷۶ -

## فرو گذاشت

(مقدمہ)

ص ۱ سطر ۵، کسی کی جائے لکھا ہے : ص ۱ سطر ۱۱، حیات کی جائے حیات لکھا ہے -



صفحہ ۱۲۰۔ سطر (۷)، بعد کی جائے بھید لکھا گیا ہے

۱۳۰ = (۱۰) اصلاح = اصلاح =

۱۳۵ = (۱) صفت = صفت =

۱۵۶ = (۲) لئے کو نے =

۱۵۷ = سطر آخر فعلین کو فعلین =

۱۵۸ = سطر (۱۱) میں کو میں =

۱۵۹ = (۴) فض = فضل =

۱۶۰ = (۹) (فاعلان) کو مفاعیل =

۱۶۱ = (۱۲) فاعلات کو فاعلات =

۱۶۲ = (۱۵) سب آخر کا مفعولان =

مفعولین ہونا چاہئے۔

صفحہ ۱۶۴۔ سطر (۳) مفاعیلین مفاعیلین۔ کی جائے

مفاعیل مفاعیل درج ہے۔

صفحہ ۱۶۴۔ سطر آخر۔ مفعول آخر کی جگہ فعل ہونا

چاہئے۔

صفحہ ۱۷۵۔ (فٹ نوٹ) میں) کاؤس کو کاؤس

لکھا گیا ہے۔

منہ: سطر آخر اس کے کی بجائے اس کی لکھا ہے

۱۶۱ = (۶) نفع کی بجائے نفع =

۱۶۲ = (۱۵) پیٹہ کو پر ہے =

۱۶۳ = (۱۲) مصرع کی جگہ مصرعوں =

۱۶۴ = (۱۱) زم کو ضم =

اور سطر آخر کے بعد ایک فقرہ رہ گیا ہے

۱۶۵ = لفظی تفسیر اور معنوی تفسیر کی نمایاں اہمیت ہے

۱۶۶ = سطر (۱۳) عدم کے پہلے اور رہ گیا ہے۔

۱۶۷ = (۱) صاحبان کو جہان لکھا گیا ہے

۱۶۸ = (۶) میں خود اضافہ ہے۔

۱۶۹ = (۱۳) شاعروں کی جگہ شاعروں لکھا ہے۔

۱۷۰ = (۱۵) میں کو پر ہے لکھا ہے۔

صفحہ ۱۷۱۔ سطر (۱۳) جن سے "میں" اضافہ درج ہے

(آداب شاعری)

صفحہ (۲) خصوصیات بعض پریمیان کے تحت سطر آخر

میں طرفان لوح کے بعد ہیئتہ لوح رہ گیا ہے۔

صفحہ (۵۶) آخر سطر کے بعد ایک سرفی رہ گئی۔

طالع و نجات بخش زبون۔ دائرگوں۔ بیا

خوابیدہ۔ بد بخوس۔ نارسا۔ نامبارک

نامنجان۔ خفتہ۔ خزاں نامفلس۔ ناموافق۔

سبز۔ بد خواہ۔ آرام پسند۔ خواب پسند۔ ناکام

قلب کافر۔ بے نور۔ ناکام۔ غم نصیب۔

صفحہ (۷۹) کی آخر سطر میں ہم غماں۔ ہم شوق۔ ہم سفر

ہم رکاب۔ ہمدرد۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## مقدمہ

### ۱۔ تمہید

(۱)

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خاتم المرسلين  
شفيع المذنبين احمد محبتي محمد مصطفى صلى الله عليه وآله  
الطاهرين وآزواجه المقديسين واصحابه الميامين

یہ خاکسار سید محمد مجاہد الرفاعی الحسینی عرف میر نور علی خاں تخلص علی

حیدر آبادی گیارہ سال کی عمر سے اس فن شریف شعر گوئی کی طرف رجوع ہے۔ اور اکثر

اوقات اس فن کے اساتذہ سے جو جو علمی و ادبی معلومات حاصل ہوتے رہے اُن میں سے

اکثر اور اپنی ضرورتوں کے لحاظ سے جن متفرق کتب سے اسماء و اعلام و الفاظ  
بہم ہوتے رہے اُن میں سے بیشتر حصہ قلمبند کرتا رہا۔

مگر یہ گوہر غلطاں بصورت پریشان یہ علمی ادراک غیر مرتب تھے ایک

.....

سید محمد کاظم حسین شیفتہ مبرور مرحوم (کستوری) نے، اُن اوراق پریشان کا مطالعہ فرمایا تو ان علمی جواہر بیڑوں کو مربوط و مسلسل کرنے کی تاکید فرمائی، اور پھر بعد ہندیب مطالعہ فرما کر بہت کچھ اپنے قیمتی ملاحظات سے زینت بخشی۔

حتی الامکان اس کتاب میں شاعری کے متعلق ہر قسم کی ہولیتیں پیدا کر دی گئی ہیں۔ مثلاً تشبیہات، مناسبات، استعارات، کنایات، لوازمات حسن و عشق، صفات معشوق، متعلقات شاعری، لوازمات باغ و بہار، بعض الفاظ کے مرکبات و ملحقات، مصطلحات، اور بعض الفاظ کے مرادفات، صنائع و بدائع کا کچھ حصہ مثلاً تجنیسات، الفاظ منقوٹہ و غیر منقوٹہ، مقبولات، ادغیرہ اور اسمائے علوم، اسمائے پیشہ و راں، بعض الفاظ کے کثرت معنی کا بیان، مختصر عروض وغیرہ۔

صفات و تشبیہات وغیرہ کی صراحت و تفصیل کو اہل سخن کے مذاق سلیم پر چھوڑ دیا ہے۔ جیسے کہ آفتاب کی صفت درختاں ہے، زرینہ طشت تیشہ ہے۔ ترک رو کنایہ ہے۔ زرین ساغر استعارہ ہے۔

اس کتاب کا ایک مقدمہ اور پانچ باب ترقیب یا گیا ہے، جس کی کامل صراحت فہرست میں درج ہے۔

گورموز سخن کو سہل اور عام فہم بنانے کی خاطر بعض حضرات کے ادبی ذخائر رسال کی صورت، ادبی دنیا میں موجود ہیں، مگر اس کتاب میں اکثر ایسی چیزیں ایک جگہ جمع کر دی گئی ہیں جن کا ایک سینے میں بننا مشکل تر ضرور ہے۔

اس گنجینے سے ناظم و ناشر، صنائع بدائع کے خواہشمند، رنگین عبارت کے دلاؤ  
 کم استیلا اور زیادہ معلوما والے اصحاب کیسا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں؟ بتدیو کچھ لئے راہ نمائے تو  
 منتہیوں کیلئے یاد داکا ذخیرہ، یا خیال سے اترے ہوئے الفاظ و محلوں کا ایک لغت کہلا سکتی ہے۔  
 میرا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ میں نے کتاب زیرِ نظر کو مکمل بنایا ہے، ممکن ہے  
 اور بہت ممکن ہے کہ مجھ سے بعض چیزیں رہ گئی ہوں، قاعدہ ہے کہ انسان کی کوئی  
 فکر اور کوئی خیال مکمل نہیں ہوتا، اور انسان کے ہر کسی کمال میں نقص ضرور رہتا  
 ہے، کوئی انسان یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اُس کا کیا ہوا فداں کام مکمل اور کامل ہے،  
 کیوں کہ یہ صفت خداوندِ کریم قادرِ مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کی ہے۔ ہاں بعض کے یہاں  
 زیادہ کمی رہ جاتی ہے اور بعض کے یہاں شناؤ و نادار، بعض جاننے والوں سے بہت  
 نظری ہو جاتی اور بعض کی غلطیوں کا سبب لاعلمی ہو ا کرتی ہے۔

خدا کرے یہ کتاب ”آداب شاعری“ اہل سخن و سخنِ آفریں

اصحاب کے کام آنے اور میری تلاش و جستجو جو کئی سال کی محنت ہے ٹھکانے لگے۔  
 اور آخر میں یہ کہنا ضرور ہے کہ خدا ماصفا دے مالکِ سر۔

یہ علم دوست عہد اس فرارِ روا کا ہے جس نے نہ صرف سلطانِ علوم  
 ہی کا لقب حاصل کر لیا ہے بلکہ اپنی حقیقی علم پروری سے کلیئہ جاسعہٴ عثمانیہ جیسا علوم  
 فنون کا دریا بہا دیا ہے۔ یہ ایسا بحرِ ذخار ہے جو کسی مذہب و ملت، شہروں اور  
 ملکوں کا تخصیص کا دریا بہا دیا ہے۔

عقل کی پیراکی سے اپنے اپنے حوصلے کے سرائق و ریشہوار دگو ہر مقصد حاصل کر سکتا ہے۔  
 اُردو زبان کی سرپرستی اس سے بڑھ کر آج تک ہندوستان کے کسی  
 حصے میں نہیں ہوئی اور نہیں ہو سکتی کیوں کہ کلیہ جامعہ عثمانیہ ایجاد اور ایجادِ بدخترعات کی  
 جد نہیں ہو کر تھی۔

## ۲۔ زبان

انسان کا ہر عضو ایک نعمت ہے، زبان تمام اعضا میں درجہ امتیاز  
 رکھتی ہے۔ ہر خواہش کا کمال طور سے اظہار کرنا بھی اس کا خاص کام ہے۔ انسان کے  
 جیسے خیالات اور خواہشات ہوں گے زبان سے اس کا اظہار بھی ویسا ہی ہوگا۔  
 ”زبان“ کے دوسرے معنی ایک خاص قسم کی بول چال کے ہیں مثلاً اہل عرب  
 کی زبان عربی ہے اور اہل ایران کی زبان فارسی ہے۔ اس کے یہ معنی کہ ہر ایک  
 قوم یا اہل ملک نے اپنے اپنے حدود میں عرفیت اور تعارف کے لئے ہر ایک شے کا ایک  
 ایک جدا جدا نام رکھ لیا ہے، اُسی محدود رقبے والوں کے لئے وہ ایک زبان مقرر  
 ہو گئی ہے۔

لیکن صرف اشیا کا جدا جدا نام رکھ لینا ہی کافی نہیں ہو سکتا کیوں کہ زبان  
 اس سے مکمل نہیں ہوتی، اظہارِ مطالب کے لئے صرف و نحو کی بھی ضرورت واجب ہوتی  
 ہے، اس لئے کہ اسما و صفات کی تخیل، فعل و فاعل کی تخصیص، تقدیم و تاخیر کی ضرورت  
 الفاظ صحیحہ و ناقصہ کے روابط، عطف و اضافت اور زمانی و مکانی حالتوں کی شکل

وغیرہ یہ ایسی چیزیں ہیں کہ جب تک اور الفاظ مقرر نہ کر لئے جائیں، مشغفہ اور مقررہ آواز پر حرف، لفظوں میں، اور الفاظ، جملوں میں منضبط نہیں ہو سکتے۔

لہذا کہ کوئی زبان غیر مہذب ہی کیوں ہو مگر اس کی بساط کے موافق اس میں بھی صرف دعو کو ضرور دخل ہوتا ہے۔

### ۳۔ ضرورت لغت۔

اپنی زبان میں بھی بعض اوقات اکثر لوگ جہلا کی زبان سے سُنے ہوئے الفاظ کو جو دراصل غلط ہیں صحیح سمجھ لیتے ہیں۔ ان الفاظ کی صحت و عدم صحت کا خیال نہیں کرتے اس لئے لغت کی ضرورت ہوتی ہے جو صحت الفاظ کے واجبات میں سمجھا گیا ہے، مگر ہر زبان کا لغت اُسی زبان کے مستند اہل زبان کا مرتبہ ہونا افضل ہے۔

چنانچہ عربی زبان کے وہ لغت جو اہل فارس کے مرتبہ ہیں اہل عرب کے مرتبہ لغت سے اور فارسی زبان کے وہ لغت جو اہل ہند کے مرتبہ ہیں اہل فارس کے مرتبہ لغت سے نسبتاً غیر محقق اور غیر مستند سمجھے جاتے ہیں۔

### ۴۔ اردو۔

جو تمام ہندوستان کی ایک بہت بڑی اور عام زبان ہے، عربی، فارسی، مرصعی، سنسکرت وغیرہ صنفِ ادب کی زبانوں سے اس کا خزانہ معصور نہیں بلکہ دینا کے گلی برا عظم کے سگے اس کے خزانے میں داخل ہیں اور معیناً

ہونا بھی ایراجی چاہیے۔ لیکن اکثر ادبا نے اردو اور رموز دانانِ خدانی کا خیال ہے کہ جو چاشنی اور لطافت برا عظم ایشیا کی زبانوں میں ہے وہ اور ادبِ غظم کی زبانوں میں نہیں ہے اور اس خاکسار کا بھی یہی خیال ہے۔

گو اس وقت تک انگریزی زبان کے صد ہا الفاظ اردو میں داخل ہو چکے ہیں مگر ان میں اکثر ناداجبی ہیں۔ بعض اصحاب کا خیال ہے کہ انگریزی الفاظ کا کثرت سے اردو میں شامل ہو جانا خرابی کا باعث نہیں بلکہ وسعت کا ذریعہ ہے۔

باریکہ بین اصحاب غور کر سکتے ہیں کہ ہماری زبان اردو میں جب ایک ایک لفظ کے کئی کئی مرادفات موجود ہیں اور لطیف و فصیح الفاظ و محاورات مروج ہیں تو یہاں وسعت زبان کا خیال کہاں تک صحیح ہو سکتا ہے۔ ہاں ! علمی اصطلاحیں اور فنی اسماء کے مرادفات مقرر کرنا وسعت کا سبب ہو سکتا ہے اور وہ بعض الفاظ مثلاً ریل، ٹکٹ، اسٹیشن، ٹیلیفون، فٹ بال وغیرہ جو اردو زبان میں اس طرح مروج ہیں کہ اردو کی خاص ملک سمجھنا چاہیے۔ بس ان ہی الفاظ کو اکتفا ہونی چاہیے یا اسی قسم کے اور الفاظ جو علمی اور فنی اصطلاحیں ہوں اور ہماری زبانوں پر ثقیل بھی ہوں یا ان کے مترادف الفاظ اردو میں موجود نہ ہوں غیر زبانوں سے لے لینا ایک حد تک ناموزوں نہیں ہے۔

## ۵۔ ادب کے مطالب کے لئے زبان کا انتخاب

ہر انسان اپنے ضروریات اور خواہشات کے اظہار کرنے اور اپنا مطلب سامان

کرنے کے لئے بیساختگی اور سہولت کا جو یا ہوتا ہے، یہی فطرت ہے۔ کیوں کہ ہر شخص کے لئے پڑھا لکھا ہونا قابل ہونا اور کئی زبانوں سے واقف ہونا لازمی نہیں ہے ایسی صورت میں ہر انسان کا اس زبان کی طرف مڑ جانا جس کو وہ بچپن سے بولا کرتا ہے اور جس بولی کا گھر میں رواج ہے اور جس بولی کے بولنے والوں سے رات دن سابقہ پڑتا رہتا ہے ضرور ہے، کیوں کہ اُسی کا وہ اہل زبان کہلاتا ہے۔ پھر تو یہ کہنے میں داخل ہو گیا کہ ہر ایک کے لئے اس کی مادر وطن کی زبان ادا کے مطالب میں بدرجہ اتم کارآمد ہوتی ہے۔ اور غیر زبان جو کبھی ہوا کرتی ہے اس کے استعمال میں تکلف و تعنع سے کام لینا پڑتا ہے۔

مادر وطن کی زبان ہی ادا کے مطالب و ضروریات میں ضروری سمجھی گئی تو ہر ایک کے لئے شعر گوئی بھی اسی زبان میں مناسب ہے۔ اس لئے کہ شعر گوئی بھی اپنے خواہشات و جذبات کو ایک موزوں صورت میں ادا کرنے کا نام ہے۔

## ۶۔ شاعری کے لئے اوزان و بحر

بعض اصحاب کا خیال ہے کہ دار و دو شاعری کے لئے بجائے عربی اور

فارسی بھجور کے ہندی عروض یا بنگل کے اوزان بہتر ہیں۔ اور اپنی تائید میں۔

یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ طبعی اوزان نسبتاً غیر طبعی اوزان کے موزوں نہیں

قاعدہ ہے کہ کوئی زبان بننے کے ایک مدت بعد اس زبان کے

الفاظ اور اُن کے اوزان کو ملحوظ رکھ کر عروض کے اوزان مرتب کیے جاتے ہیں۔



اور وہی اوزان اُس زبان کے لئے طبعی ہو سکتے ہیں۔

یہاں یہ دیکھنا ضرور ہے کہ الفاظ اردو کی ساخت کس قسم کی ہے؟  
غریب اردو کی بساط ہی کچھ نہیں غیر کے اطلاق پر قابض ہو جانا اس کا قدیم  
سے شعار ہے۔ عربی، فارسی، مرصعی، بھاکا کے الفاظ اس میں ایساں متعل  
ہیں مگر مہرٹی اور بھاکا اکثر ذرا تحریف و تصغیر کے ساتھ اور عربی و فارسی کمتر تحریف  
و تصغیر کے ساتھ اور اکثر بجنہ۔ لیکن اس کے ضوابط صرف و نحو میں فارسیّت کو زیادہ  
دخل ہے۔ اس لئے اردو شاعری کے لئے عروض و فارسی کے اوزان و مجور پوری  
مناسبت رکھتے ہیں:-

ہندی عروض پنگل کے اوزان اردو کے لئے لبعی نہیں ہو سکتے :-  
پہلا۔ یہ کہ بہا کا میں ابتدا بسکون ممکن ہے جس سے سر لفظ پر توں غنہ کی  
آواز پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اردو میں ناممکن۔  
دوسرا۔ یہ کہ بہا کا میں لفظ کا آخر متحرک بھی رہتا ہے۔ اور اردو میں غیر ممکن۔  
تیسرا۔ یہ کہ بہا کا میں توالی حرکات کا بھی وجود ہے جس کی گنجائش بہا کا اوزان  
میں رکھی گئی ہے۔ اور اردو میں محال۔

ان تینوں صورتوں سے ظاہر ہے کہ اردو کے لئے ہندی عروض پنگل کے  
اوزان غیر طبعی ہیں کیوں کہ ہندی عروض کے اوزان میں ہندی الفاظ کی گنجائش  
رکھی گئی ہے جو اردو سے مختلف التوجیہ ہیں۔

اور خاص عربی کے مجبور بھی اردو کے لئے غیر طبعی ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی میں بھی تو الی حركات کی کثرت ہے اور بادیہ وجود کثیر التعداد زحافات کے اہل عرب اپنی مزدورتوں کے لحاظ سے مفاعیل کو فعلتین - اور فعلتین کو مفعلتین - اور مفعلتین کو مستفعلن بنالیتے ہیں۔ لیکن فارسی والوں نے عربی سے عروض حاصل کر کے ایسا جکڑ دیا کہ اس میں سوائے زحافات کے اس قسم کی تصغیر و تکبیر ارکان کا جواز نہیں رکھا۔

پس اردو شاعری کے لئے فارسی اوزان و مجور صرف سوزوں ہی نہیں بلکہ طبعی اوزان ہیں۔

## ۲۔ حسن و عشق۔

حسن و عشق کا مسئلہ اس سے زیادہ سلیس طور پر سمجھا نا مشکل ہے کہ حسن و عشق تخلیقی اور فطری طور پر آپس میں ایک کشش رکھتے ہیں جس میں مقناطیس ہے اور عشق فولاد۔ مقناطیس کی طرف کھینچتے وقت فولاد کی جو بے تابانہ از خود رنگی رہتی ہے وہی حال عشق کا ہے۔

حسن کے لئے کچھ ضرور نہیں ہے کہ کوئی عاشق ہو، اور عشق کے لئے حسن کا ہونا ضرور تر اور لازمی ہے۔ اس لئے عشق کے چار درجے ہیں، القوت محبت، عشق، جنوں۔ اور حسن ہر درجے میں حسن ہی ہے۔

بعض کا خیال ہے کہ حسن بجنس محرک عشق ہے اور بعض کی رائے ہے کہ

موجودات کا ذرہ ذرہ حسن سے مملو ہے۔ مگر حسن تو جہہ کی منہ درت ہے۔

صاحبانِ عرفان سمجھ جائیں گے کہ یہ درجے۔ ہمہ اوست، یا ہمہ ازوست، یا۔  
ہمہ دروست۔ کے ہیں سائل فلسفی کے دلائل سے ایسا کہنا حقیقی نہیں بلکہ مجازی  
پہلو ہے۔

غرض کہ حُسن، بجنس کے علاوہ کوئی لفظِ حسن سے بھی فائدہ حاصل کر سکتا ہے  
اور مقید نہیں کیا جاسکتا۔ شاعر کو اختیار ہے کہ۔ آفتاب، مہتاب، دن، رات، سردی،  
گرمی، کوہ، صحرا، بہار، خزاں کے مناظر کو قلب بند کرے اور اُن کا نام فطری میلان  
طبع یا فطری نظم رکھے، یا کسی قوم یا ملک کی تمدنی، تعلیمی، اخلاقی کمزوریوں کا اس کے  
تظہیر لکھے تاکہ اُن کے مخاطب خواب غفلت سے بیدار ہوں۔ اور ان نظموں کو اخلاقی  
تظہیر کہا کرے۔

## ۸۔ حقیقی وجدان۔

حیات کی انتہا، رنج و غم کا و فور یا عیش و مسرت کی شدت پر حقیقی وجدان  
حرکت میں آتا ہے۔ جب ہی اظہارِ دامتات و مطالب میں اثر پیدا ہوتا ہے  
اور سنی سنائی باتوں یا دیکھے دکھائے دامتات ذاتی حیات و کیفیات سے  
تاثیر میں کم ہوتے ہیں یہی فطرۃ ہے۔ اس لئے صاحبانِ نقد و نظیر دریافت  
اثر کے پہلو سے حقیقی وجدان کا پتہ لگالیتے ہیں۔

..... کہ جب..... حقیقی وجدان طاری ہوتا ہے اس کی حیات کا

پتہ صحیح صحیح طور سے ملنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ کیوں کہ حقیقی حیات سے متاثر ہونے والا جن اثرات سے متاثر ہوا ہے، صاحب نقد و نظر، دوسرے کی کیفیت اپنے آپ پر طاری نہیں کر لے سکتا۔ اور ایک کے اندر وہی حیات و جذبات جو کسی اہم واقعے کی وجہ لاحق ہوئے ہیں صاحب انتقاد اپنی ذات پر کس طرح مسلط کر لے سکتا ہے؟ لیکن یہ حقیقی وجدان کا جاوہ ہے کہ باوجود ایسا ہونے کے بھی گہرے غور سے کام لینے والا صاحب نقد و نظر اس کے حقیقی وجدان اور اس کے علمی معلومات اور اس زمانے کے عام مذاق کا پتہ لگا لیتا ہے۔ مگر ذاتی کیفیات سے کم اور بہت کم۔

## ۹۔ محرکاتِ شعر۔

جن طبائع میں موز و نیتِ کلام کا مادہ فطرت کی طرف سے دوپیت ہے اور جن کا رجحان شعر گوئی کی طرف متوجہ ہے اُن کی طبیعتوں میں شعر گوئی کے لئے ایک موج آتی ہے اسی کو عوام شعر گوئی کی خواہش اور محقق حضرات تحریک شعر کہتے ہیں۔ مگر تحریک کے لئے ایک محرک کا ہونا ضروری ہے۔

افت و نفرت، ہجرت و ندامت، رغبت و ادارت، شوق و ذوق، عشق و جنون، تنجاعت و شہامت، خوف و رجا، رحم و کرم، غضب و عجب، ہم و غم، رشک و غور، طرب و نشاط، شرم و جفا، استعجاب و انفعال، عزم و استقلال، جوہر انبان کی طبیعت میں موجد ہیں۔ اپنے اپنے موقع پر اُن میں اتار چڑھاؤ

ہونا بھی ضرور تر ہے، پس اُن کی زیادتی یا کمی کے وقت جو کیفیت کہ انسان پر طاری ہوتی ہے اُس کیفیت کے ایک پہلو کو تحریر شعری کہتے ہیں۔

## ۱۔ اغراض و مقاصد شعر۔

شعر کو اکثر اصحاب صرف فداے روح اور حفظ نفس سمجھے ہوئے ہیں مگر بعض اوقات شعر سے جو استعجاب و تحیر پیدا ہو جاتا یا کیا جاتا ہے یا بعض ضرورتوں پر شعر سے جو اغراض و مقاصد کا اظہار کیا جاتا یا ہو جاتا ہے۔ یا بعض موقعوں پر شعر سے جو اشتعال پیدا کیا جاتا یا ہو جاتا ہے، عوام اس سے بے خبر ہوتے ہیں تاہم شاید ہے کہ اسی شاعری کے ذریعے عرب نے کیا کیا کام انجام دے لئے اور کیا کیا مطالب حاصل کر لئے۔ کہیں صرف بجز کہ کرفج حاصل کر لی۔ کہیں کسی کا مرثیہ کہہ کر مجلس کی مجلس کو آٹھ آٹھ آنسو رو لایا سمجھو دستبر کردیا۔ کہیں کسی بادشاہ کی تعریف سے سیکڑوں کیا ہزاروں وصول کر لئے۔ کہیں کسی حسین کی تعریف کی اور سامعین سے کثیر التعداد کو تادیدہ عاشق بنا دیا۔

ہاں جن کی اعلیٰ تخیل مضامین عالیہ اور بلند فکر کی حاکم ہوتی ہے اور جو حضرات شعر کے ہر پہلو پر غائر نظر ڈال کر تنقید کر چکے ہیں وہ موقع محل سے شعر کا استعمال کرنا جانتے ہیں، ورنہ عام نظروں میں شعر گوئی گویا غزل گوئی کے لئے ہے اور غزل گوئی یا زبان سخن گفتن و بس۔

## ۱۱۔ نفس شاعری -

نفس شاعری واقعہ نگاری ہے۔ مگر واقعہ نگاری کے لئے علمی استعداد

طبیعت کا موزوں ہونا۔ تحریک۔ شعر۔ یعنی ماحول کا جوش ضرور ہے۔ چاہے  
عشق و محبت کا دُور ہو یا غیض و غضب کا ظہور۔ ندامت و ظامت کا غلبہ ہو یا  
لطف و کرم کی کثرت۔ الم و بےقراری کی شدت ہو یا مسرت و نشاط کی فراوانی۔  
غرض کہ ماحول کا جوش موزونیت اور تخیل کا پہلو دھونڈے بغیر نکل جائے۔  
مگر فطری موزونیت اس کلام کو ناموزوں ہونے نہ دے۔ اور تخیل جو جدت  
کی جان ہے مستحکم کے ہر ہر لفظ کو اپنے خاص رنگ اور خاص انداز سے متاثر  
کرے بغیر نہ نکالے۔

مناسبت لفظی موجود ہے مگر ارادہ نہ تھا۔ ظلع پیدا ہو گیا۔ عذائیں۔

تجنیس ظاہر ہے مگر خواہش نہ تھی۔ یہی بے ساختہ پن ہے۔ یہی نفس شاعری ہے  
لیکن یہ باتیں کب ہو سکتی ہیں؟ جب کہ ایک محض دل سے نکلی ہوئی بات ہو یا کسی  
گہرے خیال یا اہناک کا نتیجہ۔ اور آپ بیتی ہو بگ بیتی ہو۔

کم استعداد کی شاعری اور بے دلی کی شاعری سے اثر دور رہتا ہے اور  
سامع کو ایسے شعور سے نفرت سی ہوئے لگتی ہے۔

لیکن یہ معلوم کر لینا بھی ضرور ہے کہ بعض طبیعتیں ہر وقت حاضر اور

اُن کے حیات و راسی تحریک کے محتاج ہوتے ہیں۔ ایسے افراد کبھی نہ کبھی اساتذہ کی صفِ ادل میں شمار کئے جاتے ہیں۔

## ۱۲۔ خصوصیاتِ غزل (وغیرہ)

حقیقۂ شاعری واقعہ نگاری ہے۔ اور واقعہ نگاری کے لئے اقام

نظم سے قصیدہ۔ شتوی۔ مدس۔ وغیرہ کے میدان ہیں۔ لیکن اصنافِ شعر میں صنفِ غزل عام حیثیت سے دلچسپ اور عام پسند ہے۔ اور خصوصیاتِ غزل میں یہ بھی شامل ہے کہ ان دو مصرعوں میں چھوٹے چھوٹے لطیفے اور چھوٹے چھوٹے موزوں اور برجستہ جملے ہوا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تسلسلِ مضامین سے اس کو واسطہ نہیں۔ مشکل زمین میں بھی اوسط درجے کی فکر کرنے والا دس گیار شعر بخیال ہی لیتا ہے۔

بعض دلدادگانِ غزل کا قول ہے کہ جو شوخی اور لطیفہ گوئی غزل کے

دو مصرعوں میں ہوتی ہے وہ نظم کے کسی اور صنف میں کہاں؟۔ واقعی ایک حد تک یہ ٹھیک ہے مگر جن کی طبیعتوں میں اطناب و وضاحت کی موند ہو وہ ایجاز و اختصار کی قدر نہیں کر سکتے۔ اور اجمال پسندوں کو تفصیل کا انداز برا معلوم ہوتا ہے لیکن نظرِ غورِ ظاہر کر دیتی ہے کہ اپنی بساط اور اپنے خیالات کے موافق انتخابِ اصنافِ نظم ہوا کرے۔ ورنہ ہرزہ گوئی اور تفسیحِ اوقات ہے۔

اگرچہ علم، استعداد، اساتذہ کا صحبت، مطالعے کا قوت، اکثریتِ شوق

وغیرہ یہ ایسی چیزیں ہیں کہ مضمون طرازی، جدت پسندی، اور اعلیٰ تخیل کی طرف راغب ہو کر دیتی ہیں، لیکن یہ درجہ خاص ہے اور عام طور پر متوسط استعدادیہ کم استعداد والوں کی صحبت وغیرہ پیش پا افتادہ مضامین اور عامیانہ محاورات و الفاظ کی طرف جھکا دیتے ہیں۔ قابل افراد عوام سے گفتگو کریں تو بھی اپنا خاص رنگ نہیں بدلتے اور سامع خود سمجھ جاتا ہے کہ یہ شخص قابل افراد سے ہے۔ ۱۵

خود میرے دماغ میں یہاں یہ بات آئی کہ حدیث شریف ہے۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَىٰ قَدْرِ عَقْلِهِمْ۔ تو گویا قابل مستعمل اپنے مخاطب سے

پھر کس طرح گفتگو کرے جو اپنا بیج نہ بدے؟ ہاں اس کے معنی یہ نہیں کہ خواہ مخواہ

اپنا بیج بدل کر قابل اور لائق افراد میں شمار کرالینے کی خاطر سخی اور گراں دلی الفاظ

استعمال کیا کریں۔ بلکہ رفتہ رفتہ اس کا علم و فضل اور کثرت مطالعہ اور اساتذہ کی

صحبت خود سنجیدہ اور معنی خیز الفاظ اور ثقہ محاورات و اصطلاحات بولنے کا

عادی کر دیتی ہے۔ اور ان کا سنجیدہ الفاظ اور ثقہ محاورات کا استعمال کرنا

کیا ان کو عامیانہ الفاظ و محاورات سے خبر نہیں؟ نہیں نہیں کیوں کہ اگر انہیں

عامیانہ الفاظ و محاورات سے خبر نہ ہوتی تو وہ عامیانہ الفاظ و محاورات کے

ترک پر مجبور نہ ہوتے۔ ایسی صورت میں سمجھ لینا چاہئے کہ عامیانہ زبان بولنا

۱۵ نقل۔ آب حیات میں لکھا ہے کہ:- میر تقی میر جب دہلی سے لکھنؤ جانے لگے..... ریل میں

ایک صاحب نے کچھ کہہ کر میر کو مخاطب کرنا چاہا مگر تیر نے کچھ جواب نہیں دیا۔ مگر متوجہ کرنا چاہا۔ مگر جواب نہ دیا۔ مگر گفتگو سے آپ کا دقت گزرے گا اور میری زبان خراب ہو گئی۔



اُن کا طایفہ زبان سے باخبر ہونے کی دلیل ہے۔

ہاں بعض پڑے کلمے بھی طایفہ الفاظ برتتے ہوئے خوش ہوتے ہیں  
عطف و اضافت کے استعمال سے عمدہ چشم پوشی کرتے ہیں۔ تمیز اور داغ کے رنگ صفائی  
اور سلاست میں ترقی کرتے کرتے ترک عطف و اضافت جان کی طرز پر اُتر آتے ہیں  
اور کسی کا یہ مقولہ ”غزل با معشوقان سخن گفتن است“ ان کی زبان کا درد ہوتا ہے۔

مگر دینے والا اس کا جواب یہ دیتا ہے کہ ان کا معشوق جس طرح کی بولی سمجھتا ہے وہی  
ہی بولی بولتے ہیں۔ یا عوام سب سے طلبِ داد منظور ہوتی ہے۔ یا انیس و چالیس کو اپنا  
کلام سمجھانا اور واہ واہ سے دل خوش کرنا مقصود ہوتا ہے۔

سمجھنا چاہئے کہ معنائی پسند کے خیال کی انتہا ایسے راستے کا رہرو بنادیتی  
ہے جس کی ایک شاخ پیکے پن اور بے اثری کی منزل پر پہنچ گئی ہے۔ اور دقیق  
گوئی کا شوق جو حد سے تجاوز کر جائے بلاغت کے اس میدان میں بھینچا دیتا ہے جس کا نام  
منزلِ سُما ہے۔ حدیث شریف ہے خَيْرَ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا بہر حال مین مین  
احسن و انب ہے۔

عطف و اضافت کا ترک یا قلت پسندی خواہ غمواہ حروفِ رد وابط کی زیادتی پر  
مجبور کرے گی۔ چست بندش ہونا شعر کے محاسنات میں سے ہے۔ اور بندش کی چستی  
کے لئے الفاظ کی کمی لازمی ہوتی ہے۔ اور الفاظ کی کمی کے لئے عطف و اضافت  
لابدی شئی سمجھی گئی ہے۔ سلسلہ سخن کہاں سے کہاں پر پہنچ گیا۔ آخری فائدہ یہ کہ فنِ سخن

کر لینا چاہئے کہ ہر بات اپنے موقع پر موزوں ہے اچھی معلوم ہوتی ہے اور مزہ دیتی ہے۔

### ۱۳۔ مصرع لگانا۔

ایک ہی وقت پہلے پہلا مصرع اور بعد دوسرا مصرع موزوں ہوگا نخل جانا گویا ایک شعر بن جانا بھی ممکن ہے مگر اکثر ایسا کم ہوتا ہے۔ اور جو شعر اس طرح موزوں ہو جائے اس میں بے ساختگی ہوتی ہے جو تصنیع کی صفت ہے یہی حسن کلام ہے۔

خصوصاً غزل گو شاعر پہلے ایک قافیہ انتخاب کرتا ہے۔ پھر اس قافیہ کے لحاظ سے جو مضمون کہ مناسب رکھتے ہیں ان میں سے اپنی پسند کو نظر رکھ کر اس قافیہ کو مصرع آخر میں موزوں کرتا ہے۔ اور اس کے بعد پہلے مصرع کی کوشش کرتا ہے۔

اس لئے غزل گو شاعر کو مصرع لگانے کی مشق ایک ضروری چیز ہے

اور اچھا مصرع لگانا ایک بڑی بات سمجھی جاتی ہے۔

جب یہ طے ہو گیا کہ پہلی دفعہ دوسرا مصرع موزوں کیا جاتا ہے اور

اس کے بعد پہلا مصرع لگانا پڑتا ہے تو مصرع لگاتے وقت تلاش مضمون یا

محاورے وغیرہ کی جستجو شاعر کے دماغ کو منتشر کر دیتی ہے۔ اور شاعر جب

دوسرے مصرع پر مصرع لگا چکنا ہے تو اپنی طبیعت کے بار اور تلاش کی محنت

فکر مند ہو کر اپنی دانت میں یہ سمجھ لیتا ہے کہ ہر دو مصرع مرطوط اور مسلسل ہو گئے مگر بعض اوقات جو قصور رصہ جاتا ہے وہ اس وقت سمجھ میں نہیں آتا۔ اور وہ قصور کئی قسم کا ہوتا ہے کبھی کسی چھوٹے سے چھوٹے لفظ کی گنجائش اس شعر میں نہ لگ سکی اور ہر دو مصرع نامرطوط و غیر مسلسل رہ گئے یا کہیں شعر دو لخت ہو گیا۔ اور کہیں شعر مہمل کے رتبے تک پہنچ جاتا ہے۔ کہیں کسی بہت لمبے چوڑے مضمون کو اختصار کے ساتھ صرف ایک ہی شعر میں ادا کرنا چاہتا ہے اور اپنی دانت میں ادا بھی کر چکا ہے لیکن حقیقت وہ مضمون ادا نہیں ہوتا۔

بعض اوقات مجبوری طور پر ناخداستہ یا نامرغوب بحر یا غریب کیفیت قافیہ میں خامہ فرسائی کرنی پڑتی ہے بعض شاعروں کی طرح دیر میں پہنچتی ہے مگر غزل کہنا ضروری ہوتا ہے۔ بعض وقت اجاب کی فرمائش سے فی البدیہ غزل وغیرہ کہنی پڑتی ہے اور طبیعت اس وقت موزوں نہیں رہتی۔ کبھی اور اور افکار اور ضروریات میں دل و دماغ لڑے ہوئے ہوتے ہیں اور شعر کہنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ یہ ایسی باتیں ہیں کہ ان اوقات میں کہے ہوئے اشعار میر، ضرور نامید رصہ جاتی ہیں۔ اور یہ اکثر یہ ہے لیکن قریب کھلے کے۔

غرض کہ شاعر جب دو مصرعے پر پہلا مصرع لگانا چاہتا ہے یہ چیزیں اس کی پیش نظر رہتی ہیں۔

۱۔ ناسبت لفظی۔ ۲۔ ناسبت معنوی۔ ردیف و قافیہ کا لحاظ۔ ۳۔ صنم جگت

مقدّم آداب شاعری  
 استعارہ۔ کنایہ۔ تشبیہ۔ مضمون آفرینی۔ اور صنائع و بدائع۔ محاورہ۔ کسی مسئلے  
 یا واقعے کی تلخیص۔ نوٹ۔ کجکج۔ چستی بندش۔ ضرب المثل۔ صفائی۔ سادگی۔  
 روزمرہ۔ طرز بیان۔ ادا شدگی۔ معمہ گوئی وغیرہ

مگر شاعران پہلوؤں سے ایک پہلو جو اس کو اس وقت تمام پہلوؤں میں  
 سے مناسب معلوم ہوتا ہے اختیار کرتا ہے۔ اور وہی مقبول پہلو مصرع ادلی میں  
 نظر آتا ہے۔ مصرع لگانے کی یہی کائنات ہے۔

## ۱۲۔ بندش۔

کوئی ایسی فیلے جس کو شاعر کسی صفت سے متصف کرنا چاہتا ہے مثلاً  
 حسن، ادا، غمزہ، ظلم، بیوفائی، آرزو، حسرت وغیرہ یہی چیزیں ہیں جن کو  
 ہر شاعر تشبیہ استعارے اور گمانے کے ساتھ ادا کرتا ہے مگر نسبت الفاظ کا  
 دوسرا نام بندش ہے۔ یہ ایسی چیز ہے جو شاعر کے حوصلے، اس کے استعداد  
 اس کی اعلیٰ دماغی، اس کی بلند پروازی، اس کی مضمون آفرینی کی شاہد ہوتی ہے۔  
 ایک ہی شے کو ہر شاعر اپنے اپنے مذاق اور حوصلے کے موافق ادا  
 کرتا ہے۔ لیکن محض طریقہ استعمال الفاظ یعنی بندش ادنیٰ کو اعلیٰ اور اعلیٰ  
 بنادیتی ہے۔ اس لئے ہر شاعر کو لازم ہے کہ سب سے پہلے نسبت الفاظ پر  
 کافی غور کرے۔

جب کہ معنی "الفاظ کا باطنی جوہر ہے تو وہ الفاظ کے ساتھ ہر وقت موجود رہتا ہے

شعر میں حسی بندش سے جو تیور پیدا ہو جاتے ہیں اور جو پاکیزہ آجائے  
عوام اس شان کے سبب سے بے خبر ہوتے ہیں۔ اور وجہ شان دریافت نہیں  
کر سکتے جو اکثر نشہ الفاظ ہی ہو کر رہتا ہے۔

کسی مضمون کو شعر میں باندھو تو صرف یہ خیال نہ کر لو کہ ہمارے خیالات وزن شعر میں سما گئے بلکہ یہ بھی دیکھنا ضرور تر ہے کہ ترکیبِ نشت الفاطیں سستی ہے یا چستی۔ اور اگر سستی ہے تو انھیں الفاطیں کچھ رد و بدل کے ساتھ چستی پیدا کرنے کی کوشش کی جانی چاہئے۔

۱۵- تذکیر و تائید

اس وقت تک جن غیر حقیقی الفاظ کی تذکیر و تائید کے متعلق ارباب بصیرت نے قاعدے مقرر کر دیے ہیں ان میں بھی بعض الفاظ ابھی زیر بحث ہیں کیونکہ یہ قیاسیہ اور قیاسیاتی اس پر مبنی ہوتے ہیں۔ بعض اساتذہ کا خیال ہے آئندہ عربی یا فارسی وغیرہ زبانوں کا کوئی نیا لفظ اردو میں استعمال کرنا چاہیں تو اس لفظ کی تذکیر و تائید کے متعلق یہ قاعدہ ہو کہ اُس کے دو معیار مقرر کئے جائیں۔

اگر معنیٰ مذکور ہے تو وہ لفظ بھی مذکور سمجھا جائے معنیٰ مونث ہیں تو وہ لفظ بھی مونث قرار دیا جائے۔

معیار دوم:- اُسی لفظ کے ہم وزن اور ہمتافیہ الفاظ پر غور کیا جائے کہ اس کے ہم جنس الفاظ مذکور ہیں یا مونث۔ پس اس لفظ کو بھی۔ ہم جنس الفاظ کے طور پر استعمال کیا جائے۔

اگر ہم جنس الفاظ میں بھی بعض تذکیر ہیں اور بعض تانیث تو کثرت کی طرف اس لفظ کو بھی تھایا جائے۔

چونکہ الفاظ کی تذکیر و تانیث مقرر کرنے کا طریقہ فقہاء و ادباء عصر کی طبع سلیم رہی ہے اس لئے بعض اساتذہ نے ایک اور قاعدہ بھی تجویز کیا ہے:-  
دوسرا قاعدہ! اگر کوئی عربی یا فارسی وغیرہ کا یا لفظ اردو میں مستعمل کرنا چاہے اس کو عموماً مذکور ہی تسلیم اور استعمال کیا کریں۔

لیکن میرے خیال میں یہ حکم ناواجبی ہے۔ کیوں کہ پہلے قاعدے میں نہایت سنجیدگی اور دقت برتنی گئی ہے اور ایسے معیار مقرر کئے گئے ہیں جن میں طبع ہیں۔ اور دوسرا قاعدہ ناواجبی تقید ٹھہرتی ہے اس لئے ناقابل استعمال۔  
تذکیر و تانیث الفاظ دو قسم پر ہے۔ حقیقی غیر حقیقی۔  
حقیقی مثلاً۔ مرد کے مقابل عورت۔ بیل کے مقابل گائے۔

غیر حقیقی کی پھر دو قسمیں ہیں۔ معیاری۔ فرضی۔

معیاری۔ جو کسی قاعدے یا کھلے کے تحت قرار داد ہوا ہے یعنی جن الفاظ کے آخر الف ہو وہ مذکر ہیں مثلاً سودا۔ دریا۔ یا جن الفاظ کے آخر حرف ت یا ہی ہوں وہ مؤنث ہیں جیسے۔ قسمت۔ ہمت۔ ندی۔ گار۔  
 یا بابِ تفعیل کے تحت جو عربی الفاظ اردو میں مروج ہیں مثلاً تحریک۔ تفہیم۔  
 یا بابِ فاعل کے جو عربی الفاظ اردو میں متعل ہیں وہ تمام مذکر ہیں مثلاً تھیر۔ تملق  
 (مگر یہ جاننا بھی ضرور تر ہے کہ ہر قاعدے اور ہر کھلے میں متعینات بھی ہو کر تے ہیں)  
 فرضی۔ مثلاً کتاب اچھی ہے۔ ورق اچھا ہے۔ جھاڑ اچھا ہے۔  
 شاخ اچھی ہے۔

بعض اشکال۔ جہاں دو لفظ مل کر بولے جاتے ہیں اور دونوں  
 مذکر ہیں تو مذکر ہوں گے مثلاً۔ خواب دُخو۔ بند و بند بست۔ اور جہاں  
 ہر دو لفظ مؤنث ہوں تو مؤنث مثلاً۔ نشست برخاست۔ تراش خراش۔  
 جہاں پہلا لفظ مذکور اور دوسرا مؤنث یا پہلا مؤنث اور دوسرا مذکر ہو بعض وقت  
 شق اول پر لحاظ کیا جاتا ہے۔ جیسے۔ بیچ و تاب۔ مال و متاع۔ مذکر استعمال کئے  
 جاتے ہیں بعض جگہ شق ثانی ملحوظ ہوتا ہے۔ جیسے آب و ہوا۔ نشو و نما۔ تو یہیں  
 اس کے علاوہ الفاظ عربی کی جمع کے متعلق فصحا میں بھی ابھی تک اختلاف ہے۔

مثلاً۔ ایجاب۔ ایجابات۔ واحد و جمع ہر دو مذکر۔

اختراع۔ اختراعات۔ واحد مؤنث۔ جمع مذکر۔

(اس لئے یہ بحث محتاج طوالت ہے)

**فائدہ**۔ اگر کوئی فرضی یا حقیقی نوٹ لفظ حقیقی مذکر پر اسٹایا کنایتہ استعمال کیا جائیگا تو وہ لفظ مذکر ہو جائے گا۔ مثلاً معشوق کو پری یا حور کہیں اور مرد مراد لیں۔ علی ہذا وہ اس کا عکس بھی۔

## ۱۶۔ قاعدہ جمع۔

زبان کے قواعد میں ایک جمع کا بھی قاعدہ ہے۔ تحریر و تقریر میں کلیتہً اس قاعدے کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ اس لئے مجملہ طور پر یہاں چند طریق لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ حالت مذا میں صرف واو بڑھا دیتے ہیں۔ جیسا مرد و عورتو۔

۲۔ (بلا اشتنائے مذکر و مؤنث)۔ اگر کوئی لفظ حروف معنویہ کے قبل واقع ہو تو آخر پر واو اور نون اضافہ کرنے سے جمع بن جاتی ہے مثلاً جھارو

ہیں۔ شاخوں پر۔ اور حروف معنویہ جو عامل ہیں حالت فاعلی و اضافی وغیرہ ظاہر کرنے مستعمل ہوتے ہیں سات ہیں۔ ہر۔ تکٹ۔ سے۔

کا۔ کو۔ میں۔ نے۔ اور کامیں گئے اور کی بھی مضمربیں۔ اس لئے بجائے بات کے نو بھنا چاہئے۔

۳۔ اگر کسی مؤنث لفظ کے آخر میں الف تصغیر موجود ہو تو صرف نون جمع بناتے ہیں۔ مثلاً۔ لٹاں۔



۴۔ اگر کسی نوٹ لفظ کے آخر میں یا اے تانیث موجود ہو تو الف و ون بڑھا کر جمع بنالیتے ہیں مثلاً تسلیاں ۔

۵۔ اگر کسی نوٹ لفظ کے آخر میں الف اصلی یا داو یا ہائے مخفی موجود ہو تو ہمزہ ی ت سے جمع بنالیں گے مثلاً ادائیں آرزوئیں ۔

۶۔ کسی مذکر لفظ کے آخر میں الف اصلی یا ہائے مخفی ہو تو اس الف یا ہ کو ی سے بدل دیتے ہیں ۔ جیسے لڑکے ۔ بچے ۔  
 ۷۔ اگر کسی مذکر لفظ کے بعد کوئی حرف عامل یا الف ۔ یا ہائے مخفی نہیں ہے تو دو لفظ حالت مفرد جمع میں ایکساں متعل ہوگا ۔ جو ان آیا جو ان آئے ۔

۸۔ اردو میں فارسی جمع کے بعض اشکال ثقل کا سبب ہیں ۔ مثلاً جمع جو آخر پر حاء اضافہ کر کے بنائیں جیسے شمشیر ہا ۔ تیر ہا ۔ اور عزنی کی بعض جمع کی اشکال مردج ہیں مثلاً سلطان کی جمع سلاطین ! حکیم کی جمع حکما رفصیح کی جمع فصا ۔ یا کیفیت کی جمع کیفیات ایجاد کی جمع ایجادات ۔

۹۔ عطف و اضافت ۔

برزبان کے قواعد میں یہ دو ضروری شے ہیں ۔

عطف۔ ایک پر ایک ایذا د کرنے کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے ہاتھ اور پاؤں۔ ٹوپی اور جوتی۔ میں اور۔ کتاب و قلم۔ دستار و گفتار۔ میں داؤ۔

چوں کہ ہاتھ پاؤں۔ ٹوپی۔ جوتی۔ یہ چاروں لفظ اردو کے ہیں۔ اس لئے ان کے بیچ میں جو عطف کہ لایا گیا ہے وہ بھی اردو ہی ہے۔ یعنی (اور) کتاب۔ قلم۔ دستار۔ گفتار۔ یہ چاروں لفظ عربی اور فارسی زبانوں کے ہیں اس لئے (داؤ) یعنی فارسی کا عطف استعمال کیا گیا ہے۔

اضافت۔ کسی کو کسی کی ملک بنائے۔ یا کسی کی کوئی صفت ظاہر کرنے یا کسی زمانے کا تعین کرنے وغیرہ کے لئے مستعمل ہوتی ہے۔ جیسے غلامِ محمد عہد عباسیہ۔ دریائے عمیق۔

اردو میں اضافت کے لئے کئی حروف ہیں۔ مثلاً :-

عہدِ بہمنی = بہمنی کا عہد۔ میں کا۔

وندانِ شمیر = شیر کے دانت۔ کے۔

فوجِ سلطان = سلطان کی فوج۔ کی۔

قلم تو۔ یا۔ قلم من۔ تیرا قلم یا میرا قلم۔ را۔

کتب تو۔ یا۔ کتب من۔ تیرے کتب یا میرے کتب۔ میں۔ سے۔

شمیر تو یا۔ شمیر من۔ تیری شمیر یا میری شمیر۔ میں۔ ری۔

یہ تمام لفظیں عربی اور فارسی کے ہیں۔ ان کے اردو معنی یہ ہیں۔

## اس کے علاوہ

پر۔ میں۔ نہ بھی اضافی اشکال ہیں۔ لیکن اردو میں عطف و اضافت کا ایک بہت بڑا جھگڑا ہے یعنی ایک عربی یا فارسی لفظ اور ایک اردو لفظ کے درمیان فارسی عطف و اضافت جائز ہے یا نہیں؟ جیسے دتا و تو پتی۔ اور تلواریسیف۔ میں ہر دو جگہ واد یعنی عطف یا ذکر سلطان اور تلواریسغرب۔ میں ہر دو جگہ (سا) کو زیر یعنی اضافت۔

بعض اصحاب نے اس شکل کو جائز کر لیا ہے اور وجہ یہ قرار دی کہ طرح طرح کے قیود سے زبان کا دائرہ محدود رہتا ہے۔ گو ایک حد تک یہ صحیح ہے مگر اساتذہ اور مبصرین اس مسئلہ میں متفق نہیں ہیں اس لئے یکسوئی تک عوام کو فارسی اور اردو الفاظ میں فارسی اضافت سے کام نہیں لینا چاہئے۔

## ۱۸۔ بعض محاسن شعر۔

۱۔ اس شعر کا رتبہ نہایت بلند ہوتا ہے جس میں کوئی ادا کندہ کی گئی ہو۔ یہ شعر وہ مہر ہوتا ہے جو صفحہ دل پر ثبت ہو جائے یا جس میں کسی واقعے کی مصوری کی گئی ہو۔ یہ شعر وہ تصویر ہوتا ہے جو آنکھوں کی راہ سے دل میں اتر جائے۔

۲۔ بھائی کی نازک اور لطیف ترکیب شعر کے حن میں رفت پیدا کرتی ہے۔  
۳۔ جس شعر میں کوئی بدلت ہو وہ شعر شاعر ہوتا ہے۔

۴۔ کسی شعر میں اصولی اور حقیقی مضمون آفرینی کی جائے تو اس شعر میں علویت پیدا ہو جاتی ہے۔

۵۔ نشست الفاظ اور چستی بندش اول درجے کے محاسنات میں داخل ہیں۔

۶۔ جب شعر کے ہر دو مصرع آپس میں دست و گریباں ہوں کیا بہ لحاظ بندش اور کیا بہ لحاظ معنی محاسن شعر میں شمار کئے جاتے ہیں۔

۷۔ شعر ایسے ٹکڑوں میں واقع ہو جس سے ارکان اوزان کی صورت پائیو۔ یہ بھی حسن کلام ہے۔

۸۔ وہ شعر بھی اچھا ہوتا ہے جس میں کوئی محاورہ یا رد مزمرہ ہو مگر باندھا نہ گیا بلکہ بندھ گیا ہو۔

۹۔ ایک شعر میں دو دو پہلو نکلنا حسن نہیں ہے بلکہ کثرت معنیٰ خوبی کلام ہے۔

۱۹۔ چند معائب شعر۔

۱۔ رعایت لفظی کی کثرت معائب میں شمار کی جاتی ہے مگر کوئی جدت ظاہر ہو یا کسی محاورے میں واقع ہو تو ایک حسن پیدا ہو جاتا ہے۔

۲۔ ایک مصرعوں میں متن اضافتوں سے زیادہ لانا عیب ہے۔

۳۔ مطلع کے بعد خیال رکھنا چاہئے کہ اور اشعار میں ردیف کا آخری لفظ مصرع اول کے آخر میں نہ آئے۔ ورنہ اس شعر پر مطلع کا شبہ

۱۔ بعض جگہ قریب قریب تکرار لفظ ہو جاتی ہے اس سے احتراز نہ  
ہے ایسے مقام پر ایک جگہ اضافت سے کام لیا جائے تو تکرار نکل  
جاتی ہے یا دو مذکر الفاظ میں سے ایک مؤنث بدل ڈالیں۔ یا  
دو مؤنث لفظ جو جمع ہو جاتے ہیں اس میں سے ایک مذکر سے بدل  
لیں تو یہ نقالت دور ہو جاتی ہے۔

۲۔ بعض اوقات دو حیم یا دو شین وغیرہ ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں۔  
اور بعض اوقات درمیان کے حروف تقطیع سے گرجانے کی وجہ  
و قریب المخرج حروف بجاتے ہیں جس سے ایک ثقل پیدا ہو جاتا ہے  
لیکن ہر ایک حرف دو مرتبہ جمع ہو جانے سے ثقل نہیں پیدا ہوتا بلکہ وہ  
دو حروف جنکے ملنے سے تلفظ میں بنوٹ پیدا ہو یا موہنہ بنا کر بولنا  
پڑے اس لئے تنازع کا معیار نصحا کے مذاق صحیح پر رکھا گیا ہے۔

۳۔ بعض الفاظ کی نشست ظاہر میں بری نہیں معلوم ہوتی مگر د علیہ علیہ  
لفظ جب لکرا دیا ہوتا ہے یا درمیان کا کوئی حرف تقطیع میں گرجانے  
یا دب کر نکلنے سے دو حرف یا دو لفظ جو لکرا دیا ہوتا ہے تو ضم کا پہلو نکل  
مثلاً آتیں کا مصرع۔ بجلی کی صدا جیسے کسی تار پہ دوڑے۔

۴۔ بالکلیہ فارسی تراکیب اور فارسی معادیر کا استعمال بھی اردو کی سلا



خوشنما توارد ہے۔

بعض اوقات کسی شاعرے میں کئی اصحاب کی طبیعتیں کسی ایک ہی مضمون  
گی تلاش میں کسی ایک ہی مقام پر پہنچتی ہیں اس سے بھی توارد واقع ہو جاتا ہے۔

## ۲۱۔ مشاعرے

مشاعرے نہ صرف ناظم گر ہوتے ہیں بلکہ سلیقہ شعرا دراپتھے بُرے  
شعریں ایسا نہ بھی سکھاتے ہیں۔ مشاعروں کی وقت شعرا حقیقی شوق و ذوق  
رکھنے والوں کے دلوں میں بدرجہ اتم رہتی ہے۔

مشاعرے میں کئی شاعروں کی طبیعت ایک ہی مضمون پر پہنچ کر اپنی  
اپنی وسعت افکار کے موجب علیحدہ علیحدہ راہیں اختیار کر لیتی ہے اور نئے نئے پہلو  
تلاش کر کے بہم پہنچا لیتی ہے۔ بندش مضمون اور ابندی۔ نشست الفاظ۔ معانی کی  
خوبی۔ اسلوب بیان۔ کے ساتھ ادائے خیالات کا حسن پیدا کر لیتی ہے یہ تمام  
باتیں نہ صرف شاعری کا شوق دلاتی ہیں بلکہ ذرا سی توجہ سے اچھے اور بُرے کا  
امتیاز حاصل ہو جاتا ہے۔ ذاتی معلومات کے علاوہ اساتذہ عصر، ذی فہم حضرات۔  
کسی کے کسی شعر پر تعریف کریں تو اس کی باریکیوں سے باخبر ہو جاتا ہے اور  
اگر کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو اس کے معلوم کرنے میں سبقت کا وجدان پیدا ہوتا ہے  
محاورے، محاسن، کلاویں، سرائف، مودا، آراء، حکم، بھگت، آراء، مودا، مودا، مودا،

قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ X

وہ اساتذہ جنہوں نے اپنی عزیز عمریں اس فن کی تحصیل میں صرف کر دی ہیں اور اہل کمال ہونے کا تمغہ حاصل کر چکے ہیں ان کا رنگ ڈھنگ۔ ان کی ادا بندی۔ ان کی مضمون آفرینی سے سبق حاصل ہوتا ہے۔ طبیعت کی جولانی بڑھ جاتی ہے۔ گراڈ لا شاعرہ اپنی حقیقی خوبیوں سے متصف ہو۔ یعنی اس شاعروں میں کوئی گفتگو خلاف تہذیب ہونے پائے۔ غزل خوانی کی ابتدا ہتھکڑیوں سے اور انتہا منتہیوں پر کی جائے۔ بزم مخدانی میں بغیر اساتذہ کے خاص اشاروں کے خلاف طرح پڑھنے کی جرات نہ کی جائے اور ہزلیات سے قطعی ابا کیا جائے کسی شعر میں (سوائے اشارے اور کنائے کے) کسی پر ناز یا معاملہ نہ کیا جائے وغیرہ۔ دوسرے سبق لینے والا بھی اپنے دل میں حقیقی شوق ذوق رکھتا ہو منکسر المزاج حلیم الطبع ہو۔ فکر سار رکھتا ہو۔ اُسے جو کچھ آتا ہو یا جو کچھ سیکھا ہو اس کو بر موقع برتنا بھی آتا ہو ورنہ سیکھنے میں عجلت کرے۔ وغیرہ۔

بعض اوقات شاعرے کی طرح خلاف طبیعت زمین میں یا سخت ردیف و قافیہ میں صادر ہوتی ہے۔ بعض وقت اس کا عکس ہوتا ہے۔ مگر طبیعت میں انقباض رہتا ہے۔ یعنی طبیعت پر زور دے کر طبع آزمائی کرنی پڑتی ہے۔ تا انوس طرحوں میں یا خلاف طبع بحروں میں فکر کرنی پڑتی ہے۔ اس سے بھی سبق حاصل ہوتا ہے یعنی طبیعت پر زور ڈال کر کہنے کی بھی مشق ہونے لگتی ہے۔



لیکن آج کل کے اکثر شاعر کے ہلمات و خرافات سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ نہ اساتذہ ہی، نہ اس طرف متوجہ ہوتے ہیں اور نہ عوام کچھ لحاظ کرتے ہیں۔ ان خاص خاص مجلسوں کا کیا پرچہنا۔

## ۲۲۔ انتخاب استاد

ہر ایک بتدی کے لئے انتخاب استاد کا پہلا مرحلہ ہے۔ ہر شائق تبارک بین ہوا اپنے رنگ طبیعت سے واقف ہو اپنی پسندیدہ روش پر پختہ کار ہونے کا متمنی وغیرہ کچھ ضرور نہیں۔ اس لئے انتخاب استاد کے مسئلے میں شہرت کی گردید اور سہمیشوں کا اشتغال سب سے پہلے اسباب ہوتے ہیں جو بہکا دیتے ہیں اور یہ کھٹو کر ایسی ہوتی ہے جو گڑھے میں گرا دے۔

اسباب شہرت وہی بعض کو تہ نظر ہو انخواہ یا کم علم عقیدت مند شاگرد ہوا کرتے ہیں جو باوجود اپنے دوست یا استاد کی بے بضاعتی کے دوست یا استاد کو مشہور کرنا ان کا پہلا فرض ہوا کرتا ہے جس کی بڑی دلیل ان کی وہی محدود نظر عدم وقوف ہوا کرتا ہے۔

شہرت کے سبب کسی مشہور مگر کم مایہ استاد کے پاس رجوع ہو جانا نہ صرف دست معلومات اور تحقیق فن سے باز رکھتا ہے بلکہ کچھ دن بعد یہ یقین ہو جاتا ہے کہ ہم کامل ہو گئے۔ اور ہم کامل ہو گئے سمجھنے کے اسباب بھی ہوتے ہیں۔ پہلا سبب یہ کہ اس کم سرمایہ دار استاد کا ذخیرہ معلومات کا خزانہ کچھ

دنوں بعد ختم ہو جاتا ہے۔ اور ہم مشق اور خواجہ تماش برادر جہان کے پہلو بہ پہلو ہونے کچھ زیادہ مدت درکار نہیں ہوتی۔ گویا کامل اصحاب کی برابری خود کامل ہونے کی دلیل ہے۔

دوسرا سبب یہ کہ شہور استاد کی شناگرہی میں پہلا فائدہ یہ ہوا کہ استاد میں زیادہ تردد و فکر کی محنت گوارا کرنی نہیں پڑی۔ مشاعرے کی غزل میں گیارہ شعر پورے نہیں ہو سکتے تھے مگر استاد کی شفقت نے پانچ چھ شعر کی اسرافرازی سے بچے استاد کا دم بھرنے لگے۔ مشاعروں میں استاد کے حلقہ تلازمہ کو دست دینے اور واہ واہ کے لغزوں میں شریک ہونے سے بے پشتہ ہیں۔ ان کی نظموں میں استاد کا جواب فرض زمین پر تو نہیں ہے۔ انھیں خود اپنی حماقت کی خبر نہیں کہ کہاں اگر استاد کی پے ہضاعتی کی کیا خبر۔

مذکورہ بیان کے یہ معنی نہیں کہ شہرت کوئی چیز نہیں اور تمام مشہور اصحاب محض فرضی استاد ہوا کرتے ہیں بلکہ شہرت کے ساتھ ساتھ اور چیزوں پر بھی غور کر لینا چاہئے مثلاً:۔

اس کی عام علمی قابلیت کس۔ تجھے کی ہے۔ اس کی عمر کیا ہے۔ اس کی فنی عمر کیا ہے جو کثرتِ رپاض خود دلیل کہنے مشقی ہو۔ اپنی طبیعت کا لگاؤ اور انوکھا رنگ غیر ہر رنگ تو نہیں ہے۔ اس کے معاصرین میں اس کی کیسی وقعت ہے۔ کسی کی عام شہرت نہ ہی مگر طبقہ اساتذہ میں اس کا کیا اثر اور کیا رتبہ ہے۔

اس کا برتاؤ اپنے شاگردوں سے کس طرح رہتا ہے۔ اس کے اور اور شاگرد خواہ  
میں کس نظر سے دیکھے جاتے ہیں وغیرہ۔

غرض کہ یہ چیزیں ایسی ہیں اگر کوئی مبتدی اس پر کار بند ہو تو انتہی  
ہو جائے۔ یعنی اس کے احوال تلاش خواہ مخواہ اُسے کسی اچھے استاد کے پاس رجوع  
کرائیں گے۔ اور کسی قابل استاد کے پاس رجوع ہونا اُسے ایک نہ ایک دن خود  
خود قابل بننا دے گا اور برسوں میں حاصل ہونے والی چیزیں ہینوں میں اور ہینوں  
میں آنے والی چیزیں دونوں میں حاصل ہو جاتی ہیں۔

## ۲۳۔ طریقہ اصلاح۔

بعض اساتذہ اپنے کسی شاگرد کے (کسی خاص مجلس کے لئے) کچھ شعر  
دلچسپی کی نظر سے دیکھ پیتے ہیں۔ انھیں حضرات کی اتباع میں بلکہ اُن کی ہمدردی  
روش کی پیروی کی بنا پر بعض کم مایہ استاد بھی اپنے شاگردوں کو بڑی بڑی  
کاوشوں سے غزلیں لکھ کر دیتے ہیں۔

اس سے عام نظروں میں ان کم مایہ استادوں کی وقعت اس لئے  
بڑھ جاتی ہے کہ اُن کے شاگردوں کی غزلیں ہمعصری واہ واہ سے شاعروں کی  
(انھیں کی نظیر میں) زینت ہوتی ہے۔

غرض کہ شاگرد کا حقیقی جذبہ برقرار رکھنے اور کہنے والے کے کیفیات  
باقی رکھنے کے لئے اصلاح میں ایسا پہلا اختیار کرنا چاہیے جس سے اس کا وجدان صبر

و کسیت باطنی فنا ہونے پر پائے۔

وہ طریقہ یہ ہے کہ نظم ہو یا شعر اصلاح کے وقت فن عروض کی غلطی۔ قواعد زبان کی غلطی۔ اصطلاحات و محاورات کی غلطی۔ خیال دی جائے۔ اور اگر مضمون عامیانه ہے یا پیش یا افتادہ ہے تو اس کو نظر انداز کر دینا چاہئے۔ اس سے یہ بھی فائدہ ہو جائیگا کہ کہنے والے کا ریاض خود بخود تیز پیدا کرنا جائیگا۔ اور اس کو اپنی سابقہ تحریر اپنے آپ اصلاح طلب معلوم ہونے لگ جائے گی۔ ورنہ اصلاح دینے والا اگر عداً شاگرد کے ادنیٰ مضمون کو اعلیٰ بنا دیگا تو چھوٹا موٹہ بڑی بات ہونے کے علاوہ خود سے جب اس رتبے کے شعر نکلتے ہوئے نہ دیکھیں گے تو پست ہمت ضرور ہوگا جو آئندہ خود اس شاگرد کی ترقی کے لئے سد باب ہو جائیگا

اِس جب لکھنے والا اپنے شاگرد خود کہنہ مشق ہو گیا ہو۔ اور اعلیٰ تخیل اس سے امکانی بات ہوتی ہے مگر کسی مضمون یا بندش میں کوئی بات رہ گئی ہو تو اس ادنیٰ کو اعلیٰ نہیں بلکہ اعلیٰ تریں کر دینا مضائقہ نہیں کیا بلکہ ضروری ہے کیوں کہ وہ شاگرد خود اب اس رتبے پر پہنچ گیا ہے کہ ایک اعلیٰ سے اعلیٰ مضمون بھی اس سے ممکن ہے۔ لیکن اس بات کو بھی ہرگز نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ کسی شاگرد کو معمولی طور پر اصلاح دی گئی تھی۔ وہی عروضی یا قواعد یا محادے کی اصلاح کی گئی تھی مگر شعر میں خود بخود تیز پیدا ہو گئے۔ یا شعر کا رتبہ بڑھ گیا۔ یا کوئی اور حسن پیدا ہو گیا تو اس کو بحال رہنے دینا چاہئے۔ کیوں کہ استیاد نے عہداً۔

شعر کے رتبے کو بلند نہیں کیا بلکہ ایک معمولی اصلاح کے بعد اس میں خود نشان پیدا ہو گئی۔

(میں یہاں یہ مصرع لکھے بغیر نہیں رہ سکتا) قول خاطر و لطف سخن خداداد است

## ۲۲۔ شاعری کا جواز اسلام میں

۱۔ ایسی شاعری جس سے ایمان و اسلام اور ان کے تعلقات پر بُرا اثر نہ پڑے۔ جائز ہے۔

۲۔ ایسی شاعری جس میں اللہ سبحا تعالیٰ کے مصنوعات پر اپنے مصنوعات کو فضیلت نہ دیجائے۔ جائز ہے۔

۳۔ ایسی شاعری جس سے یقین و یقین رسالت پر بُرا اثر نہ پڑے۔ جائز ہے۔

۴۔ ایسی شاعری جس سے کسی کے عمل صالح یا اس کے تعلقات پر بُرا اثر نہ پڑے۔ جائز ہے۔

۵۔ ایسی شاعری جس میں اسلام کے ادا مرو نو اہی کے خلاف نتیجہ نہ نکلے۔ جائز ہے۔

۶۔ عام حیثیت سے کسی کی بُرائی بیان کرنا ..... جائز نہیں ہے

۷۔ عام حیثیت سے کسی کی ہجو کرنا ..... جائز نہیں ہے

۸۔ کسی پر تہمت یا اتہام کرنا ..... جائز نہیں ہے

۹۔ کسی کی بھلائیوں کو بڑھا کر بیان کرنا منع نہیں مگر غلو تک پہنچ جانا۔  
نہیں ہے۔

۱۰۔ اس قسم کا غلو جائز رکھا گیا ہے جس سے غلو ثابت ہو جائے۔ مثلاً  
شوق کے چہرے کو چاند کہیں سورج کہیں۔

## ۲۵۔ تقلید

تقلید کا مرض عوام میں زیادہ ہوتا ہے اس لئے واجبی تقلید کے ساتھ  
تھنا واجبی تقلید بھی کر لی جاتی ہے۔ اور طبقہ خاص کو غلط تقلید کے دور  
رنے میں بڑی بڑی دشواریاں پیش آتی ہیں اور زیادہ زمانہ گزرتا ہے۔  
قواعد صرف و نحو کی تقلید۔ محاوروں کی تقلید۔ تذکیر و تانیث کی تقلید۔  
بحر الخط کی تقلید وغیرہ۔

(۱) قواعد صرف و نحو کی تقلید کا معیار چوں کہ قیاسیات پر نہیں ہے کتب  
رابط و قواعد کی پابندی ہر ایک پر ضروری ہے۔ قواعد صرف و نحو کی تقلید۔ ان  
نوں میں تقلید نہیں کہی جاسکتی جو فرضی ہیں۔

(۲) محاوروں کی تقلید۔ مثلاً آن بیٹھا۔ آن پھنسا۔ کوئی اس کے  
انکا قائل ہے اور کوئی متروک سمجھتا ہے۔

(۳) تذکیر و تانیث کی تقلید۔ جیسے۔ آغوش۔ اہل دہلی مرث  
لئے ہیں اور اہل لکھنؤ تذکرہ کرتے ہیں۔ مہتر (بھو) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

اور اہلِ کھنڈرِ مذکر استعمال کرتے ہیں۔

(۴۱) رسمِ الخط کی تقلید میں بلاغ و فکر اندھا دہن کام کیا جا رہا ہے  
مربک الفاظ کے اجزاء کو علیحدہ کر کے لکھنے کی رو یہاں تک ترقی کر گئی ہے کہ ناقابلِ  
شق الفاظ کے بھی ٹکڑے کر دئے جاتے ہیں حالِ آن کہ قابلِ شق الفاظ وہ ہیں  
جو علیحدہ علیحدہ کر دینے کے بعد بھی ہر ایک شق بذاتِ معنی دے۔

نمبر ۲۰۲ اور ۴۔ یہ قیاسات برہمنی ہیں۔ اور قیاسات پر آنکھیں  
بند کئے ہوئے کسی کے بھی پیرو ہو جانا علم کی علامت ہے یا کم عقلی کی۔ پس  
ہر ایک کو لازم ہے کہ ہر ایسی تقلید میں جن کا معیار قیاسات پر ہے اپنے ملک کے  
مستند اساتذہ سے رجوع ہو کرے جس سے جلد جلد ناواجبی تقلیدی عام مرض کا  
ازالہ ہو جائے۔

## ۲۶۔ متروکات۔

غریب اور دو عجیب مخصوص میں لگھری ہوئی ہے۔ ایک طرف سے  
توسیع زبان کا خواہشمند گرد و بجا و بیجا الفاظ کا استعمال بڑھا رہا ہے تو ایک جہت  
مخل نصاحت الفاظ کے ترک پر مستعد نظر آ رہی ہے۔  
غور کی جگہ ہے کہ اجتماع الضدین ناممکن ہے۔ پھر ہر دو فریق  
کی شہزادیوں کا نتیجہ کیا نکلے گا۔ یہاں حضرت جامی علیہ الرحمہ کا قول  
حبِ حل ہے۔

گر خدا بود از کیے افروں کہ بماندے جہاں بدیقاں

ہمہ عالم عدم شدے باہم بلکہ بیروں میں اندے ز عدم

اس مسئلے میں عوام کو چاہئے کہ زبان کے مجتہدوں سے رجوع ہوں۔ اور خاص افراد کی جدت پسندی خود اجتہاد ہے۔ لیکن خاص خاص افراد بھی اپنے معاصرین کے ساتھ رد و قدح کر کے کوئی صورت جو از ظاہر کریں تو مناسب ہے کیوں کہ یہی طریقہ موزوں اور احسن ہے۔

اس قسم کے مسئلوں میں جہاں عام اور خاص کے نام علیحدہ لئے جاتے ہیں بعض کم فہم اشخاص ایک نئی قسم کی بحث پیدا کر لیتے ہیں یعنی ہم بھی خاص ہیں در نہ کیا خاص کو ینگ ہوا کرتے ہیں ؟ یہ ایک لایعقلانہ سوال ہے۔ اگرچہ خاص کے لئے بعض اصحاب کو نامزد کر دینا بھی انصاف کا خون ہے مگر خاص اصحاب سے مراد وہ لوگ ہیں ذی ہوش اعلیٰ اور اک والے باریک بین، جدت پسند ہوں، اس فن کے رموز سے باخبر۔ عام علمی معلومات رکھتے ہوں، عربی اور فارسی میں کافی دستگاہ رکھتے ہوں جن سے طبیعتیں اور ان زبانوں سے بھی واقف ہوں جو زبانیں کہ اردو زبان کے اجزائیں ہیں، جہاں آزدودہ، سمر، اور انصاف پسند ہوں۔ یہی اصحاب خاص میں شمار کئے جاتے ہیں کہ جنہوں نے اپنی قیمتی اور عزیز عمریں اس فن کے متعلق غور و خوض میں صرف کر دیں۔

غرض کہ صرف ترویج زبان کا خیال بھی مہمل ہے اور متردکات پر



بائیکل آواز اور مستند رہنا بھی خاصا جنون ہے ۔

خاکستار

(عالی رفاہی) } سرورنگ جید رباباؤں  
 رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ

(جلدی کی وجہ سے مقدمے اور کتاب میں بعض چیزیں  
 اور ٹیمپٹ ہو سکیں، انشاء اللہ تعالیٰ طبع ثانی کے  
 وقت غور کیا جائیگا۔)



# باب (۱)

## فصل (۱)

### القاب و صفات حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم

نقطۂ اولیں۔ رحمۃ للعالمین۔ قبلۂ اسلامیاں۔ دستگیر افتاد گال۔ شاہ عرش فرسا۔  
 پیشرو کو کبۂ انبیا۔ درج التاج خرد۔ شفیع ہر نیک و بد۔ رسول داریں۔ پیکر کونین۔ سراج و نمیر  
 بشیر و نذیر۔ آیۂ نور۔ سایۂ رب غفور کفیل مہمات عالم۔ فخر بنی آدم۔ صاحب منبر نہ پایۂ افلاک۔  
 شہنشاہ لولاک۔ مفتح رحمت۔ صاحب شفاعت۔ شاہ تخت کائنات۔ حلال مشکلات۔  
 پشت و پناہ و مہرماں۔ امید گاہ گناہ گاراں۔ مخدوم زمانہ۔ شاہ قدس آشیانہ۔ توسین مکان۔

عذر خواہ عاصیاں - مسیحا عبارت - خلیل آیت - موسیٰ کلام - سلیمان اعتشام - یوسف جمال -  
 داؤد احسان - ادیس عقل - صاحب مقام محمود - خلیل رحمن - مہبط قرآن - ساقی حوض کوثر - شافع  
 یوم الحشر - لامکان سیر - دارائے حجت الہی - محبوبہ صادق - رہ نور و سدرہ - صاحب درجہ رفیع -  
 شاہ انجم مطاف - فصیح اللسان - معجز بیان - ختم رسل - ہادی سبل - ہنال پے سایہ گلستان رسالت -  
 گل سرب چنستان نبوت - نبی حرمین - امام قبلتین - رسول الثقلین - چراغ ہرود و عالم -  
 صاحب معراج - آسمان خرام - دلیل خیرات - سرور کائنات - مخیر موجودات - صفوات آدمیاں -  
 رحمت عالمیال - فخر انبیا خیر الورا - نور الہدای - شافع روز جزا - خاتم المرسلین - شفیع المذنبین -  
 احمد مجتبیٰ - محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم -

## خصوصیات بعض پیغمبران

محمد مصطفیٰ محبوب خدا - عیسیٰ معجز دم - یوسف صدق - یعقوب پسر گم گشتہ - خضر راہبر  
 آبدار - موسیٰ یبضا - آدم ثانی (نوح) - عمر نوح - صبر ایوب - احسان داؤد - ملک سلیمان -  
 گر پیر یعقوب - حسن یوسف - عقل ادیس - گلزار ابراہیم - کلام موسیٰ - دم عیسیٰ - طوفان نوح -

۱۔ تمام نبیوں میں چار اولوالعزم صاحب کتاب ہیں۔ حضرت موسیٰ صاحب تورات۔ حضرت داؤد صاحب زبور۔  
 حضرت عیسیٰ صاحب انجیل۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم صاحب فرقان۔ اور ان چاروں میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اولوالعزم  
 ۲۔ اسرائیل بھی یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے۔ اور بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہے۔

# القاب حسب سہیل

امین۔ امین وحی خدا۔ پیک الہی۔ مرغ سدرہ۔ طائر عرش۔ روح الامین۔ روح اعظم۔  
روح مکرم۔ روح القدس۔ روح مجرد۔ روح۔ ناموس اکبر۔ جوہر اول۔ عقل اول۔ عقل خالص۔  
عقل کل۔ شدید القوی۔

## بیان ملائکہ

سر دش۔ ہاتف۔ مرغان قدسی۔ مرغان اولی الاجتہ۔ اولی الاجتہ۔ فرشتہ گمال۔  
افلاکیاں۔ کروہیاں۔ سبحان افلاک۔ ساکنان ملائکہ۔ مسبحان ملائکہ اعلیٰ۔ طائران ہمدرد۔  
روحانیان۔ نہاں پیکر ال۔ رقیبان راز۔ جنود کبریا۔

## مناسبات فقر

عبادت۔ قناعت۔ ریاضت۔ ہمت۔ شریعت۔ طریقت۔ حقیقت۔ معرفت۔ جلوت۔  
خلوت۔ کرامت۔ طہارت۔ استقامت۔ محنت۔ محبت۔ مشقت۔ عصمت۔ عفت۔ غیبت۔  
وحدت۔ وحدانیت۔ حرکت۔ خاکساری۔ انکساری۔ پرہیزکاری۔ توکل۔ تحمل۔ مراقبہ۔ مجاہدہ۔  
لحہ۔ تمام فرشتوں میں جبریلؑ۔ میکائیلؑ۔ اسرافیلؑ۔ عزرائیلؑ۔ یہ چار ہی سمجھے جاتے ہیں۔  
ادراں چاروں میں حسب سہیل ذی مرتبہ۔

مشاہدہ۔ مکاشفہ۔ محاسبہ۔ صبر۔ شکر۔ اکلِ حلال۔ صدقِ مقال۔ استغنا۔ تجرید۔ تفرید۔ کلمہ۔  
 صلوٰۃ۔ صوم۔ زکوٰۃ۔ حج۔ اذکار۔ اشغال۔ دم۔ قدم۔ عشق۔ ذکر۔ فکر۔ شغل۔ تقویٰ۔ زہد۔  
 اتقا۔ تذکیہ۔ تصنیف۔ حق پرستی۔ خدا شناسی۔ تسلیم۔ رضا۔ راستی۔ صلح کل۔ شب بیداری۔  
 صفائی قلب۔ حلم۔ عفو۔ ثبات۔ خلق۔ اشیاء۔ احسان۔ کتمان اسرار۔ ورع۔ خوف۔ رجا۔  
 تجلی۔ نور۔ انوار۔ پردہ۔ حائل۔ حجاب۔ برزخ۔ استعارہ۔ وجد۔ تواجد۔ غلبہ۔ شوق۔ ذوق۔  
 جذب۔ سلوک۔ صحو۔ محو۔ الہام۔ مرکز۔ دائرہ۔ حلقہ۔ نقطہ۔ قبلہ۔ سکر۔ نفی۔ اثبات۔ علم الیقین۔  
 عین الیقین۔ حق الیقین۔ ذات۔ صفات۔ کائنات۔ سبب۔ علت۔ معلول۔ وجود۔ شہود۔  
 ہمہ اوست۔ ہمہ ادوست۔ ہمہ دروست۔ تلوین۔ تمکین۔ وقت۔ حال۔ قال۔ نفس امارہ۔  
 نفس نواہ۔ نفس مطمئنہ۔ بدایات۔ نہایات۔ ہدایات۔ انایات۔ کشف۔ توبہ۔

عالم۔ جہا۔ طلب۔ مہد۔ طلسم گوں۔ قلعہ کہر باگوں۔ سفالین خم۔ سراچہ سفالین۔  
 خم گل آلود۔ تیرہ گل۔ تیرہ خاک۔ کوزہ سفال سرشت۔ خاکداں۔ دیر خاک۔ سرائے سہ پنج۔  
 سرا۔ سرائے مستعار۔ سرائے دہ پنجی۔ سرائے فریب۔ زنداں سرا۔ سرائے آہنوی۔  
 سراچہ تنگ۔ سرائے فانی۔ سرائے بایا تیدار۔ چار سوئے غم۔ چار دیو ارتنگ۔ چار آئینہ۔  
 چار طاق۔ چار محل پنج بوز پنج روزہ شش خانہ۔ شش محل۔ شش طاق۔ شش جہت۔ شش طرف۔  
 شش آئینہ۔ شش روشش و ہفت۔ ہفت رنگ۔ شاخ ہفت پنج۔ ہفت آہنی بند۔  
 آتش ہفت جوش۔ ہفت در بند۔ ہفت روز۔ ہفت روزہ۔ ہفت آئینہ۔ ہفت رواق۔  
 ہفت منظر۔ ہفت محل۔ ہفت بام۔ تیرہ منگ۔ آتش محل۔ خود راستے۔ رواق پر خار۔

تنگ - کہنہ - عالمِ ناسوت - شعبہ آب و خاک - چاہ بے بن - سادہ وشت - حصار بے ہوشاں - دیرینہ دور - دور کہن - پنہاں شکنج - چتر ناپائیدار - غارِ ژرف - زخمیہ دام و دو - خانہ خاک نوش - خانہ کام و ہوا - زینِ اژدہا خو - دہلیز تنگ جادو رزق - رود سیر - دریائے خاموش - گل بے ثبات - وادی ویرانہ - دیرینہ گلشن - کہن زال - گزر گاہ تنگ - اژدہائے معشوقہ نام - دام گاہ - نوردنو - درج - عقبہ - بے وفار - غدار - دریا - عبور - شطرنج - کہن - تنگ - نائے - جاں ربا - مقام پنج و خلد - طاووس بے پر - زال - ناپائیدار - خراب - پرفتن - غارتان - حادث - سکار - جلد ساز - جیلہ جو - بازگیر - چائے کون و فساد - جناب - مقام حوادث - چند روزہ - سراب - فانی - ماتم کدہ - نیرنگ ساز - پر نقش - نقش - نقش بر آب - بے ثبات - قید خانہ - زنداں - کن فکاں - حادثہ زار - کہنہ دہن کچ نہا - بے بنیاد - بساط - بسیط - باغ - باغ آراستہ - عروس - سرخ و زرد - کیمیا گر - پرنور - گلستاں - عشرت کدہ - بوتلموں - گلزار - چمن - گلشن - نورانی - مقام کشت - مقام آزمائش -

### صفات بادشاہ - ظل اللہ - انجم سپاہ - قمر خدم - عطار و رقم - گیواں - تہم - ہریم

یخ حشم - خورشید علم - افلاک خیم - فلک آب - شریا خرگاہ - فلک پناہ - فلک رفعت - فلک شکوہ - فلک آستان - فلک بارگاہ - فلک مرتبہ - پہر مرتبہ - ہلال - بکاب - فلک جناب - خورشید جناب - لک سریر افلاک - کشور گیر - کشور کشا - کشور ستاں - جہاں گیر - باج گیر - تاج گیر - گیتی گیر - میتی ستاں - گیتی فروز - کج کلاہ -

جلیل القدر - جلیل آستان - جلیل بارگاہ - جلالت شیم - جلالت آب سخاوت - پیشہ - نجات اندیشہ - گنج فشاں - گنج عطا - گنج دار - گنج بخش - دریائے نال - دریادل - دریابار - ابرو دریابار -

شریف گوہر۔ اورنگ نیش۔ صاحب تاج و نگین۔ شیر پیکر۔ شیر شکار۔ شیر پنجہ۔ شیر حملہ۔ شیر فاسک۔  
 ہما سایہ۔ قوی پایہ۔ عدل گستر۔ سخا گستر۔ عطا گستر۔ صاحب قرآن۔ سکندر دہدہ۔ دارا درباں۔  
 کبکری معبدت۔ فرید دل حشمت۔ ہاویل سخت۔ کخیر و ثانی۔ نوشیرواں عدل۔ حاتم بذل۔  
 فرید دل فر۔ دارا در۔ قیصر قصر۔ افراسیاب لشکر۔ جم مرتبت۔ کادوس ہمت۔ جہاں خسرو۔  
 اسفندیار حوصلہ۔ فیروز مند۔ سادگی پسند۔ دیو بند۔ جواں سخت۔ جواں دولت۔ جواں سال۔  
 جواں طبع۔ فراخ حوصلہ۔ مالک یہیم۔ صاحب کلیم۔ رعایا مہرباں۔ رعیت پرور۔ رعیت نواز۔  
 فرماں روا۔ گراں عطا۔ خطا پوش۔ عذر نویس۔ جہاں داد۔ ہنرمند پرور۔ فرشتہ خور نیک۔  
 دشمن سوز۔ دشمن گداز۔ گردن فرار۔ کامگار۔ بردبار۔ سیر آرا۔ بے ریا۔ واقف اسرار جہانیا۔  
 مہر رموز جہاں رانی۔ رونق و تخت سلیمانی۔ زمیندہ تاج کیانی۔ دولت پناہ۔ دین پناہ۔  
 جہاں پناہ۔ مالک تاج و تخت۔ باہمت۔ سکندر اورنگ۔ ثانی ہوشنگ۔ عدد سوز۔ عدد گداز۔  
 پیدار مغر۔ خدائیں۔ جزیں۔ بلند نام۔ مزج نام۔ ہر آزار دانا دوست۔ ستم کار کش۔  
 روشن ہمیر۔ داگر۔ سالار دہر۔ عالم کشا۔ سایہ ایزد۔ گہاں خدیو۔ ہمدرد قوم۔ قابل مدبر۔ حسن۔  
 حامی اسلام۔ صاحب دست کرم۔ رونق چتر و علم۔ دور اندیش۔ عاقبت ہیں۔ معاملہ فہم۔ جفا کش۔  
 محتاط۔ عادل۔ فیاض بنی۔ شہسوار۔ نیک مزاج۔ کریم نفس۔ رحم دل۔ امن پسند۔ بے نصیب۔  
 صاحب حوصلہ قوی۔ قوی دل۔ قوی بازو۔ قوی دست۔ قوی پنجہ۔ مستقل مزاج۔ بے نظیر۔  
 کفایت شعار۔ دالائشان۔ والادودماں۔ عالی شان۔ عالی و دودماں۔ فاتح صاحب شوکت۔  
 دافع ہشدار۔ نافذ الامر۔ نیک خیال۔ نگہبان خلق۔ منصور۔ منظر۔

**فوج = لشکر**۔ دریا موج۔ دریا شکوہ۔ دیا آئنا۔ قطرات ابر۔ بے تعداد۔ بے شمار۔  
 باز۔ فلک تار۔ آنجم شکوہ۔ عدو سوز۔ دشمن سوز۔ کشور گیر۔ جہاں گیر۔ تاج گیر۔ جہاں تیاں۔ کشور تیاں۔  
 نصرت بار۔ نصرت یار۔ نصرت نصیب۔ نصرت یاب۔ نصرت پیشہ۔ نصرت موج۔ نصرت قریں۔  
 نصرت رکاب۔ نصرت پیکر۔ فتح نصیب۔ فتح قریں۔ فتح رکاب۔ فتح پیکر۔ فتح موج۔ فتح تاب۔  
 شجاعت آئیں۔ قمر سیر۔ ظفر یاب۔ ظفر پیکر۔ ظفر موج۔ ظفر نصیب۔ ظفر قریں۔ ظفر رکاب۔  
 ظفر پیشہ۔ جلالت شعار۔ تہوار آثار۔ بہت دور۔ آزمودہ کار۔ جرار۔ کرار۔ دلیر۔ بہادر۔ تجربہ کار۔  
 موج۔ یل موج۔ جنگجو۔ نبرد آزا۔ محسوس کہ آزا۔ قلعہ کشا۔ قلعہ گیر۔ حملہ آور۔ فیروزی۔ اقتساب۔  
 ابرسیاہ۔ دل بادل۔

**شجاع**۔ گراں رکاب۔ رزم ساز۔ بک عنال۔ شیر زن۔ شیر گیر۔ کندا گلن۔ شمشیر زن۔  
 شیر باز۔ تیغ زن۔ تیغ باز۔ کینہ خواہ۔ دشمن شکار۔ شجوں زن۔ رجز خواں۔ خشناک۔  
 جنگی۔ چابک دست۔ سخت کوش۔ جہاں گیر۔ نبرد آزا۔ اقلیم ستاں۔ جوشن در۔ جوشن بر۔  
 خود پوش۔ زہ در بر۔ صاحب تیر و کمان۔ صاحب نیزہ۔ صاحب تیغ۔ صاحب شمشیر۔ صاحب  
 رخس۔ بہت دور۔ جلوریز۔ میدان خرام۔ صفدر۔ صف شکن۔ مینہ شکن۔ میہ شکن۔ جلدور۔  
 زورمند۔ قدر انداز۔ تیر باز۔ حکم انداز۔ سخت کماں۔ گراں گرد۔ ہنگ پیکر۔ جوشندہ۔ البرز گرد۔  
 تہمتن بن اسفندیار بدن۔ زخم قشاں۔ شہسوار۔ پولاد خا۔ کار آزا۔ عفریت کش۔ بہت کینہ۔  
 پولاد پوش۔

**شمشیر**۔ برق قشاں۔ برق رنگ۔ برق دم۔ برق دشن۔ برق رور۔ برق خو۔ برق انداز۔



برق نام۔ برق نام۔ برق کام۔ برق زباں۔ زہر آلود۔ دشمن گداز۔ سپانااز۔ خاراشکاف  
 آتش زن۔ دلیل قاطع۔ آئینہ رنگ۔ گل رنگ۔ اصفہانی۔ ہندی۔ فرنگی۔ طلب۔ مغرب۔ بیابک۔  
 الماس گول۔ پرغول۔ شیر انگن۔ شرار انگن۔ گردن دراز۔ حلقہ کشا۔ عقدہ کشا۔ لالابی۔ کٹوگیر  
 سر نشاں۔ اقلیم کشا۔ مخالف سوز۔ جانستال۔ جاں بخش۔ جاں سوز۔ جاں گداز۔ برہنہ۔  
 عرایں۔ جوہر دار۔ لنگردار۔ جگر شکاف۔ سینہ شکاف۔ دل نواز۔ بے پناہ۔ بے اماں۔  
 دلکش۔ عمر سگار۔ جاں سگار۔ سر انگن۔ زباں دراز۔ آتش پیکر۔ ہمتن چشم۔ چال بردوش۔  
 سرخ لب۔ آتشبار۔ خونریز۔ خون فشاں۔ خون چکاں۔ ظفر پیکر۔ آیت ظفر۔ خون آشام۔  
 مغفر شکاف۔ جوشن گداز۔ سر انداز۔ جہاں سوز۔ بیدریغ۔ کلید۔ فتح۔ کلید نصرت۔  
 کلید ظفر۔ جوئے۔ اژدہا۔ روشن حجت۔ زہر آب۔ سیلاب ریز۔ بے پروا۔ مصقل آئینہ۔  
 گراں مایہ۔ تیسرہ مغز۔ روشن۔ پہلو شکاف۔ دشمن کش۔ پلارک۔ نیمچہ خوں ریز ۴  
**خنجر**۔ سر انداز۔ بیابک۔ زخم ریز۔ گہر ریز۔ خونچکاں۔ آبکوں۔ دست۔  
 ماہی۔ اژدہا۔ برق۔

**سنان ونیزہ**۔ سر تیز زہر دار۔ پروردہ خون۔ اژدہا خوار۔ ماریاہ۔ سینہ دوز۔ آتش

رنگ۔ الماس نعل۔ شیر پیکر۔ خلی۔ برق۔ زباں دراز۔ خون آشام۔

**تیر**۔ بے اماں۔ بیابک۔ شوخ کاری۔ پڑاں۔ راست۔ سینہ پرداز۔ پہلو شکاف۔

آہستہ رود۔ مو شکاف۔ جگر دوز۔ دوشاخہ۔ مقرضہ۔ حلقہ ربار۔ فراخ آہنگ۔ خنجر۔ انگن۔

پانگ انگن۔ نامہ کش۔ دیدہ دوز۔ دلدوز۔ خاراشکاف۔ جہنہ۔ مڑکاں۔ عقاب۔ مرغ

ہنگ - برق - باد سیر - صغیر مرگ - سینہ خراش -

کمان - بازو شکن - گرہ برابرو - گراں وزن - کج - چاچی - کشادہ - بختنہ - ابرو - ترازو  
باغ آہو - پشت ظفر - نراغ - (گوشتہ کمان)

کمند - زلف - کامل - رسا - تابدار - ماہ سپیکر - اژدہا - صید کش - اندام  
مسل شکن -

اسپ - صبار فوار - اختر نگاہ - صرصر تک - گرم فوا - شیر کام - پر زیاد - آہستہ عروم  
بلک خرام - درشت لگام - کوہ نورد - عنبریں دم - نرم ستم - سبک جولان - آہو تک - ملاوس خرام -  
بز گوش - نجیب - بزرگ نسل - گرم رو - پیکان گوش - سنبہ چراگاہ - محیط آنا - آہو رداں -  
برنگ - برق تنگ - یکپشتان - بوزلہ گرم جولان - خوش عنان - برق دو - آتش منش - باد رفتار -  
بلک خیز - گرم خیز - ہوا لارہ - نیزنگ - چابک - چالاک - فولاو نعل - تخت رداں - گوہرین سناہ  
بزدلم - زریں سنام - جہاں خرام - عقاب - گرد باد - شائستہ - آراستہ - آسمان پہا - تیز رواں  
ہم اندیشہ - بھکاریں پیکر - قوی پشت - گراں نعل - نیزنگاہ - شتاب آہنگ - رعد آواز - تازی  
راد - پیل رفتار - نرم رفتار - ہموں لوزو - بیابان نورد - باد مجسم - کبک خرامندہ - برق جھنڈہ -  
وزاد - دشت نورد - باد رواں - رفاص راہ - کبک رفاص - برق صرصر ہمار - سیل  
ہباز - باد پا - بوسے گل - گوزن پرہن - کوتاہ ستم - آہو شکم -

فیل - بست حواہاں - قلعہ شکن - قلعہ آہن - گنبد رنگیں - بیاد قلعہ کوہ - کشتی آہن  
ی مغز بخت - اتھال - گنبد - گنبد رداں - ایر سیہ - سبک رو - آہستہ خرام - تھک شکوہ -

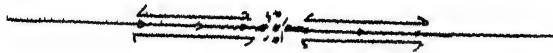
خیمه سیاه - زنجیر پیا - بهیب - خزند - کوه - کوه سیاه - هامول نورد -

شیر - خشنک - خشم آلود - وحشی - تیز چنگ - پنجه کشا - مردم خوار - گرسنه - مست -

کینه سگال - حمله آور - تیغ در دندال - دشنه در چنگ - سخت پنجه - شرزه - سفید سیاه - زبون گیر

تند طبیعت - خوشخوار - ثریا - درنده - غزال - غضبناک - مہنگ - غریب - آهنگ چنگ -

غنده - صف در - صف شکن - پاه شکن - آشفته مغز - قهرناک - تیسند تانحن -



## فصل (۲)

آداب تنائی

**عقل** - بیدار - مصور - رنگ آمیز - خردہ کار - پسندیدہ - نکتہ پرور - نکتہ سنج - محکموں -  
 دقیقہ خور - دقیقہ شناس - آسمان پیوند - نامی - دور اندیش - تازہ - راہ نما - صواب سرشت -  
 سعادت آگین - موٹگاف - زبردست - آئینہ - میز - روشن - متین - محکم - پیر - صواب - عالم فرد -  
 جیلہ گر - سد سکندر - معنی شناس - آموذگار - صاحب قیاس - درست - قوی - باریک - لطیف -  
 جوہر - تیز - پر نور - سلیم - عقدہ کشا - سمند - دیوانہ - حصار - صائب - ملک تازہ - آفتاب - رشتہ -  
 نازبانہ - گوہر - چراغ شمع - تبدیل -

**عاقل و شاعر** - نازک خیال - معانی انگیز - سخن آفریں - توی رائے - بلند نگاہ -  
 الخ کلام - ہوشیار مغز - مہما شگاف - دور اندیش - چہاں شناس - نکتہ سنج - اندیشہ سگال -  
 بافہ گو - نظر شناس - نظر سنج - دانشور - تیز بین - عقل - انجم نگاہ - خرد دوست - تازہ رائے -  
 یک ہیں - خردہ شناس - خردہ داں - سخنور - سخن سنج - سخنگو - صاحب فرہنگ - زیرک طبع -  
 بد تلاش - بلند خیال - دیدہ ور - تیز طبع - خرد پرور - سخن پرور - نیک رائے - تمام اندیش - رائے  
 اس - چابک اندیشہ - صاحب فرست - فیلسوف - موٹگاف - فرزاد - خرد اندوز - سنجہ کار -  
 ب نگاہ - ردشن نظر - اندیشہ سنج - رموز داں - نصیحت آموذ - سخن سگال - نازک طبع -  
 مدبکہ - وسیع انخیال - تمام تدبیر - نصیحت گر - تدبیر شناس - تربیت کار - نیک رائے -  
 داں - کار آگاہ - ہنر پرور - بیدار مغز - زیرک نہاد - دانائے دہر - کمال فرہنگ -

دانش اندیش - حاضر جواب - روشن خرو - پاکیزہ رائے - شناسائے کار - روشن قیاس -  
 بیدار ہوش - دانش آموز - فرخندہ رائے - گنجینہ دار - چارہ نگار - سنجہ نظر - دانش سرشت -  
 دہد بہ آفریں - شگرف دانش - محکم رائے - صائب تدبیر - صاحب غور - خرد پناہ - خردمند -  
 صاحب طبع و قواد - محکمہ پرور - دقیقہ سنج - شیریں گفتار - شیریں مقال - شیریں سخن -  
 شیریں زباں - شیریں نظام - معجز بیان - سحر بیان - فصیح اللسان - جادو سخن - مضامین آفرین -  
 عاشق مزاج - عشق پرور - حق پرست - شوخ طبیعت - جدت پسند - سیف زباں -  
 دارستہ مزاج - آزاد خیال - روشن دماغ -

شعر - برجستہ - سلک مرادید - شعری مرتبت - بے عیب - صید سبتہ - آبدار -  
 بلند - رنگین - تر - دلستال - مرصع - چیت - دلربا - پر مضمون - درد انگیز - آتش انگیز -  
 زندانہ - عاشقانہ - فقیرانہ - بہاریہ - بزم افروز - فصاحت شعار - بلاغت آثار - شستہ - دلاویز -  
 گھر ریز - فصاحت خیز - بلاغت آمیز - دلچسپ - غذائے روح - معانی آفرین - رشتہ گوہر -  
 لطیف - آئینہ خیال - زرخیز - سیم خام - خط نفیس - مطلب برار -

سخن - درکنون - استوار - آبدار - فرح بخش - تیغ - بام - شائستہ - لطیف - عظیم -  
 تہ دار - ناگوار - رہز آگین - افول - عقد گہر - سرسبز - شاداب - دریا - اعجاز - غریب -  
 رشتہ بار یکت - مقبول قلوب - درست - جگ کتاب - سخت تلخ - شیریں - دلاویز - کوتاہ - دراز -  
 بساط - سریر - دروغ - راست - پر مغز - موثر - عروس - زہر آلود - مردم فریب - ارجمند -  
 زشت - سرستہ - دلنواز - بلند - شمنہ - دام - جام - چرب - نقد - لاجواب - دلرب - کمال عیا -

والا رتبہ۔ دگرخراش۔ سراب۔ طویل۔ مختصر۔ فصیح۔ بلیغ۔ درست۔ بے عیب۔ دلپند۔ طویل۔  
عندلیب۔ شاہد۔ سلیس۔ دقیق۔ دلکش۔ بے پر ہوش۔ لعل۔ بیہودہ۔ مہل۔ نامنجدہ۔ منجدہ  
سختہ۔ نکلین۔ رنگین۔ موزوں۔ روشن۔ روح افزا۔ سلک گوہر۔ مجل۔ مبہم۔

**طبع۔** شگفتہ۔ وقار۔ نقاد۔ روشن۔ رواں۔ بارکش۔ نکتہ پرداز۔ ہنر پرور۔ کرکش۔  
کوتاہ۔ شہوت آشنا۔ سادہ۔ لطیف۔ زیرک۔ ابر۔ معراج۔ گرم۔ سرد۔ افسردہ۔ ناقہ۔ راست۔  
کج۔ محبوب۔ غیور۔ فتنہ انگیز۔ زود رنج۔ شرارہ۔ کند۔ تیز۔ معتدل۔ بجز خوشنور۔ سلیم۔ تازہ۔  
محزوں۔ حزیں۔ شاد۔ مسرور۔ رنگین۔ اقدس۔ مقدس۔ درشت۔ شریب۔ بلند۔ والا۔ مہل۔  
سخن۔ سنخ۔ معنی آفریں۔ آسودہ۔ پاک۔ زود فہم۔ نیکو۔ موزوں۔ حریص۔ توں۔ ہنسناں۔  
فلک پیا۔ آسمان فرسا۔ خجستہ شہیم۔

**قلم۔** اول ماخلق اللہ۔ معجز رقم۔ جادو طراز۔ زباں دریدہ۔ تیز زباں۔ زباں بریدہ۔  
مہجرتکار۔ جادو نگار۔ دوسر۔ دوزباں۔ جادو رقم۔ سحر نگار۔ زبان آور۔ نکتہ ساز۔ سر باز۔  
آتشیں صریح۔ شعلہ صریح۔ نادرہ سنخ۔ شعلہ تحریر۔ ٹھلند۔ شمشیر کف۔ رشخہ زار۔ گریباں چاک۔  
غریب رقم۔ سحر زباں۔ بدیع آثار۔ بدیع رقم۔ مشکیں سخن۔ شکر بار۔ شعلہ آشوب۔ گوہر فشاں۔  
زباں دراز۔ کند۔ سیہ رنگ۔ مشکیں سنخ۔ مضرب۔ بلبل۔ زراغ۔ طاؤس۔ نے۔ نیشکر۔ طویل۔  
دلیر۔ عندلیب۔ چشمہ۔ سوزن توڑک۔ پرکار۔ تیز۔ دستان زن۔ فوج ساز۔ مرغولہ ریز۔ نقب خان۔  
صنعت نگار۔ مشک فشاں۔ راقم کاف و نون۔ باشندہ ظلمات آب حیات۔ تیغ۔ منقار۔  
راکع۔ ساجد۔ شمع۔ مصری۔ واسطی۔ تیر۔ علم۔ سرقد۔ سر بیدہ۔ لب دریدہ۔ گوہر انداز۔

ہوش گدار۔ شکر بار۔ سرتیز۔ روشن سخن۔

**دوا**۔ پایہ افزائے قلم۔ عالی دوداں۔ ظلمات۔ سوختہ دل۔ سیدہ دل۔ سیدہ دل۔  
مطبخ سودا۔ روشن بردوں۔ خانہ مسافر۔ ہمیش عالمیاں۔ چاہ بابل۔ سرمہ داں۔ دہن باز خشک  
تر۔ بخور۔ حقہ مشک۔ تشنہ دودہ۔ قطرہ آب۔

**کاغذ**۔ آسماں۔ دجھوئے مسطر۔ دوروئے صبح و شب۔ بال طاووس۔ زرافشاں۔  
پہید روز۔ سیدہ روز۔ شامی۔ چینی۔ خطائی۔ کشمیری۔ الوری۔ افشانی۔ حنائی۔ حریری۔ ہدف  
تیر قلم۔ کار کشائے اسرار۔ تنک مزاج۔ گراں قدر۔ بیک وزن۔ عالی رتبہ۔ صورت پذیر۔  
آئینہ مورچہ دار۔

**نقش**۔ راست۔ خوب۔ گزین۔ سادہ۔ عجیب۔ زیبا۔ بدیع۔ موہوم۔  
جاں نواز۔ دورنگ۔ کہنہ۔ تازہ۔ ادلیں۔ دومیں۔ دلپسند۔ سحر۔ اعجاز۔ لغز۔ دکش۔ نظر خوب۔  
رنگین۔ ہوشربا۔ حیرت انگیز۔

**مکتوب**۔ دلنواز۔ جال نواز۔ خوش اسلوب۔ مرغوب۔ خوب۔ سرسبتہ۔ مسرت بار۔  
جادو نگار صداقت اسلوب۔ غم نگار۔ درد انگیز۔ غم آلود۔ گرامی۔ زیبا۔ مسرت طراز۔ عطفوت  
آمین۔ دلکش۔ توفیق۔ دلپسند۔ حرز جاں۔ مشکس سودا۔ محبت آمیز۔ راحت رساں۔ آرام جاں۔  
غم زدائے۔ فرحت بخش۔ گلدستہ نشاط۔ مجموعہ انبساط۔ سرایہ بہجت۔ سرمہ چشم۔  
دافع انتظار۔

**قاصد**۔ نامہ برد۔ نامہ آور۔ پیغام برد۔ پیغام آور۔ پیغام رساں۔ پیغام گزار۔ روزورد۔

نازل نورد۔ دشت نورد۔ باد یہ پیما۔ رگہ رائے۔ راہ سنج۔ برق رفتار۔ بیاباں گرد۔ صحرا نورد۔  
بول۔ فرستادہ۔ ایلچی۔ برید۔ مرغ گور۔ منزل شناس۔ راہ پرت۔ ناکہ کش۔ مژدہ رسا۔  
رنگ۔ تیز رو۔ تیز گرد۔ صبار رفتار۔ سبک خیز۔ ست قدم۔ فرخ قال۔ خجستہ رفتار۔ گرد باد۔  
آہ۔ اشک۔ نالہ۔ روح۔ جان۔ نسیم۔ شمال۔ صبا۔ ابر۔ ہڈ۔ کبوتر۔ پیغمبر۔ پیغمبر۔

## متعلقات شاعری

آسمان۔ فیروزہ رنگ۔ مقرفش۔ زرنگاری۔ سید کاسہ۔ دود پرور۔ سفلہ پرور۔  
رفتار۔ کجمدار۔ کجرو۔ مشعبد۔ دوار۔ لپٹ منظر۔ جور کش۔ دود۔ دود پرور۔ دود پست۔  
ہتی گرد۔ آبگوں۔ روشندل۔ ازرق۔ فاختہ گول۔ درخشاں۔ چتر۔ کہن۔ سشش طاق۔  
ما فام۔ دقل باز۔ حقہ باز۔ بھاکار۔ جابر۔ ظالم۔ غماز۔ شیشہ رنگ۔ دود رنگ۔ تاکس پیت۔  
بشہ باز۔ کاسہ دوش۔ تابناک۔ بازگیر۔ طاؤس پر۔ اخضر۔ آتشیں۔ بیدار۔ بوتلموں نیلگوں۔  
سینج پیکر۔ نگوں طشت۔ کچ نفیس۔ ہزار سینج۔ دودناک۔ فتنہ پرور۔ نیزنگساز۔ لاجوردی۔ گرد آہ۔  
روزہ فام۔ سبز پوش۔ دیرنیز سال۔ دود لابی۔ مینارنگ۔ مشکیں صبار۔ ہفتقوال۔ تنور۔ طلسم۔  
ل۔ زجاج۔ طاؤس اخضر۔ زنداں سرائے تخت رواں۔ نہ رواق۔ نیلی رواق۔  
م۔ پیمانہ۔ ساغر۔ رنگیں۔ پل۔ کلاہ۔ تاج۔ نیل۔ فراش۔ لعبت باد۔ زریفتہ۔ ستارہ۔ سبز۔  
نہ گرد۔ کوزہ پشت۔ پردہ دار۔ محیط خیمہ۔ ساہباں۔ بیضہ۔ قراہ۔ اشتر۔ طبق۔ طوطی۔ فلک۔  
برق کشتی۔ گنبد۔ پردہ نیلگوں۔ صحنک زریں۔ طاسک سرنگوں۔ رواق دکمش۔



اثر دہائے بہت پیکر - طلسم گول - برج زمرہ - مینار برقی - گنبد فیروزہ - دیکر کین سال - غم لا جوڑ  
 برکہ لا جوڑ - ہندی - کبود - کہن - آئینہ - آگینہ - دولاب - پیر - کلخ دل افروز - سبز باغ - دیرینہ  
 گلشن - طشت خون - طارم سرمد گول - کاخ جگر تاب - لا جوڑی بساط - حصار لا جوڑی پردہ  
 رنگاری - کاخ آڑستہ - تخت رندہ - طشت نکول - گنبد قیر گول - گنبد تیز رو - گنبد گردول -  
 گنبد نیلو فری - رویں حصار - نہ چمن - نہ صدف - نہ خم - نہ دلق - نہ کرسی - نہ گنبد - نہ تخت -  
 نہ دواں - نہ خواجہ - نہ عماری - نہ بطن - نہ نشینہ - نہ مطبخ - نہ خرگاہ - نہ دیر طرب تیز - نہ پشتہ -  
 فہرہ پایہ - ہفت ہودج - ہفت اورنگ - ہفت جدول - ہفت صدف - ہفت پردہ - ہفت خواں  
 ہفت فیروزہ کاخ - ہفت میدان - ہفت باغ - ہفت پرکار - ہفت حصار - ہفت خرگاہ - ہفت  
 ہند بر نیل رنگ - ہفت موج - ہفت ہمد - ہفت جوش - کج خرام - بد لگام - تنگ چشم -  
 عہدہ جو - خضر لباس - ستیزہ کار - گرم عنال - شب زندہ دار - ناتواں ہیں - مرد انگلی - سنگدل -  
 بد نما - بد خستہ - کاسہ - شیشہ - پیالہ - سقف - کچھدار - گرداب - ناتوس - چنبر - چوگاں -  
 تیز ہوش - ستارگار - بیستول - توسن - طاؤس - برق خرام - دیر شامیال -

فلک ماہ فلک اول - فلک عطار و فلک دوم - فلک زہرہ فلک سوم - فلک شمس فلک چہارم  
 فلک پنج فلک ششم فلک مشتری فلک ششم - فلک رحل فلک ہفتم -  
 زمین - کرسی - تخت - چنبرہ سرمد - حریر - بساط - نظم - ادیم - نشین - خطرناک -  
 نامزد - سرسبز - زرخیز - قابل - زراعت - عہدہ - خوب - خراب - ناقص -

آفتاب - قندیل - شمع - چشمہ - کلاہ - افسر - لعل - مہدی - سلامی - نیزہ - دایہ -

نوری طائر۔ مشعل روز۔ قفل زریں۔ زریں علم۔ زریں سراپردہ۔ تیغ۔ خنجر۔ خرمن۔ طاسک۔  
گل۔ گوئے۔ آئینہ۔ ساقی۔ عروس۔ خرگاہ۔ کلیچہ۔ مسافر روز۔ مسافر سوز۔ تیغ زن۔ لعل کمر۔  
نیلگوں حرف۔ کشادہ رو۔ بلند۔ رخشاں۔ تاباں۔ دورو۔ چنانگیر۔ ترک روز۔ چراغ روز۔  
چراغ۔ آنجم سپاہ۔ سلطان صبح خیز۔ شاہ مشرق۔ شاہ خاوری۔ چشمہ خاوری۔ قبلہ مشرقیاں۔  
خدا کے ہنود۔ چشمہ آتش۔ ذرہ پرور۔ پنچہ۔ نگین۔ تاج۔ سوز۔ پر نور۔ روشن۔ جہاں گرد۔ سوار  
مشرق۔ باز زریں بال۔ باز سفید پر۔ ترنج زریں پاش۔ برگ لالہ۔ برگ ورد۔ چشمہ بے غم۔ گلستانہ  
ارغواں۔ خشت زر۔ قہر زریں۔ زریں ساغر۔ شہباز سحر۔ شمع رواقِ اقصیٰ۔  
شاہیں زراں دور۔ شمشیر سحر۔ قرص زر۔ شاہ زریں قبا۔ عنقائے زر۔ عماری زر۔ کشتی زر۔  
مہر زر۔ زریں۔ ساقی صبح خیز۔ ترک سلطان شکوہ۔ اعر۔ ساقی۔ طفل کہن سال۔  
میوہ پر نور۔ آہوئے دوندہ۔ آہوئے آتش فشاں۔

**صبح**۔ دلکش۔ نشاطا افزا۔ طرب خیز۔ زیبا چہرہ۔ خجستہ فال۔ زریں لوح۔  
جہاں افروز۔ بزم افروز۔ گیتی افروز۔ بصارت افروز۔ ددرنگ۔ فرخ۔ نورانی۔ بے نقاب۔  
زباں بریم۔ صادق الوعد۔ فروزندہ۔ تنگ پشیانی۔ گرم تاب۔ جگہ سود۔ عالم افسردہ۔  
قیامت۔ تازہ رو۔ دلکش۔ روشن دل۔ شکوفہ۔ عروس۔ کتاں۔ دشنہ۔ شیر۔ سکا فور۔ علم کاویا  
روشن۔ کلفت زدہ۔ خجستہ۔ فرخندہ۔ مبارک۔ فرضی۔ سیہیں کلاہ۔ مریض نقاب۔ رخشاں جہیں۔  
خوشید سیا۔ مہر جہیں۔ معطر۔ متور۔ کاذب۔ صادق۔ تازہ۔ آتش رخسار۔ حشر خیز۔ جگہ تاب۔  
ہوشدار۔ پریشاں۔ گرم۔ جاناکاہ۔ الم افزا۔ غم افزا۔ طمع کار۔ معشوق زمانہ۔ سفید۔ مظلوم۔

شمشیر - تابندہ - ناخ - نختہ -

روز - روشن - سیاه - گرم - خشک - دراز - کوتاہ - مبارک - تیرہ - نمونہ - قیامت - تخت خورشید  
 پنج افزا - عشرت پیرا - تابندہ - بزم افروز - زریں لباس - نورانی - رومی - فروزندہ - بصارت افروز  
 جگر سوز - و کھراش - سود مسود - خجستہ - عالم افروز - روشندل - خرم - دیو سفید - کلفت زرا -  
 سفید - خجستہ فال - فرخ - تاباں - درخشاں - پنبہ - اشپ - چتر حریر - چتر سفید - مسرت پار  
 عشرت اندوز - پرلور - چادر رخسار - آفتاب چہرہ - شبنم روز و زحل - یک شنبہ روز شمس -  
 دو شنبہ روز قمر - شنبہ روز مریخ - چہار شنبہ روز عطارد - پنج شنبہ روز مشتری - جمعہ  
 روز زہرہ -

ہلال - ناخن - تیغ - محراب - خطاں - کشتی - سفینہ - زورق - شمشیر - خنجر - کمان  
 کلید - طاق - تون - خاک -

ماہتاب - پیاز - قرابہ - چشمہ - آفتاب - کلاہ - عماری - غریب - بک سیر - پشت بست  
 اخروں - پردہ - قرص - درجہ - گل - عامہ - سنج - سیب - افسر - جلاجل - طشت - قلعہ - علم  
 طوطی - مطرب - چادر - پیراہن - طاسک - پرنیاں - سوز - شب خیز - شب افروز - سعادت قرآن  
 نطق - سہیل - ابن اللیل - تیز رفتار - کشتی - زورق - مسافر - پرلور - درخشاں - تاباں -  
 روشن - آئینہ - مسافر شب -

شام - بامراد - سیار و نما - قمر پرست - دل دشمن - خمیر عدد - سیاه رو - تیرہ دروں -  
 چادر عنبری - پردہ سرمہ - ردا کے مار - زلف لیلی - دود -

**شب** - پر نور تار یک - سیاہ کھلی پوش - آتشیں کلفت زدا - جگر سوز - دیو جہر - یلدا - صیقل  
 دلچسپ - داج عنبریں - مشکیں - ماہر - دراز - قیر گوں - حاملہ - زائندہ - کوتاہ رشتہ - ظلمانی -  
 پردہ ساز - تیرہ رنگ - فرخ - عنبر فشاں - سیہ روزاخ - کوتاہ - حسرت زان - ظلمت نشیں - مشک فشاں -  
 چادر - پردہ - عروس - اوجم - تار - زنگی - ہندو - شندیز - طبل سال - سرسہ - درخشندہ - زلف - نیلی -  
 دور عنبریں نقاب - چتر مشکیں - آہو کے مشکیں - چتر سیاہ - مار سیاہ - غالبہ سا - پردہ عاشقان -  
 بندہ معشوقان - تخت ماہ -

**اختیار** - ارجمند - تابناک - سید - بلند - میجر - رود سفید - چراغ - سپند - گل - شکر  
 راغلاں - فوج - سیما - آشفہ - بدھر - واژ گوں - تیرہ - اتر - ناسازگار - خوابیدہ - غنودہ -  
 باہ - لپٹ - چشم - بیدار - آسمان نزاو - بلند نظر - سحر تاب - نیک فال - آسمان نقاب -  
 ل خواب - مخالف - دوس - سفلہ - بدخواہ - نژاد - برگشتہ - مردہ - ناربا - پریشان - رسیدہ  
 تہ - شور زشت - سرکش - نیک - ہمایوں - قرعہ - ناساز - سعد - نحس - با اقبال - خوشید تاب -  
 ل - سیار - تاج - مسعود - شب افروز - روشنان فلک - بلند -

**ایم** - جہانگیر - بلند - مشکیں - پرند - گوہر فشاں - بارندہ - پو یاں - سیاہ - کافوری -  
 ب - ریزہ - سفید - تند - فیانی - آذری - بہاری - زمستانی - فوری - مایہ دار - چر شور - غبری -  
 سیہ مست - سمن کار - شاداب - غرو شاں - سعادت - منظر - شیر گوں - حیات بخش - ردمن -  
 کار - تردست - خانہ بدوش - سایہ دار - سائبان - شفق نگار - دہندہ دار - دریا نوال - سیہ کاسہ -  
 دوندہ - چادر - لکھ - رگ - خمیر - قاصد - ابرش - آب کش - کوه رنگ - اوج گرا - شالہ بار -

کوس رعد - نھارہ رعد - تو انگو - مسک - تفنگ انداز - شامیانہ - قطرہ زن - آب پاش - سراپردہ -  
 وسیع - سباط - شاداب بخیل - آب حیات ریز - تنک - نیلگوں - پیل مست - عبیر خجستہ - دودا  
 تیرہ - جواہر خیز - گوہر ریز - سرمہ سوده - دیو آشفستہ - زنگی - تیرہ حبس - تار یک - روشندل -  
 مستانہ خرام - لیمہ بار - غلیظ - دود - دیو ست - پیل پر آگندہ - خروشان - قیر گوں - تیرہ و تار - گوہر نیرنگ  
**رعد** - فلک صدا - شیر آواز - زلزلہ انگن - لرزہ انگن - ہیبت ناک مہیب -  
 نھارہ فلک - بلند آواز - کوتاہ قد - کوس آسمان - قرنائے ابر - شور - ددمہ -

**برق** - درخشندہ - دوز باز - تند - تیز - خنداں - ستارہ سوز - خرمن سوز - بے پناہ -  
 بیباک - آتش فشاں - آتش مزاج - تاباں - نفس سوخته - جہندہ - آتش عناں - شاخ یاسمن -  
 رخت سوز - طپاں - دماں - شکسار - آئینہ - قندیل - تیغ - شمشیر - تاز بازہ - درخشاں -  
**باغ** - دلپند - عروس - تازنیں - عنبر سرشت - رشک بہشت - نزہت آباد -  
 ہمیشہ بہار - نشاط آگاہ - مینو کدہ - جہان تاب - عالم افروز - مینو اساس - رشک فردوس -  
 دلارام - نزہت آگین - دلکش - دیدہ نواز - شگفتہ - مفرح - مطرا - خوب - دلکش - فرحت بخش -  
 خوشتر از ارم - نخل سرشت - مینو رنگ - مینو سواد - مسرت افزا - مشعبہ - گل ہائے تازہ - سرسبز  
 شاداب - لوح نقشبند - چمن نور - گلوش - آشکدہ - زر خیز - دلاویز - جواہر نگار - نظر فریب -  
 سیرگاہ - روضہ جہاں تاب - خط ارم - لالہ زار - گلفاں - بوستاں - چمن - چمنستان -  
**لوازم باغ** - بہار گل - از ہار - ریلو چمن - غنچہ - شکوفہ - میوہ - شمر - بادام - انگور -  
 زلفان - سیب - پری - ترنج - بلبل - موز - پستہ - شفتالو - شجر نہال - درخت تخیل - شاخ - دودہ -

شگفتہ - تازہ - موسم گل - فصل بہار - میراب - شاداب - رنگین - آراستہ - پیراستہ - بالیدہ - بار - برگ  
 ورق - ہنر - جوئے - آبشار - فوارہ - ابر - سحاب - رعد - برق - باران - حکمت - شمیم - راحہ -  
 خوشبو - حوض - نفثہ - ریحان - سپر غم - سفیل - نرگس - شہلا - نرگس - جہر - لالہ - شقائق - گلاب -  
 سوری - سمن - یاسمن - یاسمین - صد برگ - نرس - نستر - مارون - خیری - خمیر - ان -  
 گل - سُرخ - گل - مہتاب - گل - داؤدی - گل - جعفری - گل - شبنم - ارغوان - نیلوفر - باد نوروزی - صبا -  
 نسیم شمال - باد بہار - خزاں - باد خزاں - سموم - صرصر - سائبان - ابر - سبزہ - خوابیدہ -  
 سبزہ - بیدار - خوشہ - شکوفہ - ہفت رنگ - تاک - باغبان - ٹھلندہ - کد پور - گلچیں - صیاد - کاریز -  
 خیابان - روش - بلبل - عندلیب - ہزار - عنادل - قمری - فاختہ - طادس - تذر و - کبک - طوطی  
 شاکر - مرغ - طیور - طائر - نغمہ - ترانہ - چہچہہ - قہقہہ - کوکو - نواسنجی - زمزمہ - پروازی - نغمہ - سرائی -  
 خوش - آسائی - ابر بہاری - ترشح - قطرہ - افشانی - خندہ - قلم - سیر - تہج - نظارہ - تماشا - گلاشت -  
 جوانان - چین - بہار - گمان - گلشن - جوش - گل - جوش بہار - تاج - خروس - سبزوار - جوہار - نافزاں  
 گلبن - نسیم - سجگاہ - باد سحر - مرغاب - خوشنوا - رقص - طاؤس - ترانہ - بلبل - خندہ - گل - نغمہ - طیور -  
 سبزہ - بالیدہ - سرور - سر و شاد - سر و آزاد - ہی - شبنم - سرسبز - شاخسار - عروسک - کرک -  
 شب تاب - گل - اقبال - گل - کوڑہ - گلدرتہ -

بہار - سلطان - مقصور - عروس - صد رنگ - توپ شکن - طوقاں - جانفزا - روح پرور  
 کشور - ناز پرور - عطر آمیز - مشکین بو - دھپ - خوشگوار - فصل - نوروز - فصل - غریبانی -  
 بوستان - افروز - مردہ - رساں - مشاطہ - گلشن - تازہ - عطر بار - وحشت - افزا - موسم گل - چمن - انگیز

رونق بخش چمن - فصل مینوشتی - شاہد باغ - محفلِ عئے - کلیدِ نغمانہ -

(اروی بہشت و خورداد ہر دو ماہیہا کے بہار)

**غنچہ** - طفل - پیکل - مہر - بو - صراحی - دہن - تلمکہ گرہ - کلاہ -

**گل** - شاہ بوستان - سایہ پرور گلشن - خویش پیرہن تلج خوں - شاہد ساغر -

جام شمع - مشعل - چہراغ - مطرا - احمر - تازہ - زریں - گوش - میراب - شاداب - دیدہ یاز -

نابادار - افسردہ - پرمردہ - خویش کفن - سپر - دلادیز - دکش - آتش - سرخ - درق -

نگیں - زردار - نازک - گلشن افزوز - پارکاب - زربخت - گریباں چاک - سینہ نگار - بنامدہ -

**بیل** - نظم خواں - را شکر نغمہ پیر - دستاں ریز - خوش احوال - ترانہ -

سج - نواسج - نغمہ انگیز - نغمہ سرا - مست - قہقہہ نصیب - قہقہہ وطن - نالہ زن - درد مند -

افسردہ خاطر - رہزن عشاق - داستاں سرا - عالی آواز - خوشنواز - زمزمہ پرداز - سرآمد گل -

بلبلان شکار - چہچہ زن - زمزمہ آراء - عاشق - شیدا - بقرار - دیوانہ - خوش آہنگ -

خوش رفتار - خوش خواں - ہزار داستاں - زمزمہ پیرا - مرغ طرب - مرغ چمن - قہقہہ زن -

گویا - نالال - بیتاب - خاموش - چمن - فراموش - مطرب - چمن سیر -

**صبا و نسیم** - طرب انگیز - مسرت بیز - نکمت فشاں - چمن آفریں - مسج آئیں -

میحا نفس - عیسوی دم - مسج خیز - مشک بیز - عطر بیز - عطر آگیز - نفس کشا - بنفشہ نشا -

عصبر فروش - خانہ بدوش - ناندہ کشامت دل - لطیف - تازہ - صافی - عالیہ سا - جاروب کش -

سک خیز - آہو تنگ - غنچہ کشا - مشک سا - فرحت افزا - پرنیاں پوش - جاں بخش - پیک -

قاصد - سمندر - مفرج - موج - فوج - داماں - فراش - زنجیر - عطار - سیراب - مرواح - عطر بار

شوخی - سیج - طائر - شراب - زلف - تون - عطر فروش - عنبر بو - عنبر بنیر - طبلہ - عطار -

باغ - نزال (مہموم و صرصر) - آشفته - پریشاں - گرم - خشک - زہریلے -

ظالم - جفا کار - تند - تیز - گردغیر - خاک ریز - آتش بیز - برف انگیز - پافگن - زبا - آتش -

عبار افشاں - سنگ خارا گداز - خار - اڑہ - سیل - گرداب - شمشیر - تیغ - دشنہ - خنجر - غارتگر

عبار انگیز - برگ ریز - مہلک - آتشیں - آتشبار - دشمن - بلبل - مونس - زاغ - حدو سے

باغ - سخت - آتش فشاں - جوشندہ - مغز - برق انگن - دم گرم عاشق - رنگ سوز -

سہزہ - حلہ بہشتیاں - عنبر سرشت - نورستہ - نوغیر - طراوت بخش - تیغ ابدار -

سیراب - شاداب - مطرا - حریر رنگ - صحرا خرام - پامال - بیدار - خوابیدہ - بالیدہ - مقوی - اجبر -

بوشنی بخش دیدہ - تازہ - جہانگیر - بیگانہ - طفل - فرش - خضر و ش - خشک - بساط طلسم -

رش زمرہ دیں - پرمردہ - فحل - فرش -

اقسام لالہ - شقائق - دلسوز - دل سوخت - کوہی - صحرائی - نعمانی - حمرا - امیق -

د - احمر - عباسی - پیکانی - دختر - مقرضی - خطائی - صد برگ -

اقسام سرو - سی - آزاد - شمشاد - پیادہ - سرو رعنا - سرو ناز - عروہ -

اقسام درخت بید - شک بید - بید سیاہ - خربید - بوشن بید - سرخ بید -

طبری - بید سادہ - سد مائلہ - اور اسی مولہ کو بید مخوں بھی کہتے ہیں -

اور بید جو ہندوؤں کی کتاب کا نام ہے وہ چار ہیں - یکہ بید - حجر بید - پیام بید



انہیں بید۔

**دشت و صحرا**۔ جنوں زار۔ دانہ سوز۔ جگر تپاں میخیاں زار۔ خار زار۔ پرتاب و تپ۔

تفتہ۔ گرم۔ بے خار و خس۔ کف دست۔ مقام غول۔ پرخطر۔ خارستان۔ خرابستان۔

ہولناک۔ تفسیر۔ خشک۔ فراخ۔ بے نام۔ ویرانہ۔ آتشیں۔ تیرہ زار۔ تنگ گزار۔

نیلگوں۔ خرابہ ہزار راہ۔ بے پایاں۔ تنگ دہن۔ نمک زار نمکستان۔ شورہ زمیں۔

وسیع۔ حادثہ خیز۔ گرد خیز۔ خار بن۔ پُر صرصر۔ غل درغل۔ تنور آسا۔ غبار انگیز۔ دوزخ۔

دہن رساوہ۔ دراز غول در غول۔ سراب نایق و وق۔ جوشاں۔ دادی۔ ارض پر شور۔

**کوہ سار**۔ پُر شکوہ۔ گرم۔ آتشیں۔ پایہ طور۔ تیج۔ کرلوہ۔ پشتہ۔ طاق۔ ابرگر۔

لنگر۔ شعلہ فشاں۔ سنگلاخ۔ اودا د عالم۔ نامہوار۔ بلند۔

**بزم (محل)۔ انجمن**۔ شاہانہ۔ آراستہ۔ پیراستہ۔ دھچپ۔ پرخیانہ۔ زنداں

پہری۔ انجم شکوہ۔ یوسفستان۔ دلفریب۔ رنگیں۔ دلہند۔ دلپند۔ آسماں ضیا چمن عشرت

شیریں نکلیں۔ بازیب و رنگ۔ خلہ منزل۔ پیر فریب۔ نو آئیں۔ دلنشین۔ ارجمند۔

نشاط افروز۔ نزہت منزل۔ رشک بہشت۔ فرحت افزا۔ رشک بوستان۔ پاکیزہ۔ کاشانہ

طرب۔ مقام نشاط عشرت بار۔

**شمع**۔ پرتاب۔ بخواب۔ جگر گداز۔ پابرجا۔ فروغ ناک۔ بے دود و شب

افروز۔ درخشاں۔ تنک۔ پرتو۔ خلوت افروز۔ شب زندہ وار۔ چرب زباں۔ زباں مہرین۔

گلوثر۔ خوشتر۔ سوز۔ نیم سوز۔ غمبہ سوز۔ شب بیدار۔ سہرازا۔ جاں لبیب گشتہ۔ طرہ برد۔

فس سوختہ۔ پرٹو زوگد از۔ ہمہ تن چشم۔ مرصع تاج۔ جاں سپار۔ نیلوافر۔ دل شب۔ دلسوز۔  
 اسحر زندہ۔ گردن افس۔ از۔ صبح خیز۔ پنبہ دہاں۔ بریاں۔ گریاں۔ زباں دراز۔ افر وختہ زباں۔  
 ہبرگم کردکان راہ۔ افسردہ۔ مردہ۔ ماتم زدہ۔ زریں کلاہ۔ خاموش۔ سرو الف۔ وار قلم۔  
 صرع۔ مصمام۔ تیغ۔ کلک۔ علم۔ خوشہ۔ انگشت۔ شاخسار۔ عروس۔

آہستہ۔ گیتی نما۔ چہر نما۔ خود نما۔ تصویر نما۔ رونما۔ روشن بہاد۔ خوش جوہر۔  
 بے غبار۔ روشندل۔ پریشاں نظر۔ بے رنگ۔ صاف۔ شفاف۔ تجلی خیز۔ تانباک۔ خاک بہر۔  
 بت عیب جوئے۔ راست گو۔ بلند نور۔ نورانی۔ صاف باطن۔ عیب نما۔ صفحہ۔ چشم تر۔ چشم  
 بہر۔ پر بجانہ۔ تماشا خانہ۔ طوطی نما۔ کوچہ۔ باغ۔ کوثر۔ ساغر۔ جوئے۔ شیشہ۔ جام۔ صبح۔  
 ق۔ سینہ۔ دورو۔ سیرو۔ تردامن۔

گوہر۔ فروزہ۔ کمزوں۔ موج در موج۔ دلپسند۔ آبناک۔ روشن۔ درخشاں  
 در۔ تانباک۔ خوش آب۔ طاق۔ شجر پرخ۔ یکتا۔ غلطاں۔ سیراب۔ نایاب۔ قوت دہ۔  
 ہم تاب۔ ثین۔ آبدار۔ دریا نظیر۔ بیش قیمت۔ ارجمند۔ تاباں۔ بے بہا۔ ناسفتہ۔ رُسفتہ۔  
 زرا۔ گراں۔ والا۔ تیسیم۔ شاہوار۔ گرامی۔ رشتہ کش۔

شراب۔ روح پرور۔ جان بخش۔ فرحت بخش۔ گریہ آور۔ بے ہمار۔ گل رنگ۔  
 ری۔ ارغوانی۔ ریحانی۔ مجلس افسردہ۔ دوسوہ سوز۔ مرد آزار۔ گلبوئے۔ آئینہ نام۔ روشن۔  
 درخشاں۔ حضر۔ خالص۔ ناب۔ دو آتشہ۔ دلفروز۔ شیریں۔ تلخ۔ کافوری۔ بالیدہ۔  
 یں۔ سرخوش۔ تیسر۔ تند۔ قاتل۔ نیم خام۔ زخندہ۔ گراں خوار۔ راحت انگیز۔ خسروانی۔

آبِ حِوَالِ - رُوحِی وَشِ - مَازِی - مَازِی - قَرْمَزِی - دُرْدِ آمِیَسَز - مَغْزِ جُوشِ - سِیمِ صَفَا -  
 مَخَانِ - لَازِ رَنگِ - مَشْکِ بُو - تَازِگی بَخْشِ بَزْمِ - سَلاحِ بَخْشِ رِزْمِ - آبِ یَاقُوتِ رَنگِ - مَآهِ مَخْشَتِ -  
 دَارِ وُکُتِ - رِجَالِ شَرِی - شَرِی - شَرِی - شَرِی - شَرِی - شَرِی - شَرِی - شَرِی - شَرِی - شَرِی -  
 خُونِ رِز - دُخْتِ رِز - نَبْتِ العِنبِ - خُونِ خَمِ - لَعْلِ بَیْجَادِ رَنگِ - مَرَجَالِ پُرِ وَرْدِ - شِیرِ تَنگِ کُفِ گولِ -  
 زَرِ گَدِ خَمْتِ - آبِ گِلِ رَنگِ - جَگرِ گُوشِہِ آفَاقِ - آبِ رُخِ - آبِ آتِشِ خِیَالِ - آبِ آتِشِ بَیْیَا  
 آبِ گُومِ فِشَالِ - آبِ آتِشِ اَنگِیزِ - آبِ سِیَاہِ - آبِ خَرَابَاتِ - آبِ آتِشِ نَہَا - آبِ آتِشِ کَارِ -  
 آبِ طَرَبِ - آبِ وَرَعِ سُوَزِ - کَلِیْدِ گِنجِ شَادِی - دَارِ وُکُتِ بَیْوِشِ - گُوارِ نَدِ - چِپَرِ رَاغِ -  
 مَوَظَرِ مَعْبَرِ - عَصَاہِ حِیَاتِ - سَلاحِ مَرْدَالِ - دَوَاہِ جَالِ - عَصَاہِ تَاکِ - عَصَاہِ عَنبِ -  
 گُلگولِ - یَاقُوتِ رَنگِ - نَوشِ دَارِ - شَاہِ دَارِ - خَاوَنِ جُمِ - عِیسی مَہرِ وَرْدِ - کِیْمِیائِے جَالِ -  
 گُلِ نِشَاہِ - خَمْتِ آفَاقِ - آتِشِ سِیَالِ - آتِشِ رَنگِ - آتِشِ بَیْے دَوْدِ - آتِشِ زَندِ -  
 خُونِ صِرَاحِی - خُونِ جَامِ - خُونِ خَامِ - خُونِ کَبُوتَرِ - خُونِ بَطِ - خُونِ خَرُوسِ - خُونِ قَدَحِ -  
 اَحْمَرِ - دَارِ وُکُتِ فَرَا مَوِشِ - پَرِی دَرِ شِیْشِہِ - خَرُودِ سُوَزِ - کَہنِہِ - قَمَرِ پُتُورِ - پَرِی مَکَانِ - مَکَانِ طَالِ -  
 شَعْلِ حَلِ کُودِ - رَہْزَانِہِ عَقْلِ - لَاکِہِ گولِ - جَوہَرِ یَاقُوتِ - لَعْلِ نَدَابِ کِیْفِ نَوَاہِ - تَازِگی بَخْشِ رِجِ -  
 جَانِدارِ صَافِ - طَیِّفِ - خَالِصِ - رَحِیقِ - نَفِیسِ - یَاقُوتِ مَحْمُولِ - کِیْمِیائِے مَشْرِتِ مَہرِ تَابِ -  
 لَازِ رَنگِ - رَاہِ بَہرِ نَکَرِ - آبِ اَحْمَرِ - جَوہَرِ یَاقُوتِ -

ظُرُوفِ شَرَابِ - سَاغَرِ جَامِ - کَاسِہِ - پِیَالِہِ - قَصَہِ - قَدَحِ - خَمِ - رُطْلِ - بَاغِ -

فُجَانِ - سَبُورِ شِیْہِ - بَطَاکِ - بِلُکِ - بَطِ - بِلِیْلِ صِرَاحِی - پِیَانِہِ - قَمَرِ - مِیْنائِے سَقَالِ -

کدو۔ ایت۔

نہات ساقی۔ پرچہ۔ دریادل۔ دریانوال۔ دریالغ۔ موزوں۔ نامدار۔ صوفی۔  
کش۔ زاہد۔ سرب۔ لالہ فشاں۔ شوخ مزاج۔ بخیل۔ گل پزیر۔ گلچہرہ۔ پریش۔ ہوش۔ باریک نظر۔  
مرادف نغمہ۔ رمزمہ۔ سرود۔ ترنم۔ نوا۔ آہنگ۔ اکال۔ لحن۔ آواز۔ صوت۔  
صد۔ پرن۔ تحریر۔ مرغول۔ گوشہ۔ مقام۔ غلطک۔ شعبہ۔ ترانہ۔ غنا۔ سماع۔  
اسماء ساز۔ رہا۔ چنگ۔ بچاک۔ ارغنون۔ ارغن۔ رود برشم۔ قانون۔ نے۔  
عود۔ ہر لٹ۔ بلبل۔ مرمار۔ شہنا۔ آبوخی شلخ۔ شہنام۔ جلاصل۔ انبان۔ مند۔ میزان نغمہ۔  
طبل۔ طبک۔ کمانچہ۔ زنگلہ۔ عفا۔ چنبر۔ چلپ۔ طبنک۔ دہل۔ زخمہ۔ دف۔ مضراب۔ طنبور۔  
دہرہ۔ دھامہ۔ ششدف۔ لاک۔ کوس۔ نثارہ۔ طاوس۔

آب۔ صاف۔ شیریں۔ زلال۔ شور۔ کبود۔ سیاہ۔ عمیق۔ تدار۔ رواں۔  
دشن۔ سرد۔ لطیف۔ خوشگوار۔ فراخ۔ گہر۔ مثال۔ مصفا۔ موجزن۔ گندہ۔ فحاشکن۔ پاکیزہ۔  
نذک۔ تنگ۔ خوب۔ خوش۔ دلنواز۔ ہاضم۔ خوتا۔ سیت۔ مسرت۔ افزا۔ حوال۔ جنبال۔  
زگی۔ نجش۔ داروے۔ مرگ۔ فیاض۔ سہگس۔ پر شور۔ زخار۔ موج۔

ہوا۔ سرد۔ برف۔ انگیز۔ پاگلن۔ غبار فشاں۔ گرم۔ خشک۔ شکر۔ سخت۔ آتش۔ بگیز۔  
دھند۔ زخاک۔ ریز۔ غبار انگیز۔ طوفان۔ تند۔ تیز۔ آشفقتہ۔ خار۔ گداز۔ پریشاں۔ آسودہ۔  
بندہ۔ مغز کشا۔ زہری۔ روح۔ بدرد۔ صبر۔ سموم۔ تموز۔ جہاں۔ خوام۔ سحری۔ بہاری۔  
روزی۔ صبا۔ نسیم۔ شمالی۔ سحرگاہی۔ صبحگاہی۔

خاکٹ - عنبر بویستکش - خواب - نقشہ خیز - سرشوئے - عنبر مرثت - سیاہ -

خنک - تیرہ -

آتش - شعلہ در - لالہ رنگ - رخت سوز - تابناک - جہاں سوز - گرم خیز -

رخشدہ - روشن - سر بلند - بیاک - سُرخ رنگ - آبدار - سوزندہ - گرم - عریاں - زباں آور -

گرم خو - پنہاں - خاموش - سلسل - خمن سوز - تیز ہوار - افسردہ - ہولناکٹ - سوزاں -

زباں دراز -

اربع عناصر - چار رنگ - چار خلط - چار عنصر - چار جامہ - چار جوہر -

چار مخلوط - چار خشب - چار سہار - چار فرش - چار ارکان - چار پوند - چار خانہ - چار سیخ -

چار جوئے - چار دیواریں - چار اہر لپیٹ - چار اہر لپیٹ -

کار شگفت - عجیب بستہ - دلساز - نیک فرجام - نیک انجام - شایہ آسان

دشوار - برہم - خراب - برعکس - سازمند - بارونق - بے رونق - حسب مراد - حسب وخواہ -

خوب - بخت - خام - نیک - عمدہ - درست - دستور العمل - امور محکم - مستحکم - سخت - از دست

رفتہ - خدا پسند -

راہ - فراخ - آراستہ - دشوار - دشوار گزار - اندیشہ ناک - خوفناک - ہمنیاک - باریک

باریک - دراز - کوتاہ - بے نشان - پریشان - پیچیدہ - بستہ - روشن - شعلہ خیز - کج - راست -

چسپ - فراخ - پیچ پیچ - تنگ - شیشہ زار - نشیب - فراز - بلند - ہوار - بلند ہوار -

سیاہ - سنگلاخ - دور دراز -

# فصل (۳)

## حسن

خدا داد بسشدم گیس - بادشاه - سادہ - دلاویز - ملیح - صبیح - کند میں - بہتر - جاگیر -  
 عالمگیر - جہاں گداز - دگدگ - نظر گزار - صبر گزار - طاقت مریا - ہوشیار - دہڑبا - شعلہ افروز  
 جہاں سوز - آفتاب نیروز - دلفروز - گلو سوز - عالم سوز - دیدہ خریب - زراہ فریب - عالم  
 فریب - آغوش فریب - عالم آشوب - جہاں آشوب - دل آشوب - جہاں آراہ جاس فزا -  
 عوب - مرغوب - شیریں - نکلیں - گستاخ - افسانہ خلق - جلوہ پرداز - جلوہ نگن - موج شراب  
 جہاں تاب - دلتواز - طنناز - شعلہ - شعلہ خیز - شورا انگن - شورا انگیز - برقی - برق  
 ہاں سوز - عالم تاب - نور شید - بادہ - نوخیز - باکمال - جاں بخش - جاں نواز - کرشمہ ساز -  
 سوک ساز - سحر کار - بدر - ماہ تمام - نیرنگ - کامل - مکمل - جواں - پیر شہرت - مشہور شہرت  
 فتنہ - زباں نزد عالم -

لوازم و صفات حسنہ - آرائش - زیبائش - فریب - زیب - خجالت -

زمینیت - نزاکت - نخوت - رحمت - شدایت - چالاکئی - سہاسکئی - خیاباری - فراخ دلی - کھاری -  
 ہنہکاری - دل آزاری - آئینہ داری - دشنام کاری - دلداری - ہریم آرائی - ناآشنائی -  
 دیرآشنائی - کج ادائی - خود آرائی - جلوہ آرائی - رعنائی - زیبائی - بے پروائی - جیلہ سازی -  
 دلنوازی - رقیب نواری - نیرنگ سازی - بہانہ سازی - کرشمہ سازی - طعنہ زنی - لاف زنی -  
 ہمہ شکنی - دفا شکنی - دلہی - زہر خندہ - زور - تزویر - بہانہ - خواب - دراز - تعریف - تفر -  
 حرف تلخ - نمک - جنگ - صلاح - طعن - تشنیع - گرم جوشی - وعدہ فراوانی - حال بخشش -  
 سرکشی - جلوہ فہرشی - نقاب پوشی - مغرور - تجتر - تہر - جور - جفا - تغافل - نازکی - عیش  
 پرستی - دہوئی - دل سوئی - آراستگی - خود بینی - ناز تمکین - خود پسندی - زود رنجی - بیدماغی -  
 مست پیمانی - نازک مزاجی - تغافل بیجا - سنگین دلی - بیرحمی - ترش روئی - تلخ گوئی -  
 سردہری - بد بھدی - شوخی - شگلی - مستی - خود غرضی - بے نیازی - غضب - غصہ -  
 بیدلی - کج نگاہی - دلبری - عیش پردری - عربدہ پردازی - سرگردانی - استغناء - ناز -  
 انداز - ادا - عشوہ - غمزہ - کرشمہ - کلمہ - اصول - سحر - جادو - شعبدہ - طنز - نیرنگ - فتنہ -  
 افونگری - فتنہ انگیزی - سنگدلی - سفاکی - بے التفاتی - حیات - تمہم - خندہ - حجاب -  
 اشارات - ایناؤ - رمز - کنایہ - مناب - نظارہ - جلوہ - ظلم - ستم - خشم - خوں ریزی -  
 خوں آشامی - شیریں کلامی - خدادار کیسہ - ہونائی - دلفریبی - غازہ - شرم - حیا - لطف -  
 مہربانی -

القاب معشوق - آشوب جہاں - آرب - رند - آشوب عالم - آشوب دہر -

آشوب نہر آفتاب سوز۔ آہوئے طناز۔ آیت خوبی۔ آرام دل۔ آرام جاں۔ آہوش۔ آشفۃ خو  
 آہوش۔ اہم۔ انجمن افروز۔ آتش مزاج۔ آغوش فریب۔ آئینہ رُخ۔ آئینہ سیما۔ آئینہ زانو۔  
 آئینہ اندام۔ آئینہ رو۔ آئینہ جبین۔ آب حیات۔ آزاد سرو۔ آشفۃ کاکل۔ آفتاب جمال۔  
 آفت دل۔ آفت جاں۔ آفت چشم۔ آفت دیں۔ آفت ایماں۔ آشنا سوز۔ ابرو کساں۔  
 اعجاز نگاہ۔ ارغواں چہرہ۔ الف قامت۔ انجمن آرا۔ ادا پروردہ۔ بدعہد جرم۔ بدخو۔ بہانہ جو۔  
 یوفا۔ بیگانہ۔ آشنا۔ بے پروا۔ بیدادگر۔ بلند طالع۔ برق نگاہ۔ برگشتہ۔ مرگاہ۔ بیباک۔  
 لائے شہر۔ بلوریں ساق۔ بلوریں اندام۔ بیگانہ خو۔ بعید رو۔ بلائے جاں۔ بے نیاز۔  
 زق جولان۔ بہار خنداں۔ بہار بخیراں۔ بے گیسو۔ بہتر از جاں۔ پرچہ پر۔ پریرد۔ پری پیکر۔  
 بزیاد۔ پری رُخ۔ پری دیدار۔ پریشاں نبیل۔ پردہ نشیں۔ پرکار۔ پیاں شکن۔ پیاں گسل۔ پاکیزہ ہوا  
 پریشاں زلف۔ پارہ نور۔ پسندیدہ۔ پاکیزہ رو۔ پریشاں اختلاط۔ پریناں پوش۔ تازہ بہار۔  
 زہ نگار۔ تغافل پیشہ۔ تغافل شیوہ۔ ترک۔ ترک دستاں۔ ترک طناز۔ ترک بدخو۔ ترک جفاگر۔  
 رقابت۔ تنگ دہاں۔ تازہ نہال۔ تشنہ خوں۔ تیز ہوش۔ تغافل دستگاہ۔ تزدو بہاری۔  
 دید جاں۔ ترک ہندو خال۔ تاراج گر۔ جادو نگاہ۔ جادو نفس۔ جادو گر۔ جادو نظر۔ جادو سخن۔  
 دوہیاں۔ جادو زباں۔ جاں نواز۔ جاں دل۔ جاں جہاں۔ جاں عالم۔ جاں طلب۔  
 لیش۔ جفا پیشہ۔ جفا پرور۔ جفا کا۔ جفا پر داز۔ جفا کش۔ جہیں۔ جادو نش۔ جوان رخسا۔  
 لب۔ چراغ دیر چشمہ۔ نور چشمہ زندگی۔ چراغ دلبراں۔ چراغ شب افروز۔ چین چین۔  
 رخ چشم عشاق۔ حور حور شامی۔ حور شربت۔ حور و ش۔ حور جلال۔ حور رخسار۔ حور پیکر۔



حور تمثال - حسن نپاہ - حسین - جنیا پرور - خور لقا - حور بشت - حوریں - حریر اندام - خورشید رو -  
 خورشید سایہ - خوش ادا - خونی نگاہ - خوزیر نگاہ - خوزیر - خوشخوار - خاطر افسردہ - خوش منظر -  
 موم جوم کر - خنجر مرثہ - خوبو - خندہ رو - خوش قد - خوش کلام - خود نما - خود سر - خود رائے -  
 خود کام - خوش لہجہ - خرمین گل - خوش اندام - خانہ آباد - دل آرام - دستاں - دلفردز - دلشاکا  
 دنواز - دل دزد - دل ایگز - دلفریب - دلبر - دل شکن - دل آزار - دل بند - دلکش - دلبر طراز -  
 دشمن جاں - دشمن جیتا - دشمن نواز - دشمن ایماں - دیر آشنا - در کیتا - دمساز - راحت جاں  
 راحت دل - رنگیں نگاہ - رنگیں کرشمہ - رنگیں سخن - رنگیں کلام - رنگیں جلوہ - رشک ماہ - رشک  
 رشک خورشید - رشک حور - رشک قمر - رشک آفتاب - رعنا نہال - رعنا نگار - رعنا جواں -  
 رعنا غزال - رعنا تدر - رازن دلہا - رازن ایماں - رسیدہ خزاں - زہرہ جبین - زہرہ سیما -  
 زیباروئے - زریں تن - زنگی زلف - زلیخا مشرب - زباں دراز - زیبا مشرت - زیبا خصال -  
 زیبا اندام - زیبا سخن - زینت باغ - زینت بخش سخن - زمیندہ سرو - زندگی بخش عشاق -  
 سرمست ناز - سرو ناز - سرو قامت - سرو قد - ہی بالا - یمن - یمنبر - یمن اندام - سراپا ناز -  
 مست عہد - یہ چشم - سرو بوجہ - سرو گل اندام - سرو لالہ رخسار - سرو باغ - سرکش - یمنبر -  
 یمن ساق - یمنہ رنگ - سرو ہرستم - ایجاد - سفاک - سخت گوشت - سنگد - سنگدل - سنگد - سنگ خرام  
 سمن سینہ - سرو خوش خرام - سرو خوش رفتار - سنخ پوش - سنخ جامہ - سحر فن - سمن عارض -  
 سرو فزایت خوبی - سحر ساز - سرمایہ ناز - سنگین دل - شاخ گل - شیریں ادا - شیریں گفتار -  
 شیریں سخن - شیریں دہن - شیریں زباں - شیریں حرکات - شعلہ قد - شعلہ برکش - شکار افکن -

شوخ - شنگ - شہد لب - شمشاد قامت - شرنک - شوخ چشم - شوخ دیدہ - شوخ نگاہ - شعرو  
 شیریں تبسم - شیریں کرشمہ - شاہد زیبا - شور انگیز - شکر لب - شیریں نمک - شکر گفتار - شوخ  
 عالم سوز شمع رخت سوز - شریکین - شہدہ باز - شمع گیتی افروز - شہدہ ریز - شاخ سرو -  
 شاہد رعنا - صبح حبس - صہو بر قامت - صباد - صندلیں جامہ - صبح نوروز - صندلیں نگ -  
 صبح رخسار - صبح نفس - صبح ہمید - طناز - طاؤس خرام - طوبی قامت - طرندہ ہریم - طاہرہ  
 طالب جاں - طرفہ غزال - طاؤس باغ جن - طراز خواباں - ظالم - ظلم پیشہ - ظالم ہریم -  
 ظلم شعار - عشوہ گر - عشوہ فروش - عشوہ ساز - عیار - عنبریں ہو - عابد فریب - عاشق کش -  
 عہد شکن - عربدہ انگیز - عربدہ جو - عالم آشوب - عتاب لب - عقیق لب - عاشق فراموش -  
 عہد گسل - عروس طناز - غیرت خورشید - غیرت ماہ - غنچہ دہاں - غنچہ لب - غارتگر غفلت کش -  
 غفلت شمار - غزال رعنا - غارتگر دین و ایمان - فتنہ گر - فتنہ انگیز - فتنہ قامت - فتنہ عالم -  
 فتنہ دہر - فتنہ دوران - فتح جمال - فریب ساز - فریب کار - فونگو - قند لب - قمر عارض -  
 قیامت قامت - قرار بقیاراں - قتال عالم - قاتل - قائم پشت - قوت جاں - کبک رفتار -  
 کبک خرام - کرشمہ بیخ - کج ادا - کج کلاہ - کافر کیش - کافر بیدیں - کافرندہ ہب - کافر ماجرا -  
 کان نمک - کافر پیکر - کم سخن - کم نگاہ - کافر - کان حسن - کینہ کش - کشادہ رو - کشادہ جبیں -  
 کُرخ - گل پیہر - گستاخ چشم - گستاخ طبع - گراناہیہ - گوہر تاباں - گرم خو - گلزار لب -  
 گل بجار - گرم ناز - گرم گفتار - گرم نگاہ - گرم عتاب - گلزار - گل تر - گہر وندناں - گل اندام -  
 لالہ رخسار - لالہ عذار - لعبت - لعل لب - لطیف اندام - لیلی کرشمہ - لطیف نہاد - لیلی

لُجبتِ حورِ شفت۔ ماہِ رخ۔ ماہِ رو۔ ماہِ رخسار۔ مہوش۔ ماہِ دوہفتہ۔ ماہِ تمام۔ سہ لقا۔  
 ماہِ پیکر۔ مشکیں خال۔ مشکیں کاکل۔ مشکبو۔ مونس جال۔ ہنجر بیال۔ مرغولہ نو۔ مشتری پیکر۔  
 مشتری شمال۔ محبوب۔ مینار۔ مہر جال سوز۔ ماہِ طلعت۔ مہر طلعت۔ سیت حسن۔ سیت ناز۔  
 مہروش۔ مہ پارہ۔ محو خود آرائی۔ سیجا۔ سوکھ۔ مرجم۔ ریش۔ تیکر خستگان۔ معدن حسن۔ مایہ روج۔  
 موزوں خرام۔ نازک۔ نازک مزاج۔ نازک پیکر۔ نازک اندام۔ نازک بدن۔ نازنین غزال۔  
 نیکو شمال۔ ناسلماں۔ نگار۔ نظارہ فریب۔ نرگس چشم۔ ناز پرور۔ ناوک نگاہ۔ نشر نگاہ۔  
 نغز گفتار۔ نرم گفتار۔ نیزنگ ساز۔ نقرہ خام۔ نشاط پرور۔ ناز پیشہ۔ نخل طور۔ نخوت فروش۔  
 نو بہار حسن۔ نیک اختر۔ نکورو۔ نخل خراں۔ نازک دل۔ وحشی غزال۔ وصل دشمن۔ وعدہ  
 خراموش۔ دیال چشم۔ ہوش ربا۔ ہلال ابرو۔ ہمد جانی۔ ہایوں چہرہ۔ ہوش پرواز۔ ہمنواب۔  
 ہم آغوش۔ ہمسایہ آفتاب۔ یوسف طلعت۔ یار جانی۔ یغاگر۔ یوسف جمال۔ یاقوت لب۔

## تشبیہاتِ اعضائے معشوق

زلف (کاکل۔ گیسو۔ جھدر۔ مو) جلُ المین۔ طرہ۔ ہیکل۔ حلقہ۔ طرز۔ حیار۔  
 ظلام۔ لام صلیب۔ دار۔ نیل۔ سبذہ۔ عقرب۔ غراب۔ دخال۔ طناب۔ جبالہ۔ شبکہ۔ ثقیان۔  
 افنی۔ اژدر۔ ردائے کعبہ۔ ظلمت۔ ظلمات۔ لیل۔ سایہ۔ ظل۔ مشک۔ شب۔ ہندوستان۔  
 غالیہ گون۔ عنبر شمیم۔ شام۔ بنفشہ۔ رہزن۔ چلیپا۔ جیم۔ وال۔ زنگبار۔ قمر پوش۔ بقیہ۔  
 سرافگندہ۔ غالیہ بور۔ زنار۔ سلخ۔ دامن۔ دلدیز۔ دل دزد۔ دلہند۔ تار عنبر آگین شمس پوش۔

ابر گل پوش۔ آفتاب پرست۔ کند۔ کافر ہندو۔ باد چلایا۔ ہوادار۔ سرگشتہ۔ شہرنگ۔ شام غریبا  
 پریشاں کار۔ آشفۃ ساز۔ پریشان۔ رشتہ عمر۔ پردہ چنگ۔ ماریتیاں۔ شب تار۔  
 کمرکش۔ دود آتش پرست۔ شوریدہ۔ سرفراز۔ سورہ ولیل۔ شب یدار۔ شب امید۔ شب قدر۔  
 شام عید۔ ابرسیاہ۔ سحاب۔ عنبر۔ ریحاں۔ کوچہ۔ نافہ۔ آشیانہ۔ طوق۔ رسا۔ پچاں۔ پرفن۔  
 مشکیں۔ گرگیر۔ آشفۃ عنبر قام۔ خمدار۔ کج۔ پچیدہ۔ خم بنم۔ یاسمن بوہمن سا۔ شب آسا۔  
 رن باز۔ بگلوں۔ حلقہ دار۔ افسونگر۔ جادوگر۔ شکن در شکن۔ پر شکن۔ سیاہ مشک افشاں۔  
 نظر فریب۔ مرغولہ دار۔ دراز دست۔ دامن کشاں۔ عنبریں۔ عنبریں۔ عنبریں دام۔ مشکیں دام۔  
 مشکیں کند۔ گرہ در گرہ۔ لیسۃ القدر۔ مسلسل۔ ماریاہ۔ پروبال پری عنبر شمیم۔

س۔ (فرق۔ راس) خیمہ لیلی۔ آسمان۔ حقہ عنبر۔ ترنج مشکیں۔ بلند۔

پُرکینہ۔ پُرغور مغرور دست کینہ۔ گراں۔ خیرہ۔ پُرخمار۔ دور گرم از بادہ۔

مفرق (فرق۔ مانگ) راہ ظلمات۔ کہکشاں۔ جادہ۔ راہ۔ جوی شیر۔

جمیں (پیشانی۔ سیما۔ جہہ۔ ناصیہ) ہر نور۔ چشمہ الماس۔ چشمہ صفاء۔

حوض حیات۔ لوح۔ لوح محفوظ۔ لوح تقدیر۔ لوح سینیں۔ خورشید۔ ماہ۔ بدر۔ زہرہ۔

تاباں۔ درخشاں۔ فراخ۔ کشادہ۔ صبح امید۔ صبح۔ وسیع۔ شگفتہ۔ پُرچیں۔ تنگ۔ صحن چین۔

سیم سادہ۔ آئینہ دریائے نور۔ دنواز۔ دل فریب۔ روشن۔ صفا پرور۔ کتاب حسن۔

بیاض۔ معدن سیم۔ صفحہ مہر ماہ۔ چشمہ کافور شمع طور۔ قم۔ بلند۔ ہر شاہ۔ عرق آلود۔ صفا۔

سجدہ گاہ خلق۔ عالم آرا۔ بسم اللہ قرآن۔

ایرو (حاجب) طاق طاق زنگاری۔ طغرا۔ کمال۔ چوگاں۔ گوشہ گیر۔ پارہ ابر۔ تیر۔  
 تیر قزح۔ محراب۔ محراب حرم۔ طاق کعبہ۔ ہلال۔ ہلال عید۔ کلید نعل۔ نون۔ شمشیر۔ خنجر۔  
 دشنہ۔ محراب۔ مصرعہ۔ شاہ بیت۔ کشتی۔ بال۔ سگج۔ کماندار۔ عشوہ ساز۔ پرنجم۔ گرہمیر۔ رچقاپ  
 مصرعہ جربستہ۔ سابان مشکیں۔ وسہ دار۔ دلکش۔ قاتل۔ عرفناک۔ طاق مقوس۔ ناخن شیر۔  
 پیوستہ۔ کشادہ۔ مطلع۔ مطلع جربستہ۔ دو نون۔ مشکیں۔ مشک سودہ۔

**مرثہ (مترکال۔ پلک)** ناوک۔ بنجر۔ تیر۔ خدنگ۔ سنال۔ نوک قلم۔ فوج۔ سپاہ۔  
 نیش۔ لشکر۔ موران۔ بیاب۔ ہندوال۔ شہباز۔ شتر۔ خنجر آئینہ دار۔ خواب آلودہ۔ نیچہ۔ صف۔ مترکال  
 لٹنودہ۔ کرشمہ زار۔ کافر سخت بازو۔ جگر کاو۔ تیغ آنا۔ خنجر فروش۔ سنگ۔ برگشتہ۔ عنکبوت۔  
 غمزہ باز۔ سیبہ۔ دراز۔ تیغ سیہ تاب۔ شست۔ کرشمہ۔ تیغ۔ تیر انداز۔ خونریز۔ تیر و لدوز۔ جگر  
 خراش۔ عربہ جو۔ چالاک۔ غونخوا۔ شمشیر ناز۔ شوخ چشم۔ نیزہ باز۔ قدر انداز۔

**چشم (عین)** بادام۔ نگس۔ آہو۔ آہو شکار۔ شیر گیر۔ نگس ہمار۔ ساحر۔  
 نگس ناتوان۔ مردم آزار۔ پر خمار۔ بیمار۔ صحت۔ عربہ جو۔ جام مے۔ میخانہ۔ سامری۔  
 جادو۔ غزال۔ جام۔ ساغر۔ دیچہ۔ صاد۔ مردم افکن۔ تیر انداز۔ قمری۔ ستانہ۔ کماندار۔ فتنہ  
 غونخوا۔ جزع۔ زجاجی۔ مست شراب۔ آلودہ خواب۔ غمور۔ خرابات۔ قتال۔ خونریز۔  
 ترک۔ شبیدہ باز۔ روز و شب۔ نگس شہلا۔ نگس عہد نیم باز۔ جادو فن۔ فتنہ گر۔ قتال۔  
 صیباہ۔ رعنا۔ شوخ۔ مہر۔ سا۔ بخداں۔ ناسلماں۔ فریبیدہ۔ کرشمہ زار۔ سرگیں۔ شیرگیں۔  
 مہر۔ آلودہ غماز۔ مسخ۔ نگسی۔ دلربا۔ خاری۔ ظالم۔ چالاک۔ کینہ خواہ۔ سیہ کار۔ فتنہ زار۔

کافر۔ پُرفریب۔ غمرہ ریز۔ صیاد۔ ستم ظریف۔ کرشمہ ساز۔ آہوئے الحق۔

**نگاہ (نظر)** بے پروا۔ نا آشنا۔ غلط انداز۔ مست۔ آشوب گستر۔ تیغ بدوش۔ دگداز  
 بقلوں۔ خوشخوار۔ تشنہ خوں۔ جاگداز۔ صبر گداز۔ شعلہ تاب۔ حشوہ ساز۔ شمشیر۔ صاعقہ۔  
 قی۔ دلفریب۔ ہمایوں۔ جادووانہ۔ جادہ فن۔ میکہ۔ میکہ ریز۔ میکہ پرواز۔ کشیدہ۔  
 ہارین۔ جہانگیر۔ بیگانہ۔ فسونگر۔ دشمنہ۔ نہاں۔ نیم باز۔ ساغر بکف۔ نیلایاں آموز۔ مغرور۔  
 دیبک۔ ناتواں۔ ساحر۔ رہزن۔ شوخ۔ بیگانہ آشنا۔ خانہ بر انداز۔ جانتاں۔ دنوازیغندہ گر۔  
 زریزہ کافر۔ زنجیر نیش۔ نشتر سناں تیغ۔ ناوک۔ تیر۔ خدنگ۔ موج۔ دام۔ رشتہ۔ زقار۔  
 ار۔ عروس۔ گل گلشن۔ محشر۔ پریزا۔ الفت افزا۔ بادہ فروش۔ بگینہ سوز۔ تغافل پسند۔  
 دستگاہ۔ دیر آشنا۔ مضرب۔ مد۔ مصرعہ۔ مے۔ آہو۔ تند۔ گرم۔ تیز۔ رمیدہ۔ رسا۔ سرشار۔  
 ش۔ حیرت افزا۔ کیف افزا۔ حُسن۔ پردہ۔ سرمہ سا۔ سرمہ فریب۔ شاداب۔ عافیت سوز۔ عجبہ۔  
 زہ عالم آشوب گستر۔ تیغ بار۔ روشن۔ بادہ فرنگ۔ خشکیں۔ غارتگر دل۔ غارتگر ہاں  
 لکڑیں۔ غارتگر ایلیاں۔ غارتگر صبر و قرار۔ خونی۔ ترک۔ آشنا۔ آشنا بیگانہ  
 تِ ناز۔ خدنگ سینہ فگار۔ ناوک جگر افکن۔ تیر دل دوز۔

**رخسار (رخ)** رو۔ چہرہ۔ عارض۔ عذار۔ قرآن۔ محف۔ قبلہ۔ کھن۔ دہشت سی  
 ہاں نما۔ گل لالہ۔ گلزار۔ نترن۔ گل سوری۔ گل گلاب۔ ارغواں۔ یقہ۔ بہشت۔ کعبہ۔  
 بہتاب۔ بدر۔ ورق صبح۔ روز۔ آئینہ۔ آئینہ روم۔ آتش۔ برقی۔ شعلہ۔ مسلمان۔ سیرہ وائش۔  
 ایضاً۔ سورہ نور۔ آیت نور۔ صبح حید۔ لالہ۔ گل۔ صنف۔ سیم۔ بوتلاں۔ سبب۔ لوح عقیق۔

نوب۔ زیبا۔ شاہانہ۔ خورشید فروغ۔ نیکو۔ خوش نظر۔ حیرت افزا۔ حیرت آفریں۔ افروختہ۔  
 رُوح پروردہ۔ جاں پروردہ۔ دیکھو۔ عالم افروز۔ دلفروز۔ آتشبار۔ آتشاک۔ آتش اندوز۔ آتش فشاں  
 خورشید پیکر۔ تاباں۔ روشن۔ درخشاں۔ جہاں آراء۔ جہاں پسند۔ رنگین۔ خوش رنگ۔ گلہ رنگ۔  
 لالہ رنگ۔ گلہام۔ گلگون۔ گلپوش۔ نگاریں۔ تازہ۔ شگفتہ۔ خنداں۔ بزم۔ نازک۔ لطیف۔  
 صاف۔ محبوب۔ سیراب۔ شوخ۔ شرم آلود۔ آئینہ پرداز۔ آئینہ گداز۔ عرقاک۔ عرق آلود۔  
 عرق فشاں۔ نونہ۔ شفاف۔ مصفا۔ ستارہ فشاں۔ شبنم فشاں۔ گندم گول۔ ارغوانی۔ فسّخ۔  
 جہاں تاب۔ بہاریں۔ صبح طلعت۔ صبح فام۔ صبح نوروز۔ مہر تابندہ۔ تازہ بہار۔ پرنور۔ طاقت  
 گداز۔ قمر پے خفوف شمس پے کسوف۔ گل شاداب۔ گل حیات۔

**خال۔** زہرہ پہیل۔ مشتری۔ ہندو۔ زنگی۔ زراغ۔ عنبر فروش۔ فرعون۔ حبشی۔  
 ہمکس۔ فلقل۔ مردک۔ حجر اسود۔ عنبر آگیں۔ غالبہ رنگ۔ غالبہ بو۔ سیاہ دل۔ بلائے۔ سیاہ۔ دانہ۔  
 نافہ مشک۔ کوکب دُری۔ اختر۔ سہا۔ پسند۔ نقطہ۔ بیدانہ۔ مور۔ تسلیم۔ سویدا۔ پیاسی۔ زنبور۔  
 سیاہ زانہ۔ مہر مار۔ مرکز۔ ہکیمہ۔ عقدہ۔ دزد۔ نمکداں۔ فستہ۔ ترانہ۔ زور۔ دربار۔ دلفریب۔  
 دل آراء۔ شگلیں۔ عنبریں۔ عنبر بو۔ عنبر۔ سیاہ۔ گوشہ گیر۔ نبفشہ گون۔ نیلگوں۔ نافہ۔ نیک اختر۔  
 ساحرہ۔ دیدہ۔ فریب۔ نقطہ انتخاب۔ مردک۔ چشم عشاق۔ عنبر سرشت۔ عنبر فام۔ عنبر فشاں۔  
 غالبہ فام۔

**خط۔** طوطی۔ نبفشہ۔ زنگار۔ گیاه۔ خط توام۔ پزراغ۔ پائے۔ مور۔ میل۔ شب لباس۔  
 دود تارک۔ آسمانی رنگ۔ سبزہ۔ سجاں۔ سنات۔ عنبر۔ والدہ۔ دائرہ۔

لب چشمہ حیوان - حقیق - مرجان - زیر جہر - عناب - مہجر - ناز - حلقہ - کوثر - شکر نبات -  
 شکرین - کوزہ قند - کوزہ نبات - نقل - نار و ال - شہد - حقہ - رنگین - لعل - یاقوت - طوطی - رطب -  
 شیر - قند - شکرستان - خضر - سیجا - درق - گل - لعل - فوں - مار - لعل - کرشمہ - زار - لعل - شکر خا - لعل - میام -  
 چشمہ نوش - حقیق - آبدار - خنچہ - سون - کان - نمک - مسی - الین - یاقوت - کبود - صدف - غنچہ - بگر - گل -  
 بال - پرور - خندہ - زن - سحر - فشاں - نمک - پاش - شکر - انگیزہ - خندہ - ناک - جال - بخش - سحر - آفرین -  
 بسم - مینوش - بادہ - پچاں - میگوں - گہر - فشاں - دشام - دہ - شور - انگیزہ - نمک - ریزہ - سرخ - تشہ - حول -  
 حریف - شکر - فشاں - بادہ - فروش - روح - پرور - آب - زندگانی - گہر - ریزہ - یاقوت - رمانی - شکر - بار -  
 لکریں - لولو - بندہ - تبسم - امیزہ - عناب - تلخ - پستہ - تنگ - شکر - کم - سخن - قند - لکریں - کرشمہ - زار - گلبرگ - ترہ  
 مل - شکر - نازک - معجون - منہج - قند - نمکبار - لعل - دلفروز -

وہاں (دہن) جوہر - فسر - نقش - رمل - چشمہ - حیوان - درج - گوہر - تنگ - شکر -  
 خط - موہوم - کوزہ - قند - کوزہ - نبات - خاتم - چشمہ - بیچ - حرم - غنچہ - کنج - گنج - حلقہ - حقہ -  
 سیم - راز - دوات - صدف - خاموش - بنگلہ - خنداں - درج - برج - برج - آبی - شکر - فشاں -  
 تہ - تنگ - کوچک - درج - یاقوت - حقہ - مردارید - نہفتہ - آتشکدہ - غالبہ - دال - حلقہ -  
 ترا - زول - عاشق - حوض - کوثر - چشمہ - حیات -

وہاں - نظم - پرویں - ستارہ - مردارید - فترا - اختر - ریزہ - الماس - الماس - گوہر -  
 نبات - التمش - سلک - الماس - سلک - مردارید - پرویں - سحر - سین - شین - آبدار - تاباں -  
 بناں - پر نور - گوہر - فشاں - شفق - لباس - سلک - لالی - آرزو - سین -



زبان۔ ماہی چشمہ کوثر۔ ماہی چشمہ جواں۔ برگ گل۔ شکر نیر۔ سحر فن۔ مقرر  
 انگبین نوش۔ رطب البیان۔ نکتہ پنج۔ جلوہ خیز۔ ماہی۔ تیغ۔ شمشیر۔ کلید۔ فساں۔ شعلہ جوا  
 مجسمہ بیاں۔ شمع۔ خاموش۔ سخنکو۔ گنگ۔ تیز۔ فصیح۔ فریب۔ وہ۔ غنچہ دراز۔ رطب اللسان  
 ذوقن (زنج زرخندان) چاہ بابل۔ گوئے سہیں۔ ترنج۔ سیب۔ ہی۔ شامہ  
 چاہ۔ گرداب۔ چاہ کنھاں۔ چاہ مخضب۔ شفاور۔ سادہ۔ سادہ۔ سہیل بین۔ مصفا  
 قطرہ آب حیات۔

غضب۔ زردست افشار۔ طوق ماہ۔ ہلال ترنج۔ سیب۔ طوق۔

بینی۔ الف۔ منبر۔ غنچہ۔ ماہی۔ گل شبو۔ گل زنبق۔ قلم زنگس۔  
 شمشیر سہیں۔

گوش۔ برگ گل۔ صدف۔ غینہ۔ عاج۔ نترن۔

چنگا گوش۔ صبح۔ مہتاب۔ ستارہ۔ آئینہ۔ برگ گل۔ برگ سمن۔ شگوفہ یاسمین۔

صبح امید۔ ستارہ صبح۔

گردن۔ شمع کافور۔ نخل کافور۔ شوشہ سیم۔ ماشورہ۔ شگوفہ۔ فوارہ۔ بلور۔ دستہ بلور۔

صراحی۔ بیاض۔ صفو۔ عاج۔ شاخ۔ آئینہ۔ صبح۔ طوق بند۔ پرنور۔ بلند۔ صفا پرور۔ کشیدہ۔  
 درخشاں۔ مصفا۔ سہیں۔ نورانی۔ درخشندہ۔ دستہ الماس۔ آزاد۔ صبح گریبان۔

نچہ دکن۔ دست و پا۔ پنچہ آفتاب۔ پنچہ مرجان۔ گل یاسمن۔ چراغ۔

لالہ زار۔ عیار۔ نگار۔ نگار پتہ۔ جنابی۔ حناکار۔ نقرہ کار۔ آئینہ۔ مینائی۔ نسرین۔

نترن لطیف - ید بقیاء - سنج - سپیں - دکش - ناز آفریں - قدح پیا - دراز نگار آلور - شفق -  
صفیہ - ورو - رنگین -

سما حد (بازو) بلور - عاج - یشب - گھاریں - ماہی سپیں - قضا کے مہرم -

بغل سپیں - حسن گل حریر -

سپینہ - آئینہ - آئینہ خانہ - بلوریں - قائم - حریر - بہشت - صندوق - چشمہ حیات -  
جلوہ گاہ - ورق - آتشکدہ - صفا پرور - صباحت سرشت - گنجینہ - آئینہ - مصفا - چٹا - پرواز -  
نرم - سخت - سفینہ -

پستال - برج بلوریں - برج سپیں - تیج پہاڑ - تیج سیم - قبۃ نور - درج - پرکار  
نار - رمال - جاب - تیج - ٹوٹے ٹوٹے -

دل سنگیں - سخت - کافر منیر - روشن - پرخا - رنگیں - آسودہ - شگفتہ - بیگانہ آشنا -  
آہن - سنگ - ظالم - کینہ پرور - عاشق فراموش - آرمیدہ - ہرچم - کہنہ خواہ - نامہ سربان -  
مشکل پسند - نازنین - بیوفا - جھاجو - آہنیں -

شکم تختہ قائم - چشمہ کافور - تختہ الماس - تختہ بلور - صبح قیامت - آئینہ - محفل  
نہر شیر -

ناف - درط - گرداب - ہاء ہوز - درط بھر حن - روزن باغ غلد - گرہ - روزن -

عقل - چاہ زمزم - چشمہ زمزم -

کلمہ - مہرہ - مہرہ - مہرہ - اندیشہ - راز - غفلت - بعد - خط - مہرہ - مار - کلمہ -

سورگ گل - نازک -

ران - شمع دان سیحیں - ستون الماس - آئینہ بلور - آئینہ - مصفا -

ساق - ستون نور - شاخ بقم - سیحیں - بلوریں - ستون بلوریں - گردن حور - ستون

سیحیں - شاخ دگس - ہاہی نقرہ - دستہ عاج - شاخ مر جال - سر و سیحیں - ستون قصر حن -

انگشت - قلم ماشورہ - سیحہ ماشورہ - دم قائم - نیشکر - پنجہ مرجان - حنائی -

ناخن - چنگل باز - چنگل شیر - ہلال - حنائی - رنگین - نشتر - قمر - بدر -

جسم (تن - بدن) - ابریشم - محل - قائم - سمن - یاسمن - نستر - نغز - نازک -

دلفریب - ہالوں لطیف - صاف - آراستہ - آبدار - طیا شیر - خوشبو - حریر - گلاب -

سج - نرم - دیدہ - پسند - پارہ نور - بہار مہتاب - سیم آب - کافور - ناز پرور - قبا

پوش - شفاف - سیم - سیحیں - بلور - بلوریں -

رنگ - صاف - شفاف - مصفا - طبع - صبح - نکلیں - سیحیں - طلالی - نقری -

گندیں - سنج - بنر گلابی - نظر فریب - گندم گوں - دلپسند - زہد فریب - زاهد فریب -

قد (قامت) - لف - نخ - شجر - شمشاد - ہی - صنوبر - نہال - دار عشاق -

گلبن - طوبی - نارستہ - قیامت - توام - قیامت ریز - تیر - دبو - دکش - جلوہ خیز - ناز خیز -

فتنہ گر - راست - بلند - برجستہ - نازدن - محشر خرام - عرعر - مصرعہ - برجستہ - شاخ طوبی -

شجر نور - شجر بلور - محل ارم - شاخ گل - دلار - دلارام - مکتبہ - بال ہما - انگشت شہادت -

سر و سیحیں - شمع - شمع کافوری - پری خمیسند - رعنا - دخت ناز - سرور و ال - سر و آزاد

گلدستہ فربہی۔ شان آبدار شمشاد نوخیز۔ موزوں۔ زیبا۔ الف جاں۔

**رفار (خوام)** مستانہ۔ دلاویز۔ موزوں۔ فتنہ زار کج۔ شاب آلودہ۔ فتنہ انگیز۔

زلزلہ خیز طوفان زار۔ صبر گداز۔ سیل۔ فتنہ افشاں۔ نمونہ قیامت۔ دریائے موجزن۔ موج۔  
نیم۔ کج در کج۔ برق۔ طاؤس۔ مستغنیانہ۔ محشر افزا۔ قیامت خیز۔ فتنہ بیا۔

**جان** عیش پرور۔ نشاط آگیز۔ خرمی اندوز۔ استغنا پسند۔ پاک۔ آسائش ست۔

دور از غم۔ عشرت پرور کی۔ شیریں۔

**تبسم** نکلیں۔ شیریں۔ شریکیں۔ دزدیدہ۔ نمک زار۔ غنچہ گل۔ زہر افغی۔ فتنہ باز۔  
نوش آگیز۔

**عندہ** شکر فشاں۔ بجا رکشکاف۔ نہاں۔ خشک۔ شیریں۔ نکلیں۔ تلخ۔ رنگیں۔

ترنمکال۔ نمک زار۔ گدگ۔ شکر۔ بوش۔ نو بہار۔ قفل شیشہ شراب۔ زعفران زار۔ نیکپاش۔  
جرات۔ لطیف۔ شکرے۔ زہر آلود۔ گل گلبن حسن۔

**تکلم** شیریں نمک۔ در فشاں۔ دلنواز۔ دلفریب۔ دلکش۔ دلاویز۔ دلخراش۔

معجز۔ بیان۔ رنگیں۔ نکلیں۔ روشن۔ بسیا ختم۔ رطب شیریں۔ فیض طراز۔ روح پرور۔ انس۔

پردری۔ زہر آب۔ جادو۔ طبع نواز۔ رقیق۔ جاں بخش۔ سلک گوہر۔ موج پادہ۔ موج۔

آبجیات۔ معجزہ میجا۔ سحر سامری۔ دل بند۔ جادو کے جمشید۔ افسوں بابل۔ ترانہ ہیز۔ مسرت۔

انگیز۔ داستان۔ نمک ریز۔ طرز۔ فریبنده۔ آتش انگیز۔ بنجیدہ۔ ناسنجیدہ۔ ہیوہ۔ مصنوعی۔

ہوشربا۔ روح بخش۔ جاں پرور۔ ساختہ۔

آوازِ سخن داؤدِ نغمہ بلب - نمک افشال - سید خراش - شعلہ گلبانگ - موم کفتہ  
 آہن - مرغوب - لذت گوش - شکیب دشمن - صبر گداز - دلفریب - تراز انگیز - نغمہ انگیز -  
 طالع و نجب سعد - بیدار - محمود - محمود - افروختہ - سبز - ستید - بلند - فرخند -  
 فرخندہ فال - سازگار - خوش خرام - جوان - دلکش - نیک - سعید - مبارک - سعد بہ ہاویل -  
 رسا - رعنا - خوب - قوی - کمر بستہ - ارجمند - نوازندہ - برخواستہ - نیک خواہ - کار ساز - دل افروز  
 نامدار - مبارک فال - جہانگیر - میہول - آراستہ - کامگار - دولت اندیش - رام - یار - قرآن - موافق -  
 کاروان - شمع راہ - فروغ بخش - بہار جان - قز - سرمایہ سعادت - رہنمون - فیروز -

## لوازم عشق

آرزو سوز - شعلہ افروز - امید گداز - فتنہ پرواز - شعلہ ور - پردہ - چوں خمیس -  
 فتنہ انگیز - شگوفہ زار - فتنہ افزا - خانہ بر انداز - شعلہ گداز - پردہ سوز - دل افروز - آتشیں خو -  
 بہانہ جو - صواب - صحاب - بد گمان - خزاں - دیریں - دلنشین - اندیشہ روا - بے پروا -  
 نشاد - نشتر - خانہ خراب - قصاب - توبہ دشمن - ثروت شکن - بلائے خانہ - آسائش بیگانہ -  
 لشکر خنجر - چشمہ سرمہ - شمشیر تیر - تیغ - میخ - خار - بہار - کافر ساحر - چمن گلشن - دشمن جاں -  
 خار گل ایام - آتش نہاد - جلاد - وحشت - خیر - بلا انگیز - گرسند - آئینہ - شہر - بحر - قاتل -  
 آفتاب دل - وریا - مسیحا گل - انیس لیل - دگر خراش - جگر تراش - لاابالی - وادی - گلزار -  
 جفا کردار - مکتوب - آہ و مشرب - خندانگ - دشمن فرہنگ - مستحکم - سیل میل - آتش - برہنہ -

خسرو - مقناطیس - دارالضرب - خضر - لالہ - داڑ - شیر گر سنہ - آتش دست - آئینہ بلند -  
 حسرت - آہ - نالہ - فریاد - فغاں - بیانی - بخوابی - زاری - شوق - انتظار - اندوہ - لال - رنج -  
 اضطراب - ناتوانی - جانفشانی - سوز گداز - درد - آہ سرد - آرزو - تمنّا - خود سری - جامہ دریا -  
 بخودی - خانہ بدوشی - صحر گردی - کوہ نوردی - تنہائی - بادیہ پجائی - آہ سحری - نالہ نیم شبی -  
 بے اختیاری - دیوانگی - بیگانگی - گشتگی - حیرانی - پریشانی - عجز - نیاز - گرسنگی - بقیاری -  
 سکوت - رنگ زرد - دسوزی - جنوں - خفقال - جگر کاوی - منت - سماجت - تحمل - مصائب -  
 طعنه اغیار - خیال یار - بقیاری دل - تناسوز - آرزو افروز - برق رفتار -

## تشبیہات متعلقات عشق

اشک - بہاریں - شور - تلخ - شیریں - شفقتی - عنابی - جگری - سسج - میگوں - تیش  
 گلگوں - گلرنگ - لالہ رنگ - پاک گوہر - جگر فام - طوفاں - رواں - سیماہ - بقیار - گرم -  
 سرد - طوفاں خیز - بے اختیار - نیک افشاں - گلگوں حباب - گوہر شجر رخ - رنگیں بہار -  
 شوق پروردہ - شبنم - دانہ - تخم - شعلہ - موج طفل - حباب - گوہر - خونابہ - یاقوت فام - شفق  
 رنگ - سسج چہرہ - خار گداز - بجلی سسج - شعلہ ریز - حالی - دامن - بے آرام - بے اثر -  
 پشت پناہ - حسرت اکوہ - آرخوانی - قاصد - زنجیر - مسافر - غنچہ - صحر اپنہ - مسلسل  
 آہ - آسمان خورد - فلک پناہ - آسمان بوس - فلک تاد خوں آغشتہ - عنبریں - پروردہ  
 تلگوں - شعلہ در - درد ناک - فلک سیر - عرش پناہ - بے درنگ - آتیش - شعلہ پیکر -

خارگداز۔ آتش فشاں۔ آتش عنال۔ جگر تاب۔ آسمان خرام۔ طاقت گداز۔ طاقت  
 طاقت شکل۔ خوچکاں۔ خونی۔ انگار۔ صادق۔ صبح خیز۔ شیرازہ بیز۔ آسمان گرد۔ روح  
 آتش افروز۔ جگر سوز۔ سرد گرم۔ خطا کردار۔ سینہ تاب۔ گرم رو۔ نفس ریا۔ بیتابانہ۔ سینہ  
 سینہ سوز۔ قیمتی۔ دود۔ نشید۔ جگر۔ زلف۔ رشتہ۔ برق۔ تیغ۔ خدنگ۔ کند۔ ناوک۔ تیر  
 سناں۔ نخل۔ شجر۔ ابرسیاہ۔ آتشیں رشتہ۔ صبح پر تو۔ علم۔ پرچم۔ باد سرد۔ دردناک  
 سوزاں۔ آتشیں کند۔ عالم شوز۔ درد آلود۔ گریہ آلود۔ غم آلود۔ بے اثر۔ پریشان۔ قیام  
 خیز۔ گرد باو۔ زنجبیر۔ سطر۔ مصرعہ۔ مشعل۔ شعلہ۔ شمع۔ مٹوم۔ موج۔ جاروب۔ سرو نہا  
 افی۔ قاصد۔ نسیم۔ جنوں ریز۔ شدارہ ریز۔ آتش افروز۔ زمہ ریزی۔ بلند رایت  
 شمع طراز۔ پچاں۔ سوزناک۔ نارسا۔ رسا۔ بے تاثیر۔ پرتاثر۔

نالہ (سرایہ و فغان) عاشقانہ۔ گلو سوز۔ زود خیز۔ دغخراش۔ درد آلود۔ رنگبر  
 دداز۔ سرد گرم۔ رسا۔ خوچکاں۔ گلو فشار۔ فلک فرسا۔ فلک رسا۔ عرش سیر۔ شبکیہ  
 خوتیں۔ زار۔ لہجہ افسانہ۔ مصنوع۔ نیم آہنگ۔ پرخوں۔ جگرگداز۔ فلک سیر۔ در فشاں  
 آتش فشاں۔ لب خراش۔ انگار۔ خراشیدہ۔ نازہ۔ الماس فشاں۔ شور انگن۔ بے اختیار  
 جان کا۔ برفی۔ تیر۔ سناں۔ بلبل۔ نقیب۔ نعمہ سرد۔ چنگ۔ ناوک۔ تیغ۔ بلند۔ رعنا  
 بے اثر۔ محشر زار۔ دوزخ شر۔ خونین علم۔ خوں پالا۔ قیامت خیز۔ بے اصل۔ بخوں غمشت  
 صور دم۔ صور آہنگ۔ شدر بار۔ بے سود۔ ضعیف۔ بیہودہ۔ پریشون۔ فراش۔ درد انگیز  
 پردرد۔ ہنگامہ آرا۔ زخم خوردہ۔ نشتر در آتشیں۔ ہوشربا۔ چنگ نواز۔ آشکار۔ پراثر۔ پرخوں

ہارسا۔ رسا۔ بے تاثیر پرتاثر۔

ورد۔ جگر گداز۔ جگر کتاب۔ جگر فشار۔ سینہ فرسا۔ جاں گسل۔ بمقار۔ گوناگوں۔ بے دریا۔

لادوا۔ لاعلاج۔ جاں ستماں۔ دلفرسا۔ محبت انگیز۔ سخت۔ نشاط پرور۔ شور انگیز۔ نشتر زن۔

مہلک۔ زخم ناپدید۔ کُشدہ۔ راحتِ دل۔ جراثیم۔ مرہم۔ صحرا۔ شراب۔ ساغر۔ آسمان۔ کوہ۔

تیر شمشیر۔ نیزہ۔ خدنگ۔ فوج۔ لشکر۔ کارواں۔ نشتر زن۔ دلدوز۔ متلع۔ نغمہ۔

فتنہ۔ جائزہ۔ ہوش رہائے سیما۔

داغ۔ خونچکاں۔ سینہ تاب۔ جگر سوز۔ دلسوز۔ جگر گداز۔ نہاں۔ دلفروز۔ تلخ۔ نمایا۔

خون نشاں۔ ناسور۔ سودا۔ تازہ۔ حسرت۔ گل۔ چمن۔ بہار۔ چراغ۔ باغ۔ لالہ۔ یعقوبی۔ آشکا۔

عالم سوز۔ آہنگر۔ سمندر۔ کوکب۔ اختر۔ گوہر۔ برق۔ صبح۔ آفتاب۔ ماہتاب۔ مشعل۔ دیور۔

نمک سود۔ شعلہ خوار۔ جگر نواز۔ پیدا۔ گل۔ لالہ۔ گلبرگ۔ یادوت۔ دوزخ۔ آتشکدہ۔

مل ہزار رنگ۔ سیہ بہار۔ رنگاری۔

زخم۔ جانفرسا۔ نمایاں۔ نہاں۔ جگر شکاف۔ خوں پالا۔ روح فرسا۔

جال تال۔ زہرہ گداز۔ زہرہ شکاف۔ نمک سود۔ کاری۔ خونچکاں۔ دامن دار۔ تازہ۔ بے نشا۔

بے مرہم۔ گریباں۔ خندال۔ شکر خند۔ دامن کشا۔ الماس نشاں۔

عظم۔ گلو فشار۔ جگر تاب۔ جاں گردا۔ بیہوش۔ دیرنیہ۔ کہنہ۔ سینہ فرسا۔ رنگارنگ۔

سخت۔ درشت۔ محیط۔ قفل۔ عمر کاہ۔ جاں کاہ۔ بیکراں۔ جگر کاہ۔ سینہ گداز۔ لشکر۔ گرہ۔ معاہقہ۔

سیلاب۔ سموم۔ کوہ۔ تازہ۔ ترانہ۔ زہر۔ دگداز۔ شربت۔ جاں گزرا۔ نالہ پرورد۔ دلفرسا۔



سینہ گیر۔ بیرون از اندازہ۔ مجید۔ گراں۔ آتش فروز۔ صبر سوز۔ پنچہ گلو فشار۔ آتش شہاب۔ دریادہ۔  
گرداب۔ خار۔ برق خرمین سود۔ دسخر اش۔ دل آزار۔

## اجتماع چند چیز۔ آہ۔ نالہ۔ فریاد۔ فقاں۔ درد۔ دردِ درلغ۔ دلغیا

وادریغا۔ واسرنا۔ واسیدیا۔ واولا۔ وادر دا۔ واکے۔ صد واکے۔ نفیر۔ تاسف۔  
حیف۔ صد حیف۔ ہزار حیف۔ "صد ہزار حیف۔ افسوس۔ صد افسوس۔ ہزار افسوس۔ صد ہزار  
افسوس۔ صد درلغ۔ ہزار درلغ۔ صد ہزار درلغ۔ ایواکے۔ ایواکے۔ ہاے۔ ہاے۔  
ہاؤ ہو۔ مہیات۔ آدخ۔ النیاس۔ دل۔ شور۔ ویک۔

رشاک۔ جان نوز۔ دسخر اش۔ جگر سوز۔ دگلدار۔ دل آزار۔ تلخ۔ جان کاہ۔ آتش۔  
تیغ۔ تشرخچہ۔ خاک۔ بلا۔ داغ۔ آتش افروز۔

صبر۔ گرم رفتار۔ خانہ بدوش۔ پادر رکاب۔ رمیدہ۔ سیاب۔ سقیار۔  
سنگ۔ بیاب۔ بی طاقت۔ کلید کشائش۔ تنگ حوصلہ۔ کشادہ بال۔ کوہ۔ پیراہن۔ جامہ۔  
جنس۔ متاع۔ تلخ۔ گریزندہ۔ طاقت۔ مفتح۔ الفسج۔

افسانہ۔ گرم۔ خنک۔ طولانی۔ طلال۔ افزا۔ مہر انگیز۔ نشاط انگیز۔ طبع نواز۔ پردرد۔  
جاگہ از فریبندہ۔ نمک فشاں۔ عطر سائے۔ پر نیزنگ۔ فرح بخش۔ افسانہ۔ خواب۔ خجستہ  
فراخ۔ گزین۔ مختصر۔ دل افروز۔ پر طلال۔ گراں گوش۔

خواب۔ آشفتمہ۔ پریشان۔ شوریدہ۔ غفلت۔ دراز۔ خوش۔ شیریں۔ شہین۔  
گراں۔ حیرت۔ انجمن۔ خجستہ۔ غل۔ شکریں۔ آرام۔ مصلحت۔ آمیز۔ ناخوش۔ دشمن۔ شکوہ۔ ہولناک۔

جان فزا۔

شوق (اشتیاق) سیل۔ جھول۔ خجالت سوز۔ غامخیز۔ عنال کش۔ خرمین

سوز۔ پردہ۔ طاقت ربا۔ آتش دست۔ جہاں پیا۔ ہمت افزا۔ راحت آزار۔ آتش بہیہ دار۔

بیاب۔ زنجیر۔ رسن۔ شتر۔ سپاہ۔ کند۔ سلسلہ۔ سرشار۔ باراں۔ بے پائیاں۔ رسا۔ شراب۔

طائر۔ تیز گرد۔ مسلح۔

تمنا۔ آرزو۔ امید۔ حشر۔ نخل۔ شاخ۔ درخت۔ غنچہ۔ خام۔ بختہ۔ آتش تیسر۔

داہن۔ راہبر۔ دیو۔ دیگ۔ شمع۔ چراغ۔ سوختہ۔ جاں تاں۔ دراز ہوس۔ آتشکدہ۔ دلاویز۔

توسن۔ چرخ۔ صبیح۔ رشتہ۔ مردہ۔ کشتہ۔ دھچپ۔ مسرت بخش۔ سرمایہ تکیں۔ فرح افزا۔

سرمایہ حیات۔ رفیق۔ ہدم۔ محرک ہمت۔ زینہ ترقی۔

فراق۔ یہ متمکار۔ جاں گداز۔ دشمن جاں۔ دل شکافی۔ دل آزار۔ بیکار۔

گریباں گیر۔ ہوش ربا۔ خنجر۔ دشنہ۔ شمشیر۔ زہر۔ ابر۔ ظلمت۔ بیاباں۔ بلا۔ صحرا۔ دشت۔

بھاب۔ ظالم۔ آتش۔ پیشیا۔ شیر۔ مہلک۔ ہولناک۔

وصال۔ دلدناؤ۔ روح پرور۔ آرام جاں۔ فراق سوز۔ سرمایہ راحت۔ دافع بلا۔

عشرت انگیز۔ مسرت بار۔ عیش پرور۔ دشمن ہجر۔ مزہم۔ جام۔ ساغر۔ شراب۔ گل

گلشن۔

القاب عاشق۔ آشفۃ حال۔ آشفۃ دماغ۔ افسردہ۔ اشکیا۔ ریزہ۔ آوارہ۔

آشفۃ سر۔ آوارہ وطن۔ آتش نفس۔ آتش دل۔ از خود ریبیدہ۔ آفت زدہ۔ اسیر عشق۔

آرزو مستند از خود رفته بمقارر بکاسخ - باخته دل - باخته حواس - بے صبر - بے گریبان -  
 بے سرو سامان - بے سروسر و پا - بد بخت - بیدل - بیچارہ - بے نصیب - برگشتہ - بخت - بتیاب -  
 بلاکش - تفت - بگر - تنگدل - تشنہ لب - تیرہ شام - تیرہ بخت - تیرہ روز - تیرہ روزگار - تلخ عشرت -  
 تنہا گرد - تشنہ جگر - ثابت قدم - جان نثار - جفاکش - جگرنگار - جگر نوں - جگر کباب - جگر ریش -  
 جگر سوخته - جان لب - جان نثار - جلوہ پرست - حسرت زده - حسرت پرور - حسرت آگین -  
 حیران نصیب - حریف - حیرت زده - حیران نخستہ - دل - خستہ - جگر - خاکسار - خاک  
 بسر - خاکستر - خراب - خونین کفن - خشک مغز - خاطر افسردہ - خودکش - خانماں خراب -  
 خاطر پریشان - دل شکستہ - دل تنگ - دلدادہ - دلسوز - دلفروش - دل افسردہ - دل انگار -  
 دل باخته - دل بریان - دیوانہ - درمند - درد آشنا - ذلیل - ذلت پسند - ذلت نصیب -  
 رنجور - رنجیدہ - رسوا - رنج کش - رسوائے عشق - زخمی - زاری فروش - زخم خورہ -  
 زخم پرور - زار - سینہ دگر - سوخته - دل - بیدل - ریش - سوخته - جان - سوگوار - سر باز - سرکف -  
 سرگشتہ - سادہ - دل - شکش - ستمزده - سخت جان - یہ روزگار - سرفروش - سرا سیمہ -  
 ستم آزار - سیمہ ستارہ - سرگرداں - سینہ چاک - سیمہ بخت - سودا زده - سوداوی - شور بخت -  
 شوریدہ - دل - شوریدہ - سر شکستہ - دل - شکستہ - خاطر - شکستہ - رنگ - شیفہ - شیفہ خاطر -  
 شیفہ حق - شوریدہ - گفتار - شیدا - شوریدہ - عقل - شوریدہ - خیال - صحرانورد - صید عشق -  
 صید حق - صبر سید - صبر باخته - صابر - صورت پرست - صبح خیز - ضمیر پر آگندہ -  
 ضلالت اندیش - حالب - صل - طالع رسوائی - ظلم دیدہ - ظلم پرور - ظلم پرور - ظاہر پرست

عاجز عشق پیشہ۔ عجز اندیشہ۔ غمناک۔ غمخوار۔ غم زدہ۔ غمزدہ۔ غمگین۔ غم اندوز۔ غم خیز۔ غم۔  
 غربت زدہ۔ غارتہ زدہ۔ غزال بسمل۔ فسرده خاطر۔ فسرده دل۔ فرادش۔ فزیب خوردم۔  
 قیتل ناز قیتل غمزه قیتل قلب تلک۔ قیس مشرب۔ قابل ستم۔ کوتاہ عیش۔ کرمیت زدہ۔ کشتہ۔  
 کشتہ ناز کشتہ جفا کشتہ ظلم۔ کوچہ گرد۔ گرا۔ گریباں چاک۔ گریباں درین۔ گراں جاں۔  
 گریباں گلاں کفن کشتہ پیوند۔ گرفتار۔ گنہگار۔ گرم نفس۔ گرفتار آلام۔ گرفتار غم۔ لال زباں  
 لبر غم۔ لبالب آرزو۔ مشتاق۔ مفتول۔ مجنوں۔ مجبور۔ مستند۔ مضطر۔ مضطرب۔  
 مجروح۔ محسوس۔ محنت کشیدہ۔ مصیبت زدہ۔ لامت کیش۔ مضطرب الحال۔ مقیم کوچہ عشق۔  
 مری عشق۔ مہر پرست۔ معشوق پرست۔ محرم اخلاص۔ مفہوم۔ مہر ورز۔ محبت کیش۔ ناز بردار۔  
 ناتوان۔ نایکب۔ نیاز کیش۔ ناصبور۔ نامراد۔ ناشاد۔ ناکام۔ نفس سوختہ۔ شعیف۔ نزار۔  
 وفا کیش۔ وفا پرند۔ وفا کردار۔ وفادار۔ ویراں خاطر۔ وحشی۔ وحشت پرورده۔ وحشت آلود۔  
 ہوش رفتہ۔ ہوش باختہ۔ ہرزہ گرد۔ ہوشناک۔ ہوا پرست۔ ہوادار۔ ہیراں اقصیٰ۔ ہیراں  
 کشیدہ۔ باریک دل۔ یار و لہوز۔ یادہ گو۔ یگانہ عشق۔

## تشبیہات اعضائے عاشق

سر۔ شوریدہ۔ سودا زدہ۔ سودا فروش۔ گردش کنندہ۔ زیر۔ پیچیدہ۔ پیہ و ناحتہ۔  
 بیغیر۔ غنودہ۔ بخت۔ سجدہ ریز۔ سجدہ فرسا۔ سجدہ گزار۔ بوسیدہ۔ خستہ۔ پر خیال۔ سودا جی۔  
 جزل فروش۔ جلوہ گاہ غم۔ خستہ ورہ دالم۔ نیاز پسند۔ خمیدہ۔ گریبان آشنا۔

**دماغ** - آشفته - گداخته - جوشیده - سوخته - آسونی - ضعیف - قوی - خشک - تر - دلیوار

سخت - سخت - پر خیال - بہارین - ساغر - قصر - جاب - شیشہ - بالا خانہ - تابدان - صمن - قنچہ - حجر - شمع روشن - آئینہ خیالات - بہوش - آتشکدہ - تازہ - گلستان - پریشان -

چشم - خواب - گریاں - پاک - ہیں - پر آب - بیمار - گوہر - فشاں - ستارہ - فشاں - اشک - فشاں - اشک - ریز - لولوریز - تیسرت - زدہ - باز - پریشان - تاریک - متحیر - طوفانی - طوفان - زوی - خشک - تر - نظر باز - خونناہ - فشاں - نگہ - دوست - نگہ - پر - دار - بیدار - شب - پیمایا - نگراں - کاسہ - گریہ - آلود - اشک - آلود - خونبار - جیوں - دریا - بحیرہ - زخار - بحر - موج - بحاب - ابر - شعل - آئینہ - ساغر - سبیل - ابلق - مرغ - روزن - شمع - غماز - چشمہ - طوفان - زار - دریا بار - رسوا کنندہ - کاسہ - دریوزہ - کاسہ - گدائی - عذر خواہ - منتظر - گستاخ - رنگیں - منکاش - پرخوں -

**مرزگاں** - اشک - پاش - اشک - ریز - خونناہ - زار - خوئیں - خونچکاں - ابر - تر دامن - رنگ - آمیز - نوآرہ - تیر - شمع - دامن - نخل - آشیانہ - نشتر - جاروب - آغوش - خول - بار - سلاک - گوہر -

**رخ** - زعفرانی - زرد - زرین - ملال - آگیں - خراشیدہ - گرد آلود - کاہیدہ - ارغوال - پرین - رنگ - پرمروں - سفید - سرخ - رنگ - شکستہ - کربابی -

**لب** - خشک - تشنہ - تنہیدہ - تجمالہ - جوش - شکراہ - پسند - دوختہ - خاموش - خول - آٹام - بے سوال - دریا کش - پر آب - آتش فشاں - گزیدہ - نالہ فشاں - عذر خواہ - بوسہ خواہ - فریاد خیز -

شیون طراز۔ دردی کش۔ شکوہ فروش۔ شکرا آشنا۔

زبان شمع۔ تیغ۔ کلید۔ فناں۔ گنگ۔ چرب۔ تیز۔ بریک۔ گرفتہ۔ بستہ۔ پُرآلبہ۔  
ساکت۔ خاموش۔ خاموشی پسند۔

گرون (گلو) بستہ کند فشرده۔ خراشیدہ۔ شتاق شہادت۔ شتاق تیغ و خنجر۔  
نرم۔ باریک۔ طوق آشنا۔ گرانباز۔

سیبہ۔ داغ پرور۔ پارہ پارہ۔ پُرسوز۔ گرم۔ داغ دیک۔ داغدار۔ زخم پرور چاک  
آتشیں۔ بلاخیز۔ شرار نیز۔ آتش فشاں۔ پر جوش۔ جوشاں۔ سوراخ دار۔ شکافتہ۔ محسوس  
پر غصہ۔ بکینہ۔ معرفت خیز۔ پرآہ و فقاں۔ افعال کک۔ آگینہ۔ آتشکدہ۔ آتش خانہ۔ جلوہ گاہ۔  
کشت۔ صندوق گنجینہ۔

دل۔ حزیں۔ غم دیک۔ غم کشیک۔ بلا کشیدہ۔ بلا کش۔ مجروح۔ زخمی۔ چرخوں۔ صد  
چاک۔ پارہ پارہ۔ دیوانہ۔ آشفته۔ حسرت آگین۔ بخت بخت۔ مجنون۔ بھتوں۔ نگاہ۔ خوئیں۔  
خانماں خراب۔ داغدار۔ پرورد۔ دو نیم۔ دار فتنہ۔ بقیار۔ آشفته۔ زخم پرور۔ داغ دیک۔  
داغ پرور۔ ناامید۔ حیا صل۔ حرام نصیب۔ ناتواں۔ ناشکیب۔ بے صبر۔ بشوئیں۔ داغ پرور۔  
ناشکیبا۔ بیمار۔ رنجور۔ شوریک۔ بیتاب۔ شہید اضطراب۔ داغدار۔ آتش ضعیف۔ رس بستہ۔  
پُرازدن شتر مرغ کاں۔ ترساں۔ ہراساں۔ زار۔ سخت کوش۔ کباب۔ گرم۔ سرد۔ غراب۔ پُرشور۔  
پُرسوز۔ پُرمرد۔ گرفتار۔ گریاں۔ شکوف۔ ویراں۔ تاج دیک۔ آغشته بخون۔ تہید بستہ۔  
شکستہ۔ رخنہ دار۔ تنگ۔ وارستہ۔ سوخته۔ سرکش۔ مخمزه۔ ریش۔ خواہ۔ فرزانه۔

داغ دلغ - خوب - بیدعا - بنیاد - درویش - درویش - ناصبور طپان - بسته - خشره - نقشند -  
 گشته پوید - حسرت پناه - آباد - محبت - معبود - مقید - غم - شیون - گری - زاری - کننده - امیدوار -  
 بدبخت - معجور - ناسزا - رنجیده - مهرورز - خون شده - برشته - غارت زون - عاجز در کوش  
 ساق - پرتغ - سوزال - شیدائی - سیپاره - مرده - آتش مزاج - بخون غلطیده - قزوخلک  
 ولادر - نورمند - درین دامن - نازک - فرخ - سیاه - پیر خطر - پریشال - پاک - اندیشه ناک -  
 اسیر - پویشار - زخم خورده - پرچوش - خفای - پشید - پنا - تپانه - ویران - غمخیزان - آتشخیزان - آهن -  
 ناشاد محبت - اندوهناک - دانش اندیش - حسرت آباد - وحشت سرا - ملک صحرا - قریه -  
 شیشه - سبور چراغ - کشور شهر - باغ - چمن - کعبه - لوح صفحہ - درق - نافذ - شیدا - دارستہ -  
 فاضل - هر حال - فرزانه - جوهر - غنچه - انگور - مرغ - طائر - وادی - وحشت - خم - جام - خام -  
 مایه - سومات - تجماع آذر - زخمه - الماس پاره - لاله دار - جرس - ناقوس - خراب آباد - مینا - هنر -  
 آئینه - سیل - همیشه - کده - وحشت زون - متفکر - عاشق - درویش - وحشت منزل - هجرال کشیده  
 هجرال دیده - حافظ جواب - خونبار - حسرت پرست - خوش - ناخوش - نقطه - دانه - خوشه - کاشانه -  
 پرنور - نور روشن - وحشت سرا - گداخته - آلوده - بیقراری - پرچوش - بیبیل - پروانه - خلوتکده -  
**جگر** - پرغول - کباب - پاره پاره - چاک چاک - نفیسه - گرم - پیر آبله - داغدار -  
 دلاور - لبش - زخم پرور - سوخته - رنجه رنجه - سوزال - بریال - صندوق - سیل - تپش - پاره -  
 قاش - فرق بخون - سوراخ دار - پرکاله - باغ - حقیق - منسول - تیزاب خون - تذرو سیل -  
 غول شلی - صده پاره - آهن - سنگ - شاخ شاخ -

جہاں شیریں - پاک - عزیز - ملول - افسردہ - پیاب - بیکرار - ناتواں - ٹھکیں - پر غم  
 محزون - حزیں - غم اندوز - سفر کنندہ - مہمان - آتشیں - ناشکیبا - بے صبر - سوختہ - رنجور - روشن -  
 ناشاد - حسرت اندوز - نا عقل - دردناک - غم اندیش - فکاک - امید دار - نالایں - درد پرور - غم اندوز  
 گرفتار - مضطرب - مضطرب - لب رسیدہ - غم کشیدہ - مرغ - صعوہ - طائر خستہ - گوہر تحفہ - آئینہ -  
 رشتہ - آتش داغ - رگ - چرخ - زوال - جگر - عنذلیب - سمندر - نالایں - ٹھکیں - شیرہ  
 نفس باختہ - بوسہ - سر شمشہ - خدیہ - قلیل - دلگیر - تخم - گرمی - پرغصہ - سفری -

**نفس** (دوم) سرد گرم - خمین - شعلہ گول - سینہ خراش - افسردہ - با پسید  
 فروختہ - شعلہ فشاں - شعلہ رنگ - آتشیں - جگر سوز - بے غبار - بیک - سیر - نالگیر - جال بخش -  
 بال پرور - جال گداز - مشک فشاں - جانفزا - سحر خیز - پاک - آسودہ - عنذلیب - نار - زناد -  
 نیربسا - کدہ - شستہ - سیج - لطیف - نالہ تراش -

**دست** گستاخ - نارسا - خالی - تہی - بیدرت - بستہ - نا امید - پچیدہ - شکستہ -  
 زنی - ضعیف - فرسودہ - کشادہ - دامن گیر - گزیدہ - از کار رفته - شوخ - رعش دار - زیرک -  
 دروہار - ہوس آلود -

**پیشیت** شکستہ - خمیدہ - دوتا - کمان آسا - خم - نحیف - ضعیف - کوزہ - متعل - گراں ہا  
 کمر - خمیدہ - بستہ - شکستہ - ضعیف - ناتواں -

**تد** - ہلال آسا - الف تیر - کمان - خمیدہ - خمیدہ - تیغ مثال -

**تم** - لغزائیں - شکستہ - پائیلہ - ست - افکار - خستہ - بے کفش - استوار -



برہنہ۔ سبکو۔ ضعیف۔ شل۔ صحر اگرد۔

جسم۔ ناتواں۔ لاغر۔ بچال۔ افسردہ۔ خستہ۔ یار۔ ہجرال۔ ہوش رفتہ۔ جاں نریب۔  
 حجر۔ حجتہ۔ درج۔ زنداں۔ دیوار۔ مرکب۔ نمانہ۔ چاہ۔ چار دیوار۔ خاکی طلسم۔  
 رنگ۔ پرہیز۔ زرد۔ کاہی۔ زعفرانی۔ کربائی۔ شفق زار۔ شکستہ۔ متغیر۔ پریشاں  
 تر جان۔ حال عاشق۔

نگاہ (نظر) رنج۔ انداز۔ حسرت آگیز۔ حسد آلود۔ رشک۔ عجز۔ پیک۔ بلند۔  
 حسرت۔ ناقص۔ بے نور۔ راست۔ بد۔ آخریں۔ وقت نزع۔ خونچکاں۔ پاک۔ حیراں۔  
 طپاں۔ سیر۔ پندیک۔ پڑمردہ۔ خرم۔ ژرف۔ مرغ۔ طائر۔ عتقا۔ موج۔ دارہ۔ دشمن ہوش۔  
 ایلچی۔ تاج۔ سفیر۔ بالغ۔ حریف۔ جادو۔ شوق۔ مشتاق۔ کوچہ انتظار۔ تنگ۔ دامن۔  
 دوختہ۔ نیمہ۔ تند۔ تیز۔ حسرت آلود۔ دشمن دل۔ آفت جاں۔



## اسماء بعض آواز

صیغہ۔ کوکو۔ گلابانگ۔ مہیل۔ طنین۔ شہیق۔ نہیق۔ زفر۔ اُح۔ اُح۔ غا۔  
صور۔ کوک۔ صیغہ۔ قفل۔ صدا۔ ندا۔ صبلح۔

## اسماء رنگ

آسمانی۔ زعفرانی۔ دھانی۔ آبی۔ گلابی۔ عنابی۔ شربتی۔ بادامی۔ نارنجی۔  
آتش۔ غباری۔ اگرئی۔ فالسائی۔ سنہری۔ خاکستری۔ خاکی۔ کاہی۔ صندلی۔ شتری۔  
فاختی۔ انگوری۔ کاسنی۔ سرمئی۔ سروئی۔ پستی۔ سینتی۔ چنپی۔ گرنجی۔ پیازی۔ قرمری۔  
کبودی۔ فیروزی۔ الماسی۔ نیلی۔ گندمی۔ کرائی۔ فانی۔ زجاجی۔ زبرجدی۔ شجرنی۔  
حباسی۔ زمردی۔ عودی۔ نقری۔ طلائی۔ گلنار۔ اُورہ۔ سیاہ۔ زرد۔ سبز۔ سرخ۔  
سفید۔ لعل۔

## بعض عربی اسماء شراب

راح۔ ریاح۔ عدام۔ سلاف۔ قرقف۔ قرقوف۔ عقار۔ خندریس۔ طلا۔

سلف۔ بفتح اول و سکون ثانی معربہ ”لال“ بمعنی ہر چیز صوماء سرخ اور بمعنی جو ہر شے قیمتی خصوصاً لعل۔ اقسام  
لعل۔ رمانی۔ پیازی۔ قمری۔ لعلی۔ خلیل۔ یقنی۔ ادیسی۔ دوشابی۔ پیکانی۔ عقرنی۔ قطبی۔

سلف۔ پانچ شرابیں بن کا قہیم عرب میں رواج تھا یہ ہیں۔ شہد کی شراب۔ کھجور کی شراب۔ گیہوں کی شراب۔  
جو کی شراب۔ بھوادی کی شراب۔ اور غالص انگور کی شراب کا بالکل رواج نہ تھا۔

ریح - رحاق - مشمول - کیت - صرف - قیق - عاتق - بکر - عروس - مسلسل - سلسل -  
 سلبیل - سکر - بنید - مضموع - عجز - دم - جزایل - استقوا - حقور - حر - متعرق - معراق -  
 معروق - درید - بنجیل - سبا - ستارود - مصطار - مصفق - لقطیب - لقطوب - خرطوم -  
 سخام - سخائے - لذیذ - اعذب - فرح - بابلی - فنج - تمذید - ازجول - شמוש - کہس - غرب -  
 راسطون - فارض - ماقع - نافع - ناس - بسید - سولق - حرام - اثم - مثلث - مرز - نحر

# اصناف شراب

مقطر مصفی متوسط عتیق ثقیل خفیف کدر صافی مدنون مطبوخ

مشمش - بد آئندہ - کریمہ - خوش آئندہ - بدلو - اسود - ابیض - اصغر - احمر - غیر قابض -

قابض - مَر - حَامِض - حُلُو - غَلِيظ - رَقِيق -

اسماء یوم القيمة

يوم القيمة - يوم الحسرة - يوم الندامة - يوم الحاقة - يوم المحاسبة - يوم السائله -

يوم السابقة - يوم الظامة - يوم المناقشة - يوم المناصفه - يوم الزلزله - يوم السطان - يوم الله

يوم الصّاعقة - يوم الواقعة - يوم القصاص - يوم القارعة - يوم الرادّة - يوم الزاحف -

يوم المآب - يوم الغاشي - يوم الداهية - يوم الازفة - يوم القرار - يوم القضاء - يوم النداء -

[illegible]

يوم اللقاء - يوم الصّاح - يوم الزجر - يوم الحكم - يوم الجزاء - يوم المساق - يوم الفزع -  
 يوم البعث - يوم الحشر - يوم الحساب - يوم الميقات - يوم عظيم - يوم الوزن - يوم الفرز -  
 يوم العلق - يوم الدين - يوم الفضل - يوم الحرق - يوم المصير - يوم الفتح - يوم البلاء -  
 يوم الأكلدار - يوم الرخفة - يوم عقيم - يوم الوعد - يوم الوقوف - يوم المكده - يوم اليقين -  
 يوم الحق - يوم الوعيد - يوم المنتهى - يوم النفي - يوم الجمع - يوم معلوم - يوم المعيار - يوم الترتيب -  
 يوم التجزئ - يوم لا ريب فيه - يوم الفراق - يوم القرع - يوم عسير - يوم لا عين - مولاهن  
 مولى شيئاً - يوم يدعون - يوم لا نلقون - يوم هم بابرز - يوم الانتقار - يوم الانتشار -  
 يوم الخروج - يوم التغابن - يوم موعود - يوم تبلى السرائر - يوم تشخص فيه الابصار -  
 يوم لا تملك نفس لنفس شيئاً - يوم يسبحون في النار - يوم لا يجزئ والدين ولده ولا  
 مولود جاعل في الله شيئاً - يوم هم على النار فيفتنون - يوم الاحتقار - يوم الاشتقاق -  
 يوم تخلوه - يوم عبوس - يوم شهود - يوم لا تجزئ نفس عن نفس شيئاً - يوم تقلب وجوههم  
 في النار - يوم يفر المرء من اخيه - يوم لا ملأ من الله - يوم لا ينفع مال وبنون - يوم لا تنفع  
 الظالمين معذرتهم ولاهم سوء الدار - يوم ردت فيه المعاوزه وبلت فيه السرائر - وظهرت  
 فيه الضماير - وكشفت فيه الستر - وختفت الابصار - وكنّت اصوات وقل اللغات  
 وبرزت الخفيات وظهرت الخفيات وسمع العباد وفتحهم الاشهد وشاب الصغير وسكر الكبير  
 ووضع الموازين ونشرت الدواوين وبرزت الجحيم واعلى الجحيم - وذرقت النار -  
 وبس الكفار وسعرت الميزان وتغيرت الالوان وخرس اللسان ونطقت جوارح الانسا<sup>ن</sup>

## اسماء بعض پیشہ وراں

بدال غلہ فروش - بنیا - بقال ترہ فروش - ترکاری بیچنے والا - اور حیدر آباد  
 میں بقال بمعنی بنیا مستقل ہے کچڑا - میزاز - پارچہ فروش کپڑا بیچنے والا - بناء - معمار  
 حیدر آباد میں اوڑھتے ہیں - جلاؤ پوت کشندہ - درہ زخمہ - شمشیر زن - گردن  
 مارنے والا - حداد آہنگر - لوہار - حکاک - نگینہ ساز - مہر کن مہر کھودنے والا - حلق  
 مو تراش - نالی - حجام - بچنے لگانے والا - مجاز نالی کو بھی کہتے ہیں - خجارت - نان پز  
 نان بابی - خرا دو جو کلڈی کی چیزیں چرخ پر چڑھا کر تیار کرتا ہے - خرا دی - خفاف - موزہ  
 دوز - موزہ فروش - مجازاً بمعنی موچی - خیاط - درزی - وفاق - آرد فروش - آٹا بیچنے والا -  
 اور دھوبی کو کہتے ہیں - دلاک - جو شخص حمام میں لوگوں کو نہلاتا ہے اور بدن ملتا ہے  
 حمامی - دبلغ - چرم دوز - موچی - چار - سقاؤ - آب رماں - آبیار - پانی پلانے والا -  
 پانی لانے والا - سیاف - شمشیر زن - قائل - جلاؤ - خونریز - گردن مارنے والا - سکاک  
 آہنگر - لوہار - صحاف - کتب فروش - کتابیں بیچنے والا - حیدر آباد میں یہ لفظ جلد رسا  
 کے معنوں میں مستعمل ہے - صباغ - رنگرز - رنگریز - صلیغ - زرگر - سنار - صراف  
 مھرے کھوٹے روپیے اور اشرفی پر کھنے والا - اور غجازا پیسے بیچنے والے کو بھی  
 کہتے ہیں - صیاد - چرمیار - جال بچانے والا - طباخ - طعام پز - باورچی - عطار  
 خوشبو فروش - دوافر دتر - خواا - رہاں فروش - سوت سجنے والا - غسار - ہر دھو

مردوں کو ہلانے والا۔ خواص۔ غوطہ زن۔ غوطہ لگانے والا۔ فصا و رگن شیریں  
 فصد کھولنے والا۔ قراء پستین دوز قنا و قند ساز حلوئی۔ قصار۔ گاذر۔ دھوبی۔ قصا  
 برینک گوشت۔ درودہ۔ قتالی۔ کناس۔ خاکروب۔ نقاش۔ مصور۔ تصویر بنانا والا۔  
 نساج۔ پارچہ بان۔ جولابا۔ بخار۔ درودگر۔ بڑھائی۔ نباش۔ کفن دوز۔ کفن چرانے  
 والا۔ کفن چور۔ وراق۔ کاتب۔ نویندہ۔ لکھنے والا۔ لحام۔ گوشت بیچنے والا۔  
 شخاس۔ تانہا بنانے والا۔ شمع۔ شمع ڈھالنے والا۔

واضح رہے کہ ان سب الفاظ میں پہلے حرف پر زبر اور دوسرے  
 حرف پر تشدید اور زبر ہے یعنی بر وزن فَعَال۔

## اسمائے دوازہ برج

۱۔ حوت۔ ۲۔ حمل۔ ۳۔ ثور۔ ۴۔ جوزا۔ ۵۔ سرطان۔ ۶۔ اسد۔ ۷۔ سنبلہ۔ ۸۔ میزان۔ ۹۔ عقرب۔ ۱۰۔

قوس۔ ۱۱۔ جدی۔ ۱۲۔

(نجوم کی تحقیقات سے آفتاب تقریباً ایک ایک مہینہ ایک ایک برج  
 میں رہتا ہے اس لئے یہی بارہ برج شمسی مہینے کہلاتے ہیں۔ اور قمری مہینے ہیں  
 محرم بحرام۔ صفر المنظر۔ ربیع الاول۔ ربیع الآخر۔ یا ثانی۔ جمادی الاول۔

۱۳۔ آبی برج = سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ آتشی برج = حمل۔ قوس۔ اسد۔

۱۴۔ مٹی کے برج = جوزا۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ جدی۔

جادوی الاخریثانی حبیب جیت شعبان المعظم۔ رمضان المبارک۔ شوال المکرم۔ ذیقعدہ المحرم۔ ذیحجہ المحرم۔

## اسماءے سیارگال

ستارہ کی دو قسمیں مقرر کی گئی ہیں۔ ثابت۔ سیارہ۔ ثابت وہ جو اپنی جگہ قائم ہے مثلاً ستارہ قطبین۔ اور سیارہ وہ جو افلاک پر دور کیا کرتے ہیں۔ مثلاً شمس، قمر، زحل، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، (انگریزوں کی جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ شمس یعنی آفتاب بھی دورِ فلک پر گشت نہیں کرتا بلکہ اپنے نقطہ مرکز یعنی محور پر چرخ کیا کرتا ہے) (اور بعض ہیئت داں مسلمانوں کے ہم خیال ہیں)

## اسماءے اقالیم (تدیم و جدید)

ہند۔ چین۔ ترکستان۔ خراسان۔ ماہ النہر (ماوراء النہر) روم۔ بلغاریہ۔ (پہلے عربوں نے تخصیص اقالیم میں مقرر کردہ خطوطِ فلک کے حساب سے مدولی تھی۔ لیکن آجکل انگریزوں کے مقرر کردہ معیار سے اس طرح ہے)

ایشیا۔ آفریقہ۔ شمالی امریکہ۔ جنوبی امریکہ۔ یورپ۔ آسٹریلیا۔

## اسماءے مشہور عاشق و معشوق

مجنوں (قیس، لیلیٰ یا لیلیٰ۔ واقع، عذرا، فرہاد، شیریں، نل، دمن،



مہیار، چندر بدن۔ حافظ، شاخ نبات۔ شیخ سنا، دختر ترسا۔ سلیمان، بلقیس،  
یوسف، زلیخا۔

## فصل (۲)

### معانی لفظ بار

خدا کا ایک نام۔ پشنہ و تونج انبار۔ بزرگی۔ بزرگ۔ توجہ۔ نیک آدمی۔  
حصہ۔ رخصت۔ قتل۔ مقدار و مرتبہ۔ بارگاہ۔ درخت کی جڑ۔ ہر چیز کی کثرت و  
زیادتی۔ شاخ درخت۔ ہر درخت کا پھل اور میوہ۔ عورتوں کا حل۔ وہ خراب نیشن  
زعفران خواہ مشک میں کرتے ہیں۔ ساز مطربان۔ برسنے والا ابر۔ اور لفظ  
باریدن کا صیغہ امر۔ بوجھ۔ وقت۔ نصیب۔ کام۔ گویوں کا ساز۔

### معانی لفظ باز

کشادہ۔ نقیب و پستی تمیز و تفرقہ۔ طرف و جانب۔ گزرگاہ۔ جدار نام طائر  
سکاری کا۔ برگشتہ ہونا۔ وقت اور ہنگام۔ شراب۔ خراج۔ باج۔ وقت۔ پھرنائی  
کام کی تکرار اور اس کا پلٹنا اور دہرائنا۔ باخشن و بازیدن کا صیغہ امر۔ وہ مسافت  
آٹھ گزہ کا۔ آٹھ گزہ کا کھلنا۔ آٹھ گزہ کا کھلنا۔

## معانی لفظِ دین

مذہب۔ حساب۔ پاداش۔ پاداشِ دنیا۔ نرم ہونا۔ نرم کرنا۔ رام کرنا۔ کسی کو  
مجبور کرنا۔ غالب ہونا۔ مالک ہونا۔ بادشاہ ہونا۔ گناہ کرنا۔ ذلیل کرنا۔ ذلت۔ بیماری۔  
پرہیزگاری۔ خلعت۔ عادت۔ عبادت۔ کام۔ شان۔ شمار۔ حکم۔ ہارائے۔ (دکنی  
بھڑی) بارانِ نرم یعنی جو آہستہ آہستہ برے۔ ماہِ شمس کے چوبیسویں دن کا  
نام ہے۔

اور بفتح دال وہ قرض جس کا وقت مقرر ہو کہ فلاں وقت ادا کیا  
جائے گا۔

## معانی لفظِ رنگ

لَوْن۔ حصّہ۔ نصیب۔ رنج۔ محنت۔ مال۔ زر۔ قوت۔ توانائی۔ نفع۔ فائدہ  
طرز۔ روش۔ خوشی۔ تندرستی۔ خجالت۔ شرم۔ رونق۔ لطافت۔ خشم۔ غضب۔ غصہ  
اسبابِ میل۔ مانند۔ مکر۔ حیلہ۔ قوی۔ اونٹ۔ اگنا۔ گڈری۔ پہاڑی۔ بکرا۔ جنگلی۔ گائے۔  
تھوڑی۔ پونجی۔ چوری۔ جوا۔ رشیم۔ خال۔ باپ۔ چھانچہ۔ خوبی۔ خون۔ خداوند۔ عالی  
حالت۔

## معانی لفظ عین

آفتاب۔ شمع آفتاب۔ اہل شہر اہل خانہ۔ گروہ۔ مال۔ آدمی۔ بہتر۔ عمدہ۔ دیدہ ہا  
 جاسوس۔ ذات ہر چیز۔ ذات قبلہ۔ حقیقت۔ نام مرغ۔ اکثر مال۔ اکثر قوم۔ پیشوا۔ دیدار۔  
 کچی۔ کنارہ ملک۔ حرف مشہور۔ چیز موجودہ۔ ایک آدمی۔ انکھ۔ آنکھ۔ روپیہ۔ اشرفی۔  
 ابر۔ گرہا۔ برسات کا پانی۔ ترانہ کا جھکنا۔ کوئی چیز آنکھ میں ڈالنا۔ نظر لگانا۔ حقیقی بھائی  
 پانی کا جاری ہونا۔ کنوئیں کا پانی جاری ہونے کی جگہ وہ چمڑا جو غلیل کے بیچ میں  
 لگاتے ہیں اور اس میں رکھ کر غلہ پھیلکتے ہیں۔ وہ پانی جو ہر جگہ برتا ہے۔ گھٹا جو  
 قبلہ کی جانب سے اٹھتی ہے۔ ایک دائرے جو چھلکے پر ہوتے ہیں وہ جگہ جہاں  
 سے کنارہ یوں میں پانی آتا ہے۔

عین بالکسر۔ گادوشی۔ اور خوش چشم عورتیں جنکی آنکھوں میں سفیدی

دسیا ہی زیادہ ہوتی

# باب (۳)

## فصل (۱)

### ملفوظات

آرا۔ جہاں آرا۔ آنجن آرا۔ بزمِ ارا گیتی آرا۔ صفِ آرا۔ مند آرا۔

جلوہ آرا۔ سیر آرا۔ ہنگامہ آرا۔ لشکر آرا۔ موکہ آرا۔ عالم آرا۔ چین آرا۔

آفریں۔ جہاں آفریں۔ معنی آذیں۔ ناز آفریں۔ سحر آفریں۔ عالم آفریں۔

نزاکت آفریں۔ بخت آفریں۔ جاں آفریں۔ گیتی آفریں۔

افزا۔ روح افزا۔ مسرور افزا۔ رونق افزا۔ فرحت افزا۔ نور افزا۔ جبریت افزا۔

حوصلہ افزا۔ راحت افزا۔ مسرت افزا۔ عیش افزا۔ نشاط افزا۔ غم افزا۔

۱۔ اس میں سابقے اور لاحقے ہر دو شامل ہیں۔

افشاں - نورافشاں - گوہر افشاں - زرافشاں - گل افشاں - عطر

افشاں - عنبر افشاں - خون افشاں - سرافشاں -

افگن - شیر افگن - نور افگن - نیل افگن - دست افگن - دود افگن -

رزم افگن - سر افگن - کند افگن - اسپ افگن -

لفظ اللہ - واللہ - باللہ - تالله - ماشاء اللہ - تبارک اللہ - انشاء اللہ

قل اللہ - ہاک اللہ - حاک اللہ - اسدک اللہ - سبحان اللہ - صلی اللہ - چار اللہ -

تبار اللہ - حزب اللہ - سیف اللہ - اسد اللہ -

آلود - خون آلود - رنگ آلود - گرد آلود - غبار آلود - غضب آلود -

قہر آلود - زہر آلود - خشم آلود - سیر آلود - گریہ آلود - خاک آلود - عرق آلود - خواب آلود -

انداز - قادر انداز - خل انداز - برقداز - پاندا - زیر انداز - قدر انداز -

قرعہ انداز - رخنہ انداز - نظر انداز - تیر انداز - پس انداز - پیش انداز - خاک انداز -

خانہ ہر انداز - سر انداز -

انگیز - درد انگیز - تعب انگیز - حیرت انگیز - دہشت انگیز - فتنہ انگیز -

طرب انگیز - ولولہ انگیز - شغلہ انگیز - نشاط انگیز - جہت انگیز - نفرت انگیز - عشق انگیز -

شہر انگیز - مسرت انگیز - دہشت انگیز - آتش انگیز -

آئینہ - کرمیہ - دوستانہ - مستقلانہ - غائبانہ - جادووانہ - عاشقانہ - ظالمانہ - جابرانہ -

عاقلانہ - حاکمانہ - وحشیانہ - محبتانہ - محنتانہ - فلسفیانہ - حکیمانہ - مظلومانہ - مغلسانہ - بیجاہانہ -

آزادانہ - صوفیانہ - فقیرانہ - شاہانہ - خیروانہ - مبصرانہ - شاہدانہ - محشوقانہ - جادوانہ - پیرانہ  
 طفلانہ - شاعرانہ - عالمانہ - فاضلانہ - رفیقانہ - امیرانہ - وزیرانہ - ضعیفانہ - ندیانہ - احمقانہ  
 غریبانہ - دکھیلانہ - ظریفانہ - مرضیانہ - نصیحانہ - بلقیانہ - مریدانہ - روزانہ - شبانہ - شاویانہ -  
 غافلانہ - عاقلانہ - جاہلانہ - سالکانہ - عزیزانہ - حاسدانہ - باغیانہ - منفعدانہ - قدیمانہ - کورانہ -  
 مقیمانہ - مسافرانہ - مشفقانہ - مہربانہ - دانشمندانہ - خردمندانہ - اہلبہانہ - دندانہ - واطخانہ  
 بستانہ - یارانہ - عاجزانہ - حرفیانہ - حکیمانہ - حقیقتانہ - مدققتانہ - عارفانہ - محبوبانہ - مہمونانہ -  
 فاسقانہ - ناجرانہ - مہرورانہ - محظورانہ - مرتبیانہ - بیدردانہ - قاتلانہ - قاصبانہ - عاجلانہ - ہمدرد  
 مہذبانہ - مغرورانہ - مخمورانہ - فلول گرانہ - منظرانہ - ہمسرانہ - ہمہصرانہ - افسرانہ - تگل آند تگلانہ  
 کابلانہ - مقالانہ - نوازش گرانہ - مجبورانہ - روزیلانہ - شریفانہ - ندبرانہ - شہرینہ - دلیرانہ - بنگانہ  
 پلنگ آند - مولویانہ - مشیرانہ -

بال - شتر بان - فیل بان - باد بان - در بان - سائبان - گھبان - مہربان  
 پاسبان - دید بان - پشتی بان - کیشمی بان - ساربان - گلہ بان - میزبان - مرزبان -  
 بند - ازار بند - بازو بند - ہتھیار بند - نقش بند - لنگوٹ بند - تہ بند -  
 دیو بند - پیش بند - زیر بند - کمر بند - نظر بند - پانہ - ترجع بند - ترکیب بند -  
 دل بند - جگر بند - زنا ر بند - سلاح بند - سینہ بند - شکار بند - قلعہ بند - قلعہ بند - قلب بند  
 کار بند - گلو بند - دستار بند - عمامہ بند - نعل بند - نعل بند - نیمہ بند - پشت بند - پیرایہ بند -  
 تختہ بند - چشم بند - حنا بند - دست بند - دھن بند - راہ بند - رصد بند - زوہر بند -

بیان آتش بیاں۔ نگیں بیاں۔ سادہ بیاں۔ راست بیاں۔ غلط بیاں۔

روشن بیاں۔ پاکیزہ بیاں۔ شیریں بیاں۔ جادو بیاں۔ سمجھ بیاں۔

بیت۔ بیت اللہ۔ بیت المقدس۔ بیت المعمور۔ بیت العتیق۔ بیت الحرن۔

بیت الحسن۔ بیت الخلاء۔

پرداز۔ چہرہ پرداز۔ اخترا پرداز۔ کار پرداز۔ انشا پرداز۔ قبت نہ پرداز۔

ہنگامہ پرداز۔ تفرقہ پرداز۔ نکتہ پرداز۔ نقش پرداز۔

پرست۔ آتش پرست۔ بت پرست۔ احباب پرست۔ آفتاب پرست۔

حق پرست۔ خدا پرست۔ خود پرست۔ نفس پرست۔ تن پرست۔ سر پرست۔ زہر پرست۔

عیش پرست۔ صورت پرست۔ جن پرست۔ ظاہر پرست۔ باطن پرست۔ قدامت

پرست۔ مے پرست۔ پیر پرست۔ ہوا پرست۔ گور پرست۔ دولت پرست۔ بادہ پرست۔

خورشید پرست۔ دنیا پرست۔ آبرو پرست۔ سخن پرست۔

پرور۔ بندہ پرور۔ تن پرور۔ سخن پرور۔ سفلہ پرور۔ مہاں پرور۔ علم پرور۔

شریف پرور۔ ہنر پرور۔ کینہ پرور۔ سکھ پرور۔ غریب پرور۔ دوست پرور۔ قبیلہ پرور۔ نفس پرور۔

نکتہ پرور۔ جاں پرور۔ روح پرور۔ معنی پرور۔ جہاں پرور۔

چشم۔ طوطا چشم۔ تنگ چشم۔ چار چشم۔ شوخ چشم۔ آہو چشم۔ گر چشم۔

ابلق چشم۔ زاغ چشم۔ روشن چشم۔ تیرہ چشم۔ مسخ چشم۔ سفید چشم۔ سیاہ چشم۔ سیہ چشم۔  
کوچہ چشم۔ فراخ چشم۔ درگس چشم۔

خانہ میخانہ - خستخانہ - پری خانہ - خمتخانہ - آئینہ خانہ - سرد خانہ - گرم خانہ  
 سرود خانہ - نعمت خانہ - حمام خانہ - کتب خانہ - یتیم خانہ - مکتب خانہ - شادی خانہ - باجیخانہ  
 فیل خانہ - شتر خانہ - جلو خانہ - تنبول خانہ - دیوان خانہ - شراب خانہ - صلاح خانہ - تبسب خانہ  
 تصویر خانہ - آئینہ خانہ - عاشور خانہ - نثار خانہ - قید خانہ - توشک خانہ - جهان خانہ - غریب خانہ  
 عجائب خانہ - کبوتر خانہ - سنگار خانہ - قمار خانہ - چاد خانہ - میز خانہ - چینی خانہ - محافظ خانہ -  
 سگد خانہ - بالائخانہ - فشی خانہ - رکاب خانہ - مشعل خانہ - زچہ خانہ - ددا خانہ - آتش خانہ - شفا خانہ  
 قریش خانہ - آبدار خانہ - صحن خانہ - جواہر خانہ - مسافر خانہ - لنگر خانہ - ماتم خانہ - دولت خانہ - تماشا خانہ  
 رسد خانہ - رصد خانہ - تعزیر خانہ - نیاز خانہ - عافیت خانہ - صحت خانہ - عیش خانہ - حشرت خانہ  
 محصول خانہ - شش خانہ (دنیا) ہفت خانہ (آسمان)

خیخیز - زرخیز - مردم خیز - سحر خیز - عبرت خیز - تعجب خیز - مسرت خیز - قیامت خیز  
 رستخیز - موج خیز - نو خیز

دار - دار البقا - دار القنار - دار العلوم - دار الفنون - دار المکتب - دار المطابع  
 دار الترجمة - دار التراجم - دار التصانیف - دار المصنفین - دار البوار - دار السلام - دار الان  
 دار الحزن - دار الشفا - دار الطبع - دار العافیة - دار الاقبال - دار السور - دار العشرة  
 دار الانبساط - دار الامان - دار الصفا - دار النجاة - دار الجہزاء - دار الکافات - دار المحب  
 دار القضاء - دار المحن - دار الامارة - دار التجارة - دار القرب - دار الیتامہ - دار المجاہدین  
 دار الباقی - دار الفانی - دار الآخرة - دار المساکین - دار المحکماء - دار العیار - دار العدل



دارالملک۔ دارالسلطنت۔ دارالخلافت۔

دامن۔ دامن کوه۔ دامن دشت۔ دامن دریا۔ دامن صحرا۔ دامن موج۔  
دامن زمانہ۔ دامن دنیا۔ دامن نسیم۔ دامن صبا۔ دامن گلزار۔ دامن سحاب۔ دامن تیغ  
دامن زخم۔ دامن چشم۔ دامن اشک۔ دامن بہار۔ دامن سوال۔ دامن دولت۔ دامن مہل۔  
دامن گل۔ دامن دل۔ دامن دشت۔ دامن ساحل۔ دامن خیال۔ دامن وصل۔  
دامن ہجر۔ دامن عمر۔ دامن نظر۔ دامن نقش پاپ۔

وال۔ حساب دال۔ رمز دال۔ مزاج دال۔ ریاضی دال غیب دال  
نکتہ دال سخن دال۔ قدر دال۔ قواعد دال۔ کار دال۔ محاورہ دال۔ زبان دال۔  
ہمہ دال۔ سہیچ دال۔ معاملہ دال۔ مصلحت دال۔

دل۔ روشندل۔ پاک دل۔ خوشدل۔ بد دل۔ زندہ دل۔ مردہ دل  
سخت دل۔ تنگ دل۔ تنگدل۔ سیاه دل۔ رحم دل۔ نرم دل۔ نیک دل۔ نازک دل  
آزردہ دل۔ آشفتنہ دل۔ فسر دہل۔ رنجیدہ دل۔ کبیدہ دل۔ دریاد دل۔ سیاہ دل  
شیر دل۔ صاحب دل۔

دلغ۔ عالی دماغ۔ روشن دماغ۔ نازک دماغ۔ تر دماغ۔ خشک دماغ  
خوب دماغ۔ بد دماغ۔

ربا۔ غم ربا۔ اندوہ ربا۔ ہوشیار با عقل ربا۔ طاقت ربا۔ زہد ربا۔ جان ربا۔

روز - روز نوروز - روز عید - روز عاشورہ - روز قیامت - روز حساب -  
 روز محشر - روز حشر - روز فراق - روز ہجر - روز فرقت - روز وصال - روز وصل - روز  
 وصال - روز سعید - روز مسعود - روز منہوس - روز سیاہ - روز روشن - روز مولود - روز اجل  
 روز اول - روز آخر -

زار - سبزہ زار - لالہ زار - زعفرال زار - کشت زار - گلزار - خار زار -  
 مرغزار - کارزار - یاسمن زار -

زودہ - آفت زدہ - جنوں زدہ - آسیب زدہ - ندامت زدہ - ستم زدہ - وحشت  
 حیرت زدہ - گوش زدہ - خوف زدہ - مصیبت زدہ - غمزدہ - برق زدہ - آتش زدہ - دل زدہ  
 ملامت زدہ - فاقہ زدہ - فلک زدہ - قحط زدہ - تکلیف زدہ - وحشت زدہ - فلاکت زدہ -  
 زن شمشیر زن - تیغ زن - قط زن - رگ زن - راہ زن - موج زن -  
 طعنے زن - خندہ زن - لاف زن - مشت زن - نعرہ زن - لقب زن - شعہ زن -  
 آتش زن - شیش زن - آب زن - سنگ زن - چرخ زن - خشت زن - رائے زن  
 قطبہ زن - بیشتر زن -

سار - نمک سار - خشک سار - سنگ سار - شاخسار - کوہ سار - دیو سار  
 چشمہ سار - شمسار - نگو سار - خاکسار - انخار -

ستان - چنستان - گلستان - بوستان - پنبستان - برگستان  
 نخلستان - تابستان - کفرستان - زمستان - سواستان - کوہستان - برستان -

عربستان - ترکستان - ہندوستان - غارستان - دنیہ - ہمارستان -  
 اغستان - نیستان - گورستان - قبرستان - فرنگستان - پرتال - شیشستان -  
 نگارستان - بیمارستان - بمبھڑستان - دلستان - جاں ستاں - کشورستان -

سینج - بڑا سنج - لطیفہ سنج - سخن سنج - شکوہ سنج - نغمہ سنج - تراکب سنج -  
 زمرہ سنج - دقیقہ سنج - نواسنج - نکات سنج - شکوہ سنج -

شب - شب قدر - شب برات - شب عید - شب چراغ - شب وعدہ -  
 شب اتم - شب عاشورہ - شب قتل - شب ہجر - شب ول - شب اول - شب آخر -  
 شب صراج -

شکن - بہ شکن - بہ شکن - طاقت شکن - حوصلہ شکن - صبر شکن -  
 تحمل شکن - خیر شکن - خمار شکن - قبض شکن - عہد شکن - پیاں شکن - قلعہ شکن - صف شکن -  
 طلسم شکن - دزدان شکن - سر شکن - توپ شکن - لشکر شکن -

شناس - ادا شناس - مزاج شناس - حق شناس - رمز شناس -  
 کنایہ شناس - خود شناس - خدا شناس - اختر شناس - ستارہ شناس - بکۃ شناس -  
 محل شناس - موقع شناس - سخن شناس - قدر شناس - روش شناس - قیافہ شناس - صورت  
 شناس - نبض شناس - راہ شناس - منزل شناس -

طرف - طرف نقاب - طرف چین - طرف کلاہ - طرف باغ -

طرف ادھر - طرف اُنکھ -

طلب۔ آرام طلب۔ سلام طلب۔ شہرت طلب۔ حق طلب۔ عیش طلب  
تحقیق طلب۔ غور طلب۔

فروش۔ استخوان فروش۔ برده فروش۔ ناز فروش۔ آبرو فروش عصمت  
فروش۔ عطر فروش۔ سر فروش۔ جاں فروش۔ میوہ فروش۔ گل فروش۔ قوم فروش۔  
کتب فروش۔ دل فروش۔ دین فروش۔ ملت فروش۔ مذہب فروش۔ ایماں فروش۔  
زہد فروش۔ جو فروش۔ مئے فروش۔

کدہ۔ وحدت کدہ۔ گلشن کدہ۔ آتش کدہ۔ میکہ۔ بتکدہ۔ نخلکہ۔ نخلکہ۔  
حسرت کدہ۔ حیرت کدہ۔ جنت کدہ۔ دل کدہ۔ ستم کدہ۔ صنم کدہ۔ سنبل کدہ۔ شیون کدہ۔  
ماتم کدہ۔ ظلمت کدہ۔ عہت کدہ۔ عشرت کدہ۔ فلاطون کدہ۔ قیامت کدہ۔ محشر کدہ۔  
محنت کدہ۔ مہال کدہ۔ وحشت کدہ۔ ویراں کدہ۔ گل کدہ۔

کش۔ آرکش۔ باکش۔ فاقہ کش۔ بارکش۔ لکڑکش۔ داذکش۔ خط کش  
الف برجیں کش۔ بادہ کش۔ ترکش۔ فروکش۔ پنچکش۔ بلاکش۔ محنت کش۔ قح کش۔  
میکش۔ فوج کش۔ ریاضت کش۔ مصیبت کش۔ قلم کش۔ دم کش۔ تارکش۔ گردن کش  
پیش کش۔ سرکش۔ جاروش۔ منت کش۔ کنارہ کش۔ روش۔ جفاکش۔

کنج۔ کنج فراغ۔ کنج حسرت۔ کنج خاموشی۔ کنج فقر۔ کنج غم۔ کنج باغ۔  
کنج چشم۔ کنج تنہائی۔ کنج عزت۔ کنج عافیت۔ کنج فراغت۔ کنج دہن  
کنو زار۔

گاہ۔ عشرت گاہ۔ گذر گاہ۔ لشکر گاہ۔ عافیت گاہ۔ میداد گاہ۔ نوحہ گاہ۔  
 نظر گاہ۔ خلوت گاہ۔ تماشا گاہ۔ میسر گاہ۔ آتش گاہ۔ نشاط گاہ۔ بساط گاہ۔ حسرت گاہ۔  
 پیش گاہ۔ شکار گاہ۔ حیدر گاہ۔ سجدہ گاہ۔ بوسہ گاہ۔ قربان گاہ۔ فتنہ گاہ۔ جلوہ گاہ۔  
 جہان گاہ۔ قتل گاہ۔ رحمت گاہ۔ مکیں گاہ۔ آرام گاہ۔ قبلہ گاہ۔ جنت گاہ۔ درگاہ۔  
 باز گاہ۔ خر گاہ۔ دام گاہ۔ تخت گاہ۔ قرار گاہ۔ خواب گاہ۔ عرصہ گاہ۔ کوچ گاہ۔ حاجت گاہ۔  
 پستش گاہ۔ بالیں گاہ۔ قدم گاہ۔ پناہ گاہ۔ زیارت گاہ۔ رزم گاہ۔ یزم گاہ۔  
 جگر گاہ۔ نشست گاہ۔ عیش گاہ۔ درگاہ۔ حیرت گاہ۔ ناموس گاہ۔ فریب گاہ۔  
 عیادت گاہ۔ شرم گاہ۔ رصد گاہ۔ بیم گاہ۔ غسل گاہ۔ فریاد گاہ۔ گریہ گاہ۔ ہر د گاہ۔  
 چرا گاہ۔ دستگاہ۔ عیب گاہ۔ فرود گاہ۔

گاہ۔ شام گاہ۔ روز گاہ۔ پیشین گاہ۔ صبح گاہ۔ سحر گاہ۔ لپکا۔ گرم گاہ۔  
 سرد گاہ۔ کوچ گاہ۔ گاہ بے گاہ۔ گاہ گاہ۔ شبان گاہ۔ دیر گاہ۔ بھیچا۔ چند گاہ۔  
 چاشت گاہ۔ ہر گاہ۔

گل۔ گل امید۔ گل مراد۔ گل داغ۔ گل زخم۔ گل اشک۔ گل عشق۔  
 گل شعلہ۔ گل چراغ۔ گل شمع۔ گل یاس۔ گل غم۔ گل جنوں۔ گل وصال۔ گل عشرت۔  
 گل آفتاب۔ گل ماہتاب۔ گل روشن۔ گل مقصد۔ گل رسید۔ گل تسبیح۔ گل نشاط۔  
 گل ابر۔ گل زمین۔ گل میزان۔ گل سوئی۔ گل آتشی۔ گل مشکلی۔ گل بیکانہ۔ گل پیادہ۔  
 گل رز۔ گل کار۔ گل سا۔ گل تاسہ۔ گل ہر۔ گل ہر گاہ۔

گو۔ حق گو۔ خوش گو۔ پرگو۔ غزل گو۔ نزل گو۔ بدگو۔ کم گو۔ داستان گو۔  
قصہ گو۔ دروغ گو۔ پیشین گو۔ بسیار گو۔ فضول گو۔ زودگو۔ راست گو۔ لطیف گو۔  
معنی گو۔ ہر رہ گو۔ کلمہ گو۔

گوشہ۔ گوشہ خاطر۔ گوشہ دہن۔ گوشہ دل۔ گوشہ ان گوشہ چشم  
گوشہ نقاب۔ گوشہ کلاہ۔ گوشہ نعم۔ گوشہ غفلت۔ گوشہ فراغت۔ گوشہ تنہائی  
گوشہ دلتار۔ گوشہ عافیت۔ گوشہ بارغ۔ گوشہ ریخیر۔

گون۔ گلگون۔ آب گون۔ نیلگون۔ شیرگون۔ تیرگون۔ میگون۔ شگون  
شعلہ گون۔ آتش گون۔ سیاہ گون۔ یعل گون۔ زمرہ گون۔ الماس گون۔ فیروزہ گون  
سرمہ گون۔ فاختہ گون۔ طلسم گون۔ شکر گون۔ لالہ گون۔ واژگون۔ تیرگون  
دگرگون۔ گوناگون۔

گیر۔ صید گیر۔ پنجہ گیر۔ مرغ گیر۔ آہو گیر۔ حرف گیر۔ نعل گیر۔ دامن گیر۔  
گریباں گیر۔ خبر گیر۔ راہ گیر۔ دست گیر۔ دل گیر۔ آتش گیر۔ عالم گیر۔ جہاں گیر۔  
عیب گیر۔ ملک گیر۔ گل گیر۔ ماہی گیر۔ بار گیر۔ جاگیر۔ گلوگیر۔ بخت گیر۔ دیوار گیر۔  
تاج گیر۔ تخت گیر۔ زمین گیر۔ خوگیر۔ زباں گیر۔ کاغذ گیر۔

آب۔ فضیلت آب۔ مغفرت آب۔ غفران آب۔ عدالت آب۔  
سخاوت آب۔ مشحنت آب۔ نبوت آب۔ حالت آب۔ حقیقت آب۔

مغفر۔ بیدار مغفر۔ تیز مغفر۔ خستہ مغفر۔ آشفتمغفر۔ جوشیدہ مغفر۔ پرمغفر۔

چار مغز - حرام مغز - خشک مغز - تر مغز - سخت مغز - سبک مغز - شوریدہ مغز - بیہوش مغز  
سید مغز - پریشان مغز -

مند - غرض مند - آرزو مند - حاجت مند - احسان مند - اخلاص مند

اقبال مند - اندیشہ مند - خردمند - عقلمند - دولت مند - تو مند - سود مند - سعادتمند  
عقیدت مند - دانشمند - غیرت مند - فکر مند - قائدہ مند - کسب مند - فہم مند - درو مند -  
بختا مند - ارجمند - سلیقہ مند - خواہشمند - فیروز مند -

موج - موج نگاہ - موج اشک - موج حیرت - موج بہرست -

موج غم - موج درد - موج خون - موج اضطراب - موج کدورت - موج ہوا - موج شراب  
موج آب - موج مئے - موج گل - موج خطر - موج غوغا - موج نخوت - موج شکوہ -  
موج پر نیاں - موج بوریہ - موج دریا - موج سمندر - موج آتش - موج شعلہ  
موج شراب - موج گہر - موج خیال - موج فیض - موج صبا - موج نسیم - موج  
صرصر - موج سبزہ - موج بحر - موج فکر - موج غبار - موج مسرت - موج سرور  
موج گل - موج شفق - موج طرب - موج صدا - موج چراغ - موج نشاط - موج عالم  
موج تبسم - موج خندہ - موج حیا - موج دام - موج نگاہ - موج نظر - موج حبس -  
موج فہم - موج آواز - موج رنگ - موج جنوں - موج دامن -

ناک - اندوہ ناک - غمناک - اندیشہ ناک - انوسناک - دردناک - خوفناک -  
ہیبت ناک - دہشت ناک - وحشت ناک - غضب ناک - خیرت ناک -

ہولناک - شرمناک - ختم ناک - حیرت ناک - غمناک - خطرناک - طربناک - آتشناک - تابناک  
سہناک - بہم ناک - فرخاک - غرورناک -

نشیں - حجاب نشیں - عرش نشیں - فلک نشیں - بالانہیں - تخت نشیں -  
کرسی نشیں - صدر نشیں - مسند نشیں - عاری نشیں - شاہ نشیں - پہلو نشیں - حاشہ نشیں  
عزت نشیں - بوریائیں - خاک نشیں - ذہن نشیں - دل نشیں - تہ نشیں - بادیہ نشیں  
کلیہ نشیں - ہم نشیں - پروہ نشیں - چائیں - صہرائیں - سکوہ نشیں - خانہ نشیں - گونہ نشیں  
خلوت نشیں - سجادہ نشیں - چلہ نشیں -

نیک - نیک میرت - نیک انجام - نیک اختر - نیک اندیش - نیک بخت  
نیک نام - نیک چلن - نیک خو - نیک خصلت - نیک مرو - نیک نیت - نیک طینت -  
نیک مزاج -

ہم - ہم دم - ہم سخن - ہم سایہ - ہم وطن - ہم صغیر - ہم آہنگ - ہم راں ہم راہ  
ہم عمر - ہم کتب - ہم قدم - ہم نام - ہم پیشہ - ہم طرح - ہم لہر - ہم صحبت - ہم جماعت -  
ہم رتبہ - ہم عصر - ہم معنی - ہم مطلب - ہم ادا - ہم صورت - ہم شکل - ہم راز - ہم ساز -  
ہم کلام - ہم پلہ - ہم لباس - ہم قد - ہم قلم - ہم طریق - ہم نوالہ - ہم پالیہ - ہم مشرب -  
ہم مذہب - ہم ملت - ہم دوا - ہم رنگ - ہم صدا - ہم رد - ہم شتم - ہم باطہم صفت  
ہم زلف - ہم گو - ہم میدال - ہم زمانہ - ہم عہد - ہم روش - ہم خانہ - ہم سن - ہم پایہ -  
ہم مرغ - ہمسر -



وشش - مہر و شش - ماہ و شش - نور شید و شش - حضور و شش -  
 رومی و شش - ترک و شش - کاسہ و شش - مہوش و شش - صبح و شش - پری و شش - حور و شش -

## بعض مصطلحات لفظ عین

### فصل (۲)

ذوالعین۔ حضرت قتادہ صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے جن کی ایک آنکھ ایک غزوے میں باہر آئی تھی۔ اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک اسی جگہ پر رکھ دیا تھا۔ جو فوراً اچھی ہو گئی اور اس آنکھ میں دہری آنکھ سے زیادہ روشنی آگئی عین اللہ بمعنی حفظ خدا۔

عین التنبی۔ مدینہ منورہ میں ایک چشمے کا نام ہے عین الشمس مصر کے علاقے میں ایک گاؤں کا نام ہے جہاں بلباں کا درخت ہوتا ہے عین لمقیمیں کسی چیز کو دیکھنے کے بعد اس کی کیفیت اور ماہیت۔ یقین کے ساتھ دریافت کرنا۔ جانتا چاہیے کہ یقین کے تین مراتب ہیں۔ پہلا علم الیقین اور اس کی تعریف یہ ہے کہ ایک امر یا ایک چیز کا جانتا۔ کمال یقین کے ساتھ ہم اس امر کی کیفیت و ماہیت کے اس طرح کہ شک و شبہ

ہرگز باقی نہ رہے۔ دوسرا عین الیقین۔ اور یہ دیکھنا کسی چیز کا ہے اپنی آنکھ سے تیسرا حق الیقین۔ اور یہ داخل ہونا ہے اُس چیز میں یا خود وہ چیز ہو جانا یا اُس میں محو ہو جانا۔ دوسرا مرتبہ پہلے مرتبے سے زیادہ قوی ہے اور تیسرا مرتبہ دوسرے مرتبے سے بہت زیادہ قوی ہے۔ اور تینوں مرتبوں کی مثال یہ ہے۔ کہ ایک شخص جانتا ہے کہ زہر کھانا ہلاک کرتا ہے۔ یہ علم الیقین ہے۔ اور اگر اُس نے دیکھا کہ اُس کے رو برو کسی نے زہر کھایا اور مر گیا۔ یہ عین الیقین ہے۔ اور اگر خود اُس نے زہر کھایا اور نزع کی حالت اُس پر طاری ہوئی یہ حق الیقین ہے۔ عین الشور ایک ستارے کا نام ہے جو صبح ٹوہیں اُس کی آنکھ کی جگہ واقع ہے اور اگر کوئی شخص اس ستارے کو طلوع ہونے کے وقت دیکھے تو اندھا ہو جائے۔ عین القطر (۱) روغن سیاہ بدبودار بوداؤنٹوں کی خارش دفع ہونے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ (۲) گندھک کا چشمہ (۳) گچھلا ہوا تانبا (۴) گچھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جبکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے جاری کیا تھا عین البجات چشمہ آسمانی عین المر۔ ایک پتھر ہے جو پانی کی آنکھ سے مشابہ ہوتا ہے اور حیدرآباد میں کُنسٹیا کہتے ہیں۔ اس کے بگ تراش کر انگوٹھیاں بنائی جاتی ہیں۔ عین الکمال۔ نظر بد کو کہتے ہیں جس سے اچھی اور خوبصورت چیزوں کو ضرر پہنچتا ہے۔ عین الذیک۔ سُرخ دانہ ہوتا ہے جس کے

مہرِ سیاہی ہوتی ہے۔ حیدر آباد میں گنگلی کہتے ہیں

## اقسام و اصطلاحاتِ سنگ

اقسام۔ سنگِ اسود۔ مشہور پتھر جو کعبہ شریف کی دیوار میں نصب ہے۔ سنگِ صخرہ۔ ہر بڑے پتھر کو کہتے ہیں اور ایک پتھر سے جو بیت المقدس میں ہوا پر معلق ٹھہرا ہوا ہے اور اس کو صخرہ صما کہتے ہیں۔ سنگِ موسیٰ۔ سنگِ سیاہ۔ سنگِ مقناطیس و آہن ربا۔ لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ حیدر آباد میں مقناطیسی کہتے ہیں۔ سنگِ آتش و سنگِ چماق۔ ایک قسم کا پتھر کہ فولاد کے ساتھ رٹنے سے آگ نکلتی ہے۔ سنگِ سماق۔ ایک قسم کا پتھر جو سفیدی و سنبری مال اور نرم ہوتا ہے۔ سنگِ سرمہ۔ عربی میں اس کو اشد کہتے ہیں۔ اس کا سرمہ بنتا ہے۔ سنگِ رخام۔ سفید و نرم پتھر۔ سنگِ مرمر۔ سفید پتھر۔ سنگِ رخ لال پتھر۔ سنگِ جراثیم۔ مشہور نرم پتھر ہے اور دوا کے کام آتا ہے۔ سنگِ یہودان۔ عربی حجر الیہود۔ ایک قسم کا گول پتھر حیر کے برابر ہوتا ہے اور بعض امراض میں دوا استعمال کیا جاتا ہے۔ سنگِ خارا سخت پتھر۔ سنگِ بصری۔ اس کا سرمہ بنتا ہے۔ سنگِ سبزہ۔ پتھر کا ٹکڑا۔ چھوٹا پتھر۔

اصطلاحات۔ سنگ بست۔ مضبوط و مستحکم۔ دمیوہ نیم خام۔

سنگ کلال۔ جوہریوں کی اصطلاح میں یا قوت و زبرد الماس وغیرہ جواہرات کو کہتے ہیں۔ سنگ امتحان۔ سنگ و مشق۔ سنگ زر۔ یعنی کوئی

اس پر کھڑے کھوٹے سونے کا حق و سبج معلوم ہو جاتا ہے۔ سنگ قالی

میر فرش کو کہتے ہیں۔ سنگ پشت۔ آبی جانور۔ یعنی کچھو۔ سنگ گلاخ

سنگ سخت و زمین سخت۔ سنگسار۔ ایک قسم کی سزا کا نام ہے اور اس کی

صورت یہ ہے کہ مجرم کو کمر تک مٹی میں بٹھا دیتے ہیں۔ اور اس پر تھپہ

مارتے ہیں یہاں تک کہ وہ مر جاتا ہے۔ عربی میں رجم کہتے ہیں سنگ زدن

کم وزن ترازو کو کہتے ہیں۔ سنگ رو بھیا کو کہتے ہیں۔ سنگ جانی جی

و سخت جانی سے مراد ہے۔ سنگ دل۔ بے رحم اور معشوق سے مراد ہے

سنگ فسال۔ اس پر لوہے کے بعض آلات تیز کئے جاتے ہیں۔

حیدر آباد میں سان کہتے ہیں۔ سنگ قناعت۔ سنگ مجاعت۔ وہ تھیر

جن کو بھوک و نغ کرنے کے لئے پیٹ پر باندھتے ہیں۔ سنگ سراہی۔

ایک قسم کا پتھر جو مچھلی کے سر سے نکلتا ہے سفید اور بھورا ہوتا ہے۔ بعض

بیماریوں میں بطور دوا کے استعمال کیا جاتا ہے۔ سنگر۔ تھیر کی دیوار اور

موہجے کو کہتے ہیں جو لڑائی کے وقت باندھا جاتا ہے۔ سنگ آسیہ۔ چکی کا پتھر

سنگ سراچہ۔ گھر کا پتھر۔ سنگک۔ دو روٹی جو تھپہ پر پکائی جاتی ہے۔

سنگ آب سا۔ جس پتھر کو پانی نے گھس کر صاف کر دیا ہو۔

سنگ چین۔ فضیل شہر وغیرہ۔ سنگدانہ۔ چڑیوں کا مسدہ۔ سنگ انداز

(۱) پتھر مارنے والا (۲) وہ سوراخ جو قلعوں کی دیوار میں دشمن پر پتھر یا گولی

مارنے کے واسطے بنائے جاتے ہیں۔ حیدر آباد میں زنگی کہتے ہیں۔

(۳) فلاخن جس کو حیدر آباد میں گوہن کہتے ہیں۔ سنگ نشاں جو راہ میں

کوسوں کی شناخت کے واسطے گاڑے جاتے ہیں عربی میں میل کہتے

ہیں۔ سنگ مین عقیق کو کہتے ہیں۔ سنگ سودا۔ جو پتھر پانی میں نہیں

ڈوبتا ہے۔ سنگ داغ۔ دھنض جس کو پتھر سے داغ دیں۔ اور غائق

بلا اضافت

سے بھی کنایہ ہے۔

## فصل ۳

### مرکبات لفظیہ

یکا یک - ہر ایک - اچانک - یک فعل - ہر ایک تمام اچانک -  
 یک پشت ناخن - مقدار قلیل - یک تار - تھوڑا - اندک - یک تن  
 ایک شخص - ایک تہی - اکہڑا - گرمی کی فصل کے پہننے کا - یک جلو - نیز ننا  
 یکجہت - موافق - متفق - ایک سمت - یک چشمی - کل نیک اور بد کو ایک نظر  
 سے دیکھنا - یک دست یکساں - یکدہ متفق - بہادر - یکدہ اندازہ یکساں - یکراں  
 اشقر - گھوڑا - کیت رنگ کا گمراہاں اور دم کے بال سفید ہوں - گھوڑا نہایت  
 عمدہ اور خوب ہو - یکراں تو سن - گھوڑا جو نہایت عمدہ اور اچیل ہو -  
 یک رقیب کنایہ حق تعالیٰ سے - یک رکابی - کسی کام میں بچہ ہونا اور بڑی  
 کرنا - مستعد اور معنی کوئل گھوڑے کے بھی آیا ہے - یک رنگی - بے نفاقی - اظہا  
 یکرو کردن - ملاقات وغیرہ - کسی بات کو بالکل قطع کر دینا - یکروہ - تمام و کمال

ایک زبانی۔ گنگائی کیمبر سرسرا۔ سر سے پاک۔ یکپہلو۔ تمام  
 وکمال۔ سب۔ یک سوارہ تنہا۔ اکیلا۔ ایک طرف افق اداں۔ سامنے اور مقابل  
 ہوا۔ اور ایک طرف ہونا۔ ایک فقی۔ بے ماتہ۔ کال۔ کسی فن میں استاد۔  
 یک قلم۔ بالکل۔ تمام۔ یکمشت۔ ایک دم۔ ایک وقت یکیشہ۔ خاک۔ کنایہ زمین  
 سے بطور خاک کے۔ یک نفس زون۔ کچھ کہنا۔ یک نعل۔ کناہ  
 بہت مقدار سے۔ یکے۔ مزید علیہ ایک کا ایک۔ یکے۔ کسی کے خوف سے  
 پیچھے ہٹنا۔ چیران و سر اسیم ہونا۔

## مرکبات لفظ دو

دو اسپ۔ کنایہ جلدی سے دوبارہ دوسری دفعہ۔ دو بالال  
 دگنا۔ دو بعد۔ کنایہ لمبائی اور چڑائی سے دو پڑوئرتی پھول۔ آٹا جو دو مرتبہ  
 چھانا گیا ہو۔ میدہ۔ دو پر پی رفاق۔ ایک روٹی لینے چلکا جس کا آٹا دو مرتبہ  
 چھانا گیا ہو۔ دو پیازہ۔ دو گوشت جس میں پیاز تلی ہوئی ڈال کر پکائیں۔ یا  
 وہ گوشت جس میں پیاز دوہری دے کر پکائیں۔ دو پیکر۔ برج جو زاجو  
 دو کو دک برہنہ کے آپس میں ملا ہوا ہے عربی میں اسکو توامان کہتے ہیں۔  
 اور کسی مراد و رنگ سے بھی ہوتی ہے۔ دو تار۔ نام ہے کاشل تار کے۔  
 دو تار۔ دگنا۔ دو تینہ بازی۔ مراد ہے گری کے کمال ہنر سے۔



دو جہاں - دنیا اور دیں - دو چار - ملاقات بمقابل - دو چند - دونار - دو گنا -  
 دو حرف - مراد کن سے - جو روز اول باری تعالیٰ کا حکم وجود عالم کا سبب ہوا  
 دو دلدہ - متردد - شخص شش پنج میں ہو - دو رنگ - منافی - دو برومی - تفاق  
 دو رو = دو زبان - منافق آدمی - دو شاخہ - دو شاخی - لکڑی جو بطور شکنجے  
 کے مجرموں کی گردن پر سزا کے لئے رکھتے ہیں - دو صا - کنایہ دونوں  
 آنکھوں سے دو صحن - کنایہ آسمان و زمین سے دو طفل ہندو - آنکھوں کی  
 پتلیاں - دو کون - دنیا اور آخرت - دو گال - دو گانہ - دو رکعت نماز  
 دو مار - ضحاک کے دونوں شانوں کے دو سانپوں سے کنایہ ہے - دو  
 مرتخ - کنایہ بوج اور نفس ناطقہ سے دوست آہو - کنایہ معشوق کی  
 دونوں آنکھوں سے - دو مغز - کنایہ بیدام سے دو مو - جس کے بال  
 سفید اور سیاہ ملے ہوئے ہوں - دو تون - سرنگوں و رشک سودا -  
 کنایہ دونوں سیاہ بھوں سے - دو نیم - برابر دو حصے -

## مُرکبات لفظ ۳

سہ اسپہ - کنایہ اس شخص سے جو نہایت تیز چلتا ہے - رعبہ

لبائی - چوڑائی - گہرائی سے مراد ہے - سہ برگہ - نام ایک پھول کا سہ روح

روح حیوانی - روح نباتی - روح حمادی - انہم کہ موالید ثلاثہ بھی کہتے ہر -

ظلمت۔ صلب پدر۔ شکم مادر۔ زہدان یعنی بچہ دال۔

قبیلہ۔ قبلہ یہود۔ قبلہ نصارا۔ قبلہ مسلماناں یا۔ مکہ مکرمہ۔ بیت المقدس

بیت العمور۔ یعنی قبلہ فرشتوں کا۔

نوع۔ موالید۔ نکاح۔

## مرکبات چار لفظ

چار اکان۔ صوم۔ صلاۃ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ چار اصول۔ کتاب اللہ۔ سنت  
قیاس۔ اجماع امت۔ چار کتاب۔ قرآن مجید۔ تورات۔ انجیل۔ زبور۔ چار مذہب  
خفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی۔ چار اسباب۔ چاروں علتیں۔ مادی۔ صوری۔ فاعلی۔  
غائی۔ تشبیح۔ علت جس کو سبب بھی کہتے ہیں وہ چیز ہے کہ واسطے حال ہوئے  
دوسرے امر کے وسیلہ ٹھہرائیں۔ اور اس کی چار قسمیں ہیں جو اد پر لکھی گئیں۔ علت  
مادی وہ ہے کہ سبب مسبب میں بالقوۃ داخل ہو۔ جیسے لکڑی کی نسبت تخت کی ساختہ  
علت صوری وہ ہے کہ سبب مسبب میں بالفعل داخل ہو۔ جیسے تخت کی صورت  
مربع مکس وغیرہ علت فاعلی وہ ہے کہ سبب موجود ہو جیسے نجار۔ علت غائی وہ ہے  
کہ اس سبب کے لئے وہ چیز ایجاد کی گئی ہو جیسے بیٹھنا تخت پر۔ جانتا چاہیے کہ علت غائی  
ظہور میں سبب علتوں سے موخر ہوتی ہے مگر ذہن اور فکر میں سبب علتوں پر مقدم ہے  
چار عنصر۔ آب۔ آتش۔ خاک۔ باد۔ چار طرف۔ مشرق۔ مغرب۔ جنوب۔ شمال۔

چار عرض۔ جسم مطلق۔ جسم نامی۔ حیوان۔ انسان۔ چار نفس۔ امارہ۔ لوا۔ ملہم

مطلنہ۔ چار منہ۔ نل۔ شریعت۔ طریقت۔ معرفت۔ حقیقت۔ چار تخم۔ اسبغول۔

بارتنگ۔ تخم ریحاں۔ کنوچہ۔ چار جوئے۔ جھول۔ سیول۔ نیل۔ ذرات۔ چار طوفان۔

طوفان آب قوم نوح۔ طوفان باد قوم ہود۔ طوفان خاک قوم صالح۔ طوفان آتش

قوم لوط۔ چار مرغ خلیل۔ کبوتر۔ کوا۔ مرغ۔ مور۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام

بوجہ حکم اللہ تعالیٰ کے ان چاروں جانوروں کو ذبح کر کے ان کا گوشت ایک

پہاڑ پر رکھ دیا۔ پھر اپنے نزدیک طلب کیا چاروں جانور زندہ ہو کر حاضر ہوئے

چار کان۔ کان آتشی۔ کان بصل دیا قوت۔ کان آبی کان مرجان۔ دمر دارید۔

کان بادی۔ کان نبأت قیمتی۔ کان خاکی کان الماس۔ دند و نفقہ۔ چار فصل۔

زمستان۔ تابستان۔ ربیع۔ خریف۔ چار تکبیر۔ کنایہ ہے کسی چیز کے ترک

کروینے سے اس لئے کہ چار تکبیر کنایہ ہے نماز جنازہ سے کہ اس میں چار ہی

تکبیریں ہوتی ہیں۔

## مرکبات لفظ پنج

پنج دعا۔ پانچوں وقت کی نمازوں سے کنایہ ہے۔ پنج پایہ۔ آبی جانور۔

عربی سلطان۔ ہندی کیلڑا۔ پنج گشت۔ ایک قسم کی گھاس ہے۔ ہندی پنہالو

کہتے ہیں۔ اور دو امیں کام آتی ہے۔ پنج نوبت۔ پانچ وقت کی نوبت جو

بادشاہوں اور امیروں کے دروازے پر بیٹتی ہے اور یہ پانچ وقت کی نوبت سلطان  
 منبر نے مقرر کی تھی اس سے پیشتر تین وقت کی نوبت بجا کرتی تھی پنج دھڑا  
 نو آسمانوں سے کنایہ ہے یا پانچ حواس اور اربعہ عناصر سے۔ پنج گنج۔ حواس خمسہ  
 اور نماز ہائے پچکانہ سے کنایہ ہے۔ بعضوں نے خمسہ نظامی کو کہا ہے۔ اور بعضوں  
 نے کہا ہے کہ پنج گنج عبارت ہے پر دیز کے پانچ خزانوں سے منجملہ آٹھ  
 خزانوں کے۔ پانچوں کے نام یہ ہیں (۱) گنج باد آورد۔ اس کو شاہگان بھی کہتے  
 ہیں (۲) گنج گاؤ (۳) گنج عروس (۴) گنج سوختہ (۵) گنج شاد آورد۔ پنج ارکان حج  
 شافعی کے نزدیک (۱) احرام باندھنا (۲) صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا (۳) میدان  
 عرفات میں ٹھہرنا (۴) مزدلفہ میں قیام کرنا (۵) کعبہ شریف کا طواف کرا عرفات سے  
 پلٹنے کے بعد۔ اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک تین ارکان ہیں سوائے دوڑنے و دریا  
 صفا و مروہ کے۔ اور ٹھہرنے کے تمام مزدلفہ میں۔ پنج ارکان اسلام کلمہ طیبہ  
 نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ پنج حص۔ دریافت کرنے کی پانچ قوتیں۔ ستنا۔ دیکھنا۔  
 سونگھنا۔ چکھنا۔ چھونا۔ پنج نوش۔ ایک مرکب ہے جس میں یہ اجزاء ہوتے ہیں  
 پارہ۔ قولا دی لوہا۔ تانبہ۔ ابرک۔ لوہے کا ٹیل جو آگ پر رکھنے سے ٹھٹھا  
 ہے اہل ہند اس کو سخ اُمرت کہتے ہیں۔ یعنی پانچ آب حیات۔ اس لفظ  
 کا معرب فنجوشن ہے۔ پنجرہ و پنجر۔ جو حزمشکب ہو جیسے عمارتوں  
 کی جالی وغیرہ۔ آوہ اس گھر کو کہتے ہیں۔ جس کو جانور الیٰ درنم اور طیور کے

واسطے بناتے ہیں۔ پنچنگا ۵۔ اوقات نماز ہائے پنچگانہ و نام پردہ موسیقی۔  
اور جو اس نمہ سے بھی کنایہ ہے۔ پنہجہری۔ سب سے اعلیٰ منصبدار کو  
کہتے ہیں۔

## مرکبات لفظ شش

شش جہت۔ اطراف عالم۔ پورپ۔ پچھم۔ اتر۔ دکھن۔ اوپر۔ نیچے  
ششدر۔ اُس مقام سے کنایہ ہے جس جگہ سے رہائی دشوار ہو اور مجاہد  
عاجز و حیران و متحیر کو کہتے ہیں۔ شش روز۔ پیدائش عالم کے چھ دن۔ قرآن  
میں آیا ہے۔ اللہ الذی خلق السموات والارض فی ستة ایام۔  
ترجمہ۔ اللہ ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ شش دانگ  
تمام چیز مراد ہے۔ شش خاقون۔ چھ سیارے ستارے سوائے آفتاب کے  
شش سری۔ کھرا سونا۔ شش ارکان۔ عربی ستہ ضروریہ۔ وہ چھ چیزیں کہ  
انسان جب تک زندہ ہے بدون ان کے رہ نہیں سکتا (۱) ہوا جو جسم کو گھیرے  
ہوئے ہے (۲) کھانا پینا (۳) حرکت و سکون بدن یعنی چلنا۔ بھڑنا۔ بیٹھنا۔ اٹھنا۔  
(۴) حرکت و سکون نفس۔ جیسے غصہ۔ خوشی۔ خوف۔ رنج۔ خجالت۔ (۵) سونا۔ جاگنا (۶)  
استفراغ و اجناس۔ استفراغ مثلاً پاشنہ۔ پیشاب ہونا۔ جماع کرنا۔ قصد لینا۔  
نہانا۔ احتیاس ان چیزوں کے رکھنے کو کہتے ہیں۔ ششدر۔ محل ملاک کو

کہتے ہیں اور عجب نثر و تحریر سے کنایہ ہے۔ اور ایہا نا عالم کو بھی کہتے ہیں۔

## مرکبات لفظ ہفت

ہفت دریا۔ اول دریائے اخضر دوم دریائے عمال۔

سوم دریائے قلزم اور اس کو بحر احمر بھی کہتے ہیں۔ اور قلزم عام دریا کو بھی کہتے ہیں۔ چہارم دریائے بربر۔ پنجم دریائے اوقیانوس۔ ششم

دریائے قسطنطنیہ اس کو بحر الروم بھی کہتے ہیں۔ ہفتم دریائے اسود۔ کتب اجار سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے سات دریا اس تفصیل سے پیدا

کئے۔ (۱) بحر محیط اس کو بنطش بھی کہتے ہیں (۲) بحر قیس (۳) بحر اصم (۴) بحر

مظلم۔ بحر ماس۔ (۶) بحر ساکن (۷) بحر مکی۔ یہ سب دریا ایک دوسرے پر محیط

ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے وَالْبَحْرُ مِلْحًا مِنْ لَحْلَةٍ

سبعة البحر۔ ترجمہ۔ اور دریا ہوسیا ہی اس کی پیچھے اس کے ہوں سات

دریا۔ اور صاحب برہان قاطع نے دریاؤں کے یہ نام لکھے ہیں (۱) دریائے

چین (۲) دریائے مغرب (۳) دریائے روم (۴) بحر بنطش (۵) بحر طبر (۶) بحر

جرجان (۷) بحر خوارزم۔ ہفت قراء الہی کو ہفت پیر بھی کہتے ہیں۔ اول

نافع مدنی۔ دوم ابو عمرو بصری۔ سوم ابن عامر شامی۔ چہارم عاصم کوئی۔ پنجم حمزہ کوئی۔

ششم علی کوئی لقب بہ کسائی۔ ہفتم عبید اللہ بن کثیر مکی۔ ہفت قراء

سات قرائتیں جو انھیں قراء سبعہ موصوف الصدور سے منسوب ہیں۔ ہفت کشور

(۱) چین (۲) ترکستان (۳) ہند (۴) توران (۵) ایران (۶) روم (۷) شام۔ اور

بعضوں نے بجائے ترکستان کے فرنگ کو شمار کیا ہے۔ ہفت اختر (۱) تارہ

(۲) عطارد تیرہ (۳) زہرہ ناہید (۴) شمس غور شید (۵) مرتخ بہرام (۶) شتری

برجیں (۷) زحل کیوان ہفت جوش۔ سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ جست۔ لوہا۔ سیسہ۔

۱۰ الگ۔ ہفت خط۔ ساتوں خط جو جام حبشید میں تھے اور ان کے نام

اس ترتیب سے ہیں (۱) خط جوزیہ خط جام کے کنارے تھاسب خطوں

کے اوپر (۲) خط بغداد (۳) خط بصرہ (۴) خط ازرق۔ اس کو خط سبز و خط سیاہ

و خط شب بھی کہتے ہیں (۵) خط درشکر اور خط خیرہ بھی کہتے ہیں (۶) خط کاسہ

(۷) خط فردوسیہ۔ اس خط کو مزدور بھی کہتے ہیں۔ ہفت منبع۔ قرآن مجید کے

سُلت تھے جس کو سات منزلیں بھی کہتے ہیں اس لئے کہ قاریانِ سلف نے

قرآن مجید کا ختم ایک ہفتہ (سات دن) میں مقرر کیا ہے اور سورتوں کا یقین

بہ ترتیب حروف الفاظ فنی لبشوق کیا ہے۔ ف سورہ فاتحہ سے سورہ نسا

تک۔ ہر سورہ مائدہ سے سورہ توبہ تک۔ ی۔ سورہ یونس سے سورہ نحل

تک۔ ج۔ سورہ بنی اسرائیل سے سورہ فرقان تک۔ ش۔ سورہ شعرا سے

سورہ یلین تک۔ و۔ سورہ الصافات سے سورہ حجرات تک۔ ق۔ سورہ

ق۔ سے سورہ ناس یعنی آخر قرآن تک۔ احمد نزدیک بعض علما کے

قرآن مجید باعتبار معانی کے سات قسموں پر منقسم ہے۔ وعدہ۔ وعید۔ وعظ۔

قصص۔ امر۔ نہی۔ اوعیہ۔ ہفت اورنگ۔ ہفت ستارہ نبات النعش۔ ہفت ہنگ

سفید۔ سیاہ۔ سرخ۔ سبز۔ زرد۔ کبود۔ عباسی۔ اس کو قرمری بھی کہتے ہیں۔

ہفت امام۔ مطابق مذہب اہل سنت۔ امام اعظم ابو حنیفہ۔ امام شافعی۔ امام

مالک۔ امام احمد بن حنبل۔ امام ابو یوسف۔ امام محمد۔ امام زفر۔ ہفت پردہ چشم

ان پردوں کو طبقات کہتے ہیں (۱) طبقہ متممہ (۲) طبقہ قرنیہ (۳) غنیہ۔ (۴)

عنکبوتیہ (۵) شبکیہ (۶) مشیمہ (۷) صلیبیہ۔ ہفت قلم۔ کتاب ہے سات معرّف

خطوں سے (۱) ثلث (۲) محقق (۳) توفیق (۴) ریحان (۵) رتاع (۶) نسخ (۷)

تعلیق۔ ہفت اندام۔ بحسب ظاہر۔ سینہ۔ سر۔ پشت۔ دونوں ہاتھ۔ دونوں

پاؤں۔ بحسب باطن۔ داغ۔ دل۔ جگر۔ سپرزیشش۔ زہر۔ متحدہ۔ تعبجے بجائے

معدے کے گردہ کہتے ہیں۔ اور مطابق تصریح صاحب تفسیر حسینی کے یہ

اعضا ہیں۔ چشم۔ گوش۔ زبان۔ بطن۔ فرج۔ دست۔ پا۔ اور ہفت اندام ایک

رگ کا نام بھی ہے۔ ہفت تعلیم۔ اس کو ربیع مسکون بھی کہتے ہیں۔ یعنی

چوتھائی حصہ زمین کا جو آباد ہے۔ باقی تین حصے پانی میں ڈوبے ہوئے

ہیں۔ ان اقالیم کی تفصیل بیان کرنے میں طوالت ہے۔ ہفت مردان

اقطاب۔ اوتار۔ نقبا۔ نجبا۔ ابدال۔ غوث۔ اخیار۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ اس

لفظ سے مراد صحابہ کہہ رہے ہیں جن کی تعداد سات ہے اور علی اختلاف الروایات



نام یہ ہیں (۱) میلیجا (۲) مکسلینا (۳) کشفوط (۴) تہیونس (۵) کشا فیلونس (۶)

ازر فیونس (۷) یوانس نوس۔ اور ان کے ساتھ جو کتا فار میں سورہا ہے اسکا

نام قطمیر ہے۔ ہفت زمین۔ صاحب جواہر التفسیر کی تصریح کے مطابق

طبقات زمین کے نام یہ ہیں۔ اول زمکا۔ دوم اخلدہ۔ یہ دوزخ کے

بچوؤں کا مسکن ہے۔ سوم عرفہ۔ یہ دوزخ کی کڑیوں کا محل ہے۔ چہارم

عربیا۔ یہ دوزخ کے سانپوں کا مقام ہے۔ پنجم ہولتا۔ ششم سبحین۔ اور اس

میں فاسقوں کے اعمال کا دفتر ہے۔ ہفتم عجیبا۔ اور یہ مقام ابلیس اور اس

کے پیروؤں کا ہے۔ ہفت خواں رستم۔ وہ سات منزلیں جس راہ سے

رستم کیکاؤس کی رہائی کے واسطے اطراف قلعہ مازندماں میں گیا تھا۔

ہفت خواں اسفندیار وہ سات منزلیں جدہر سے اسفندیار اپنی دونوں

بہنوں کی رہائی کے لئے قلعہ روئیں دژ کو گیا تھا۔ ہفت بہشت۔ کنایہ ہے

وشمی کی باتوں سے۔ ہفت آنہ۔ آرائش و زیور و اسباب عروسی کو کہتے ہیں۔

اور ہفت ساز کے تاروں سے بھی مراد ہو سکتی ہے اس لئے کہ رباب وغیرہ پر

سات یا نو تار ہوتے ہیں۔ ہفت گاہ۔ ہفت اقلیم سے عبارت ہے۔ ہفت گنجینہ

بادشاہان ایران کا دستور تھا کہ سات قسم کے خزانے رکھتے تھے۔ تفصیل یہ

(۱) نفود (۲) جواہر (۳) کپڑے (۴) حیوانات (۵) کھانے کی چیزیں (۶) اراضی (۷) باغات۔

ہفت کوہ۔ سات پہاڑ۔ اول کوہ قاف۔ دوم کوہ دماوند۔ سوم کوہ سراندیپ۔

چہارم کوہ گستاں پنجم کوہ درن۔ ششم کوہ لڑکیاں۔ ہفتم کوہ چین۔ اوصحاب  
مرآۃ السخیال نے سوائے ان سات پہاڑوں کے دوسرے دو پہاڑ اور بھی لکھے  
ہیں۔ ایک جبل النور۔ دوسرا جبل القمر۔ مہر ہفت۔ عورتوں کے سات  
لنگار۔ مہندی۔ مسرہ۔ پان۔ مسی۔ چوٹی۔ افشاں۔ زیور۔ ہفت دوزخ۔  
(بلاقیہ ترتیب) سقر۔ سعیر۔ نطی۔ حکمہ۔ جہیم۔ جہنم۔ ہادیہ۔ ہفت ہیکل۔  
سات دعائیں جو ہفتے کے سات دنوں میں روز ایک دعا پڑھی جاتی ہے۔

مہشت بہشت۔ خلد۔ دارالسلام۔ دارالقرار۔ جنت عدن۔ جنت المادی۔  
جنت النعیم۔ علیین۔ فردوس۔ مہشت صفات۔ معرفۃ امد علم۔ شکر بر حال من  
رضا بقسمت ازلی۔ صبر بر بلا۔ قلت رزق۔ تعظیم لامر اللہ۔ الشفقتہ۔ علی خلق اللہ  
عفت و پارسائی۔ مہشت و چہار چشم فلک۔ کنایہ ہے آسمان کے بارہ  
برجوں سے۔

## بیان لفظ گل

جس مقام پر لفظ گل تنہا بلا اضافت کسی درخت کے عام سے مذکور  
کیا جائے وہاں خاص گل مسخ (گلاب کا پھول) سے مراد ہوتی ہے جسکو  
عربی میں وزو کہتے ہیں۔ اور اگر کسی درخت کی طرف مصاف ہو اس صورت خاص  
میں اسی درخت کا پھول مقصود ہوتا ہے جیسے گل سون۔ گل زکرس وغیرہ۔

گُل کا لفظ اردو میں اکثر معنوں پر آتا ہے جن میں سے بعض یہ ہیں (۱) وہ داغ کہ آگ میں جلنے سے جسم پر پڑ جائے (۲) جلے ہوئے پینے کے تنباکو کا قُص جو تھکے کی چلم میں حقہ پینے کے وقت جل کر چلتا ہے (۳) وہ چٹرا جس کو کُفش میں اٹری کے مقام پر موچی سی دیتے ہیں۔ شیخ ناسخ فرماتے ہیں۔ ۷۰

کہہ رہا ہے اندنوں میری طرح ہر گلخُدار عطر اس کے کُفش کے گُل کا ابے کھینچ  
(۴) کبوتروں کے پروں پر جو دوسرے رنگ کے خوبصورت نشان ہوتے ہیں (۵) گھوڑے کے جسم کے خوبصورت اور موزوں وضع کے نشانات۔ (۶) چراغ یا شمع یا لمپ کی بتی جل جانے کے بعد جس قدر سیاہ ہو جاتی ہے اس کے تراشنے کے آئے کا نام گلگیر ہے (۷) کانڈ کا گول ٹکڑا جس پر افیون وغیرہ لگا کر درد سردی دُفع ہونے کے واسطے کنپٹی پر چکپاڑتے ہیں (۸) چاندی یا سونے وغیرہ کے درق کا مدور ٹکڑا جس کو معشوق پھول کی طرح مقراض سے کاٹ کر اپنی کنپٹی پر خوبصورتی کے لئے دونوں طرف جاتے ہیں (۹) وہ داغ جو معشوق کا چہلا آگ میں گرم کر کے جسم پر کھایا جاتا ہے۔ امان علی تھر کہتے ہیں۔ ۷۰

کیا حرارت ہے مری نبض میں سوزِ غم سے  
ہاتھ پر گُل ترے چہلوں کے ہیں مَرجائے ہو

## مرکبات لفظِ گل

گل رعنّا۔ دورنگ کا پھول۔ اس پھول میں اندر سُرخ اور باہر  
 زردی ہوتی ہے۔ گل گلاب۔ بعض میخواروں کی اصطلاح میں شراب کو  
 بھی کہتے ہیں۔ گل آفتاب۔ سورج کھلی کا پھول گلِ مہتاب۔ مہتاب  
 کی روشنی کے وہ ٹکڑے جو درختوں کے پتوں کے درمیان سے زمین پر  
 آتے ہیں۔ اور ایک پھول کا بھی نام ہے جس کی جیڑا باد میں گل چاندنی کہتے  
 ہیں۔ گلگشت۔ مرغوب اور تفریح کی جگہوں میں سیر کرنا۔ گلچ ایک  
 قسم کے جلوے کا نام ہے گلچند۔ مشہور دوا۔ اور لبِ معشوق سے بھی کنایہ  
 ہے۔ گلچند۔ وہ رنگین کپڑا جس کو باندھنوں کہتے ہیں گلنار ایک قسم کا  
 انار ہوتا ہے جس میں سوائے پھولوں کے پھل نہیں ہوتے مگر پھول بہت  
 بڑا ہوتا ہے اور اس کو گلنار فارسی کہتے ہیں گل افسار۔ سین ہمد کے  
 ساتھ گھوڑے کا ایک زیور سونے یا چاندی کا جو اس کے گلے میں پہنتے  
 ہیں۔ گل خمار۔ ایک خادار گھاس ہے جس کا پھول سُرخ کبودی مال  
 ہوتا ہے جیڑا باد میں کٹائی کہتے ہیں گل گرز۔ ایک پھول ہے سُرخ کبودی  
 مال۔ اس رنگ کو عرف میں عباسی کہتے ہیں۔ گلِ فشاں گلرزی۔ ایک  
 آتش بازی کا نام ہے جس کو جیڑا باد میں پھل پھری کہتے ہیں۔ گلپانگ۔

(۱) آواز شاطرانِ دلفریز (۲) مطلق شور و غل جو شادی اور خوشی کے وقت ہوتا ہے (۳) آواز بلبل (۴) آواز خوش (۵) خوشخبری۔ گل حلوادہ نقش جو پے بادام اور زعفران وغیرہ سے پھول کی طرح حلوے پر بناتے ہیں۔

**گل صد برگ** (۱) گلِ سرخ (۲) گلزار فارسی۔ گیندا۔ گل چشم۔ اندک سفیدی جو آنکھ کی سیاہی پر پیدا ہو جائے جیڈا ہی پھللی۔ گلدار نقش و نگار والی چیز اور داغدار چیز کو کہتے ہیں۔ گلشن (۱) آتشکاہ آگ کی جگہ (۲) آستان جیڈا یا بھاڑ اور چولھا (۳) اگلہ آتش۔ آگ کی چٹکاری۔ گلکلوں۔ سرخ رنگ۔ نام اسپ شیریں جو فرہاد کی معشوقہ تھی اور مجازاً ہر خوبصورت گھوڑے کو کہتے ہیں۔

**گلہام**۔ ایک فارسی راگنی کا نام ہے۔ گلیدن۔ ایک قسم کا ریشمی اور سوتی کپڑا اور معشوق سے بھی کنایہ ہے۔ گل شیریں۔ ایسی وضع بنانا جس کے دیکھنے کے واسطے دوسروں کو شوق و رغبت ہو۔ گلبن۔ پھولوں کا ہوا درخت

**گلبرگ** پھول کی نیکھڑی گل خود رو یا گل بیگانہ۔ وہ پھول جو صحرا اور باغ وغیرہ کے اطراف میں خود بخود اگتے ہیں گل کاغذی رنگین خواہ سفید کاغذ کے پھول گل غنچہ گلگونہ جبکہ صفائی رنگ کے واسطے چہرے پر ملتے ہیں گلگونہ ایک مرکب رنگین چیز ہے جس کو عورتیں چہرے کا رنگ صاف اور چکدار ہونے کے لئے استعمال کرتی ہیں گلستاں زادہ پھول۔ سبز اور کنرک زادہ۔ گلکچہ۔ مولود کے حقیقے کے دن تک خوشی منانا تا یہ اسی رسم کا

نام حیدر آباد میں چھٹی رکھا گیا ہے۔ گلدستہ مشہور و معروف مسنوں کے سوا مسجد

میں بلند جگہ پر اڈاں کے واسطے مختصر مکان یا منار بنادیتے ہیں تاکہ موزن کی

آواز دور تک پہنچے اور اردو میں ماہواری غزلوں کے پرچے کو کہتے ہیں گلکندہ

بضم اول و بضم کاف عربی و سکون نون و وال مہملہ مفرس و مخفف گول کنڈہ۔ ایک

قلعہ کا نام ہے جو حیدر آباد کن سے جانب غرب تین کوس کے فاصلہ پر واقع

ہے۔ گل جعفری۔ زرد رنگ کا پھول۔ گل لانی۔ گلفروش و باغبان۔ حیدر آبادی مالی

گلشن۔ تحفہ شاعر۔ گل پیکانی۔ لالہ پیکانی۔ گل مجری۔ ایک قسم کا

سرخ پھول۔ شجرنی رنگ۔ شاید دریائی پھول ہے۔ گل کشتی۔ وہ پھول جو ایک

پہلوان دوسرے پہلوان کے نزدیک کشتی لڑنے کو بھیجتا ہے۔ اور میر خجاست شاعر

کی شنوی کا بھی نام ہے۔ جس میں کشتی کے اصطلاحات بیان کئے ہیں۔ گل پیادہ

جس کی گھریا چھوٹی ہوٹل زکس و لالہ و سوسن۔ بنفشہ وغیرہ۔ اور گل خورد کو بھی

کہتے ہیں۔ گلگیر۔ ایک خاص وضع کی مقراض جس سے شمع و چراغ وغیرہ کا

گل کترتے ہیں۔ گلدہم۔ ایک قسم کا جانور جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور دم

کے نیچے سُرنخی ہوتی ہے۔ حیدر آباد میں اس کو بھی بلب کہتے ہیں۔ یہ جانور

آپس میں لڑائے جاتے ہیں۔ خواجہ آتش کہتے ہیں۔ ع

شوق اندوں اس گل کو ہے گلدہم سے زیادہ

گل بازی۔ اضافت کے ساتھ وہ پھول جس کو دو شخص کسی قدر فاصلے پر کھڑے ہو کر

لے حیدر آباد میں باغات کے کبھی بولتے ہیں۔

ہاتھ ذرا بلند کر کے ایک دوسرے کی طرف پھینکتے ہیں۔ یہ تار گھڑیوں بندھا رہتا ہے کہ پھول زمین پر نہیں گرنے پاتا اور جس سے پھول گر جاتا ہے اس کو اکثر پلوں سے اٹھانا پڑتا ہے۔ گل خندہ۔ ہر ایک کھلا ہوا پھول اور منہ کھول کر مہنسا ہفتہ۔ گل طرہ۔ ایک قسم کا سرخ پھول جیلابی کلند۔ گلاب جاہن۔ ایک مٹھائی کا نام ہے اور بنگالے میں ایک پھل کو بھی کہتے ہیں۔ گل نیچ۔ ایک قسم کی کیل کا نام ہے۔ گلاب پاش۔ ایک ظرف کا نام ہے جس سے گلاب وغیرہ چھڑکتے ہیں۔ گلآبی۔ چھوٹا گول شیشہ رنگین اور پھولدار۔ ایک رنگ کا بھی نام ہے۔ گلداران۔ وہ ظرف جس میں پھولوں کا گلہ سستا یا پھولوں کا درخت رکھتے ہیں۔ گلدارم۔ چھوٹا جال۔ پھندار اور مجازاً نفس کو بھی کہتے ہیں گلچیں باغیاں۔ بالی۔ گل پیرہن۔ معشوق سے کنایہ ہے۔ گل اپر۔ ابر کا ٹکڑا۔ بدلی کا ٹکڑا۔ گل مشکلی۔ ایک سیاہ پھول۔ گل تسبیح۔ تسبیح کا امام۔

## مرکبات لفظ مہر

سرتنہا۔ اضافت کے ساتھ۔ یکہ و منفرد کو کہتے ہیں۔ سہرکوب سوائے معنی ترکیبی کے اس کو کہتے ہیں جو اپنے اقراں و اشال میں زیادہ بلند مرتبہ ہو۔ اور دندہ جس کو کلڑی۔ تھیر۔ اور مٹی سے بلند جگہ پر لڑائی کے واسطے بناتے ہیں۔ ..... سر شیب۔ سرنگوں۔ اندھا۔ سراب۔ سب دابہ

تہ خانے کو کہتے ہیں۔ **سرسرست**۔ باضافت فی الفور۔ جلد۔ اور بلا اضافت  
 حقیر و کم۔ **سرسرست**۔ خادم خدمت کرنے والا۔ اور کنایہ والی سے بھی ہوتا ہے  
**سمر تاج و سر آغوش**۔ کیسو پوش زناں۔ مانند بیسی تھیلی کے ہوتا ہے جس  
 میں بالوں کو رکھتی ہیں۔ اور یہ طریقہ زنانہ عجم کا ہے۔ **سرقوج**۔ واد معروف  
 اور جیم عربی کے ساتھ کشتی کے ایک پہنچ کا نام ہے۔ **سرو ح نقش و نگار** جو کتاب  
 کے پہلے ورق پر بناتے ہیں۔ **سرمکند**۔ جائے پناہ و جائے محافظت۔ **سبب**  
**نجات**۔ دوجہ۔ **سرمآمد**۔ بہتر۔ ممتاز۔ **سردار**۔ کال۔ **سرسشار**۔ لبریز۔ مست۔ بخود۔  
**سرو کار**۔ خواہش کار۔ **مطلب**۔ غرض۔ **سرسرشمہ دار**۔ جو شخص کسی چیز کا موجد  
 ہو۔ **سرسر تیز**۔ ہر چیز نوکدار۔ اور مجازاً سرکش و جنگجو کو بھی کہتے ہیں۔ **سرسر عشر**  
 بقیم عین وہ دس آیتیں جو بچوں کو تسبیہ خوانی کے وقت تیر کا و تیما پڑھائی  
 جاتی ہیں۔ اور لفتح عین وہ نشان جو دس آیتوں کے بعد قراں شریف میں  
 بنایا جاتا ہے جس کو رکوع کہتے ہیں اور اس کی نشانی حرف ع ہے۔ **سرسرچ**  
 صاف و خلاصہ۔ ہر چیز۔ اور شور بایا گلاب یا شراب وغیرہ جس کو پہلے خوش میں  
 دیگ سے لیتے ہیں۔ **سرسر خوش**۔ جو شخص شراب کے نشے سے خوش ہو۔  
 اور جس کی مستی معتدل ہو۔ واضح رہے کہ مستی کے چار درجے ہیں۔ اول **سرسر خوش**  
 دوم **تر دماغ**۔ سوم **یہ مست**۔ چہارم **خراب**۔ **سرخ خط**۔ خوشنویسوں کی لکھی ہوئی کھلی  
 اور خطا یادداشت روز نوکری کو بھی کہتے ہیں۔ **سرمشوق**۔ خوشنویسوں کی لکھی ہوئی



وصلی جن کو دیکھ کر مشق کرتے ہیں۔ سرچنگ۔ زور سے کسی کے سر پر ہاتھ مارنا جیٹا بڑی دھنپ۔ سرانجام۔ آخر دانتھائے ہر چیز و پائے کار۔ سگم۔ بھیم کان فارسی۔ بے ابتدا و بے انتہا۔ سرقلیاں۔ علم جو حق پر رکھتے ہیں سرگرم۔ مشغول اور کسی کام میں مشغول ہونے والے کو کہتے ہیں۔ آرمست کے معنی بھی ہیں۔

سرپنچ۔ (۱) پنچہ دست (۲) زور و قوت (۳) ہماڑا ظلم و تعدی۔ (۴) مرد قوی دست جس نے مشق کر کے اپنے پنچے میں زور بڑھایا ہو۔ (۵) ظالم اور قوت دار آدمی

سر حلقہ و عقل۔ عقل اول سے کنایہ ہے۔ بنا بر مذہب حکماء عقل اول سے وہ فرشتہ مراد ہے۔ جس سے دوسرے فرشتے پیدا ہوئے اور اس کو جوہر اول بھی کہتے ہیں اور ہر ان قاطع میں لکھا ہے کہ عقل اول سے نور محمدی مراد ہے۔ اور جبریل سے بھی کنایہ ہے علیہا السلام۔ سر سخن بلاضافت۔ ابتدائے کلام۔ عنوان۔ داستان۔ سراچہ۔ چھوٹا مکان۔ ایک قسم کا خیمہ۔ اور عموماً چھوٹے خیمے کو بھی کہتے ہیں۔ سرخانہ پائیہ۔ رتبہ۔ رتبہ۔ ہر چیز کی انتہا۔ اور موسیقوں کی اصطلاح میں بلند آواز کو کہتے ہیں۔

سر اسیمہ۔ شوریدہ و پریشاں۔ سر سجدہ۔ مہر نماز جس پر سجدہ کرتے ہیں۔ سجدہ گاہ۔ سر پوشیدہ۔ پوشیدہ و پاکیزہ۔ سرگزشت۔ واقعات سابقہ۔ پہلی حالت سرگردگی۔ افسری و سرداری۔ سر بازار۔ بازار میں آوارہ پھرنا۔ سر پرہی

اور ہستام کرنا۔ (۴) ممتاز ہونا۔ سرخوشی۔ سرور و فہ شرب و مستی معتدل سرگوشی  
 کسی کے کان میں آہستہ بات کہنا سرسپتی۔ کسی کی غنچا اور دھکنا۔ سر آوری۔ گرد آوری  
 سر نوشت۔ خط پیشانی۔ سربراہ۔ عملدار۔ سر حساب۔ واقف۔ آگاہ۔ متنبہ۔ سر شستہ  
 دفتر۔ سرکار کسی کام کا ہستام۔ سر طوق۔ بلا اضاف۔ جذباتی گلشن۔ سر دوستی  
 جو چیز حاضر ہو اور باصطلاح قلندر راں چوبدستی کو کہتے ہیں سر لوٹش۔ ظرفی وغیرہ  
 پر ڈھانکنے کی چیمیز۔ سر اسر۔ سرتاپا۔ باکل۔ سرحد۔ کسی ملک یا شہر وغیرہ کی  
 انتہائی حد۔ کنارہ۔ انتہا۔ حد فاصل۔ سر نامہ۔ مکتوب الیہ کا القاب و نام و نشان وغیرہ  
 سر تیج۔ ایک قیمتی زیور کا نام ہے مرد جو بچہ دای پر لگاتے ہیں۔

سر رو۔ ایک رگ کا نام ہے سرزنش۔ ملامت کرنا اور نفی کرنا۔ سر زمین۔  
 شہر ولایت۔ قطعہ زمین۔ سر سبکی۔ پریشانی۔ سرگرداں۔ پریشاں۔ آوارہ۔ سر راہ  
 اولاد۔ آقا زادہ۔ پہلی تہیج۔ سر گرم۔ مستعد۔ چالاک۔ تیز۔ سرخیل۔ سرگرد  
 افسر سردار قوم۔ سبزو۔ تازہ۔ سرگروہ پیشوا۔ سرافراز۔ سر بلند۔ سر چشمہ چشمہ  
 سر منگ (۱) سردار لشکر (۲) ہر اول (۳) نقیب (۴) چہدار (۵) پہلوان (۶) کوکوال

سر اپا خلعت۔ یعنی تمام روز اول تا آخر۔ و وصف جملہ اعضاء مشوق۔ سر انداز۔

مقننہ۔ اور اس شخص کو کہتے ہیں جو ناز و نفوت سے چلتا ہے۔ سرگرداں۔ کشیدہ خاطر

نا ارض۔ مخمور۔ خمار آلود۔ سرتابی۔ کسی کا حکم نہ مانتا۔ مخالفت۔ سر کو چکی۔ فرومانگی۔

بیقدری۔ حیات۔ سرور ہوا۔ مشاق۔ پریشاں۔ آوارہ۔ سر پے۔ بکسر اول و کسر اول

مہمند و نسخ باع فارسی۔ سمر اسپردہ۔ اخافت مقلوب۔ یعنی پردہ سرائے  
 (مکان) اور خیمے کو کہتے ہیں اور اونچی قنات جو گردا گرد خیمے کے لگائی جاتی ہے  
 سمر زلف۔ صاحب مصطلحات لکھے ہیں کہ زلف سے کنایہ ہے اور صاحب  
 برہان نے ناز و عشوہ و عتاب کے معنی لکھے ہیں۔ سمر گزشتہ زندگی سے تنگ  
 جان سے بیزار۔ جینے سے عاجز۔ سمر کر وہ۔ بکان عربی۔ سرگروہ۔ سردار۔

## بعض فارسی الفاظ جن میں سمر کا لفظ ہے

سمرایہ مطلق مکان۔ اور وہ مکان جو مسافروں کے فروکش ہونے کے  
 لئے شاہراہوں پر اور شہروں میں بنادئے جاتے ہیں سمراب۔ ریگ صحرا جو گریو  
 میں بوجہ تابش آفتاب کے دور سے پانی معلوم ہوتی ہے۔ اور چاندنی راتوں میں  
 بھی یہ دھوکا ہوتا ہے۔ سمر اندیب۔ بجزیرہ ہے ہندوستان سے دکن طرف۔ اسکو  
 سیلان بھی کہتے ہیں اور ہندی میں سنگلدیپ۔ اور اس جزیرے میں شہر آباد ہے  
 اُس کو بھی سمر اندیب کہتے ہیں۔ سمر و رعنا خوبصورت اور خوشنما سرو کو کہتے ہیں اور  
 معشوق سے بھی مراد ہوتی ہے اور سرو دورنگ کے بھی معنی ہیں۔ سمر و سپاہ۔  
 سرو کا چھوٹا درخت جو آدمی کے قد کے برابر ہے اور نہایت خوشنما ہوتا ہے سمر و آرا  
 سرو جس میں ایک سیدھی شاخ ہو۔ سمر و سہی۔ سرو و شاخہ جس کی دونوں شاخیں  
 سیدھی ہوں۔ سمر و ناز جس کی شاخیں ہر طرف جھکی ہوتی ہیں۔ سمر و۔ ہمیشہ و دائم

اور ایک بزرگ کا نام ہے جن کی فارسی کی رُباعیاں مشہور ہیں۔ **سروش**۔ نام  
جبریل علیہ السلام۔ اور جو فرشتہ نیک پیغام لائے۔ اور آوازِ غیب جس کو الہام  
کہتے ہیں۔ **سرد مہر**۔ یہ محبت دینے والے اور معشوق سے بھی کنایہ ہے **سراثر**۔  
پوشیدہ چیزیں۔ **سرد او**۔ کلام منظوم و افسانہ **سرج**۔ گھوڑے کا زین۔  
**سرسف**۔ حیدر آبادی سرسوں۔ ایک درو تھم ہوتا ہے جس کا تیل نکالا جاتا ہے **سرخس**  
خراسان کے ایک بڑے شہر کا نام ہے۔ **سرخس**۔ مغرب سترمہ حیدر آبادی پتھو  
ایک قسم کا ساگ ہے۔ **سرخس**۔ مغلوں کے ایک سردار کا نام ہے **سرخس**  
گل۔ خفیف جاڑا۔ گلابی جاڑا۔ **سرخس**۔ آسمان پر ایک شکل کا نام ہے  
**سرخس**۔ ایک بد آواز شخص کا نام ہے۔ **سرخس**۔ شہنا۔ **سرخس**۔ وہ مرض  
جو داغ میں دم ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور تحلیل داغ ظاہر ہوتا ہے  
**سرخس**۔ ایک آبی جانور جو تالابوں اور دریاؤں میں رہتا ہے اور منیٹک کے  
برابر ہوتا ہے حیدر آبادی میں لکھا کہتے ہیں اور آسمان کے بارہ برجوں سے ایک  
برج کا نام ہے جو اسی جانور کی صورت پر ہے اور ایک قسم کے چھوڑے کا  
بھی نام ہے۔ **سرخس**۔ اول و ثانی و ثالث۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اجراء میں  
سمان۔ **سرخس**۔ شاخ جوان حیدر آبادی سینک۔ **سرخس**۔ ایک چھوٹا خوبصورت  
پرنڈہ ہے جہ آباد میں مولانا کہتے ہیں۔ **سرخس**۔ منفی اسرائیلی۔ اور کنایہ ہے  
سامری اور دوسرے کافران بنی اسرائیل سے۔ **سرخس**۔ ایک بزرگ کا نام ہے

سہرا۔ جاڑا۔ سہر سوختہ جو چیز جاڑے کی شدت سے ضائع و تباہ ہو جائے خواہ نباتات ہوں خواہ حیوانات۔ سہر و چراغ حال لکڑیوں سے سہر کے درخت کے مانند بنا کر اس پر روشنی کرتے ہیں۔ سہر نشیں۔ پس رو۔ پیچھے چلنے والا۔ سہرا نہ۔ جزیرہ ٹکس۔ سہر پچھا۔ روٹھن جو اپنے لمبے بالوں کو لپیٹ کر جوڑے کی طرح سہر پر رکھا ہے جیسے مدارے فقیر اور جوگی۔ سہرا پیر۔ مال۔ اسباب۔ پونجی۔ سہر و سامان۔ مال۔ اسباب۔ ضروریات کی چیزیں۔ سہر زور۔ زبردست۔ سہر کش۔ زور آور طاقتور۔ سہر زوری۔ سہر کشی۔ انحراف۔ ڈھٹائی۔ سہر ہر۔ غالب۔ سہر نو۔ نئے سہرے۔ سہر گرانی۔ خار۔ درو سہر۔ تکلیف۔ سہر کشی۔ بغاوت۔ بدخواہی۔ بیوفائی۔ مافرمائی۔ عدل حکمی۔ سہر قرازی۔ عزت۔ ناموری۔ امتیاز۔ رفعت۔ منزلت۔

## بعض اردو الفاظ جن میں سہر کا لفظ ہے

سہر ڈوب۔ واو مہول کے ساتھ کوئی شخص یا کوئی چیز جو کسی کیفیت یا کسی رنگ میں غرق ہو۔ سہر سہرا رہنا۔ غالب رہنا۔ سہر پٹ۔ ایک گیس کا نام ہے ہندی میں کچھ پتھر کہتے ہیں سہر پٹ گھوڑے کی ایک قسم کی تیس زعفران۔ سہر چوٹ۔ امرنگوار و غلاف طبیعت۔ سہر گم ساقوں سہروں کا مجموعہ۔ سہر مہربان۔ کسی امر میں زیادہ فکر و تردد کرنا۔ سہر مکھ اور سہر مکھ مقابل اور رو بہ رو۔ سہر مٹی ٹکین عاجزی و خوشنما۔ اور کشتی کے ایک پہیے کا نام ہے۔ سہرونی۔ ایک قیم کا رنگ ہے

میر کھنسی کسی کام میں مشقت اور بہت فکر۔ سرب گھن پورا گھن سوچ گھن ہو۔ یا  
چاند گھن۔ یعنی جس میں پورا قریض بے نور ہو جائے۔ سسراوگی۔ بودھ مذہب کا  
ماننے والا شخص۔ سسرتا پرتا۔ حصہ بخرو۔ بانٹ چوٹ۔ سسرا انجام۔ انتظام۔ سسرا ہونا درجے  
ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ کسی کام میں نہایت مصروف ہونا۔ سسرا ہنا تعریف و توصیف کرنا۔

## بعض الفاظ اور ان کے مرادفات

آسمان۔ سما۔ سپہر۔ فلک۔ چرخ۔ گردوں۔

ابر۔ سیاح۔ غیم۔ میغ۔ غمام۔ عین۔ غین۔

اختر۔ ستارہ۔ کوکب۔ کواکب۔ نجم۔ انجم۔ نجوم۔ تیر۔ ثریا۔

ارتباط۔ اتحاد۔ اتفاق۔ خلت۔ مودت۔ موالات۔ اختصاص۔ وفاق۔ دوا

تودہ۔ خلوص۔ اخلاص۔ ولا۔ تولا۔ اخلاط۔ دوستی۔ یاری۔ الفت۔ محبت۔

آزار۔ ایذا۔ تکلیف۔ عقوبت۔ اذیت۔ رنج۔ الم۔ زحمت۔

اسپ۔ فرس۔ توس۔ سمند۔ شبیر۔ رخس۔ کیت۔ یکراں۔ گلوں خیل

خیبت۔ یارگی۔ ابرش۔ اشقر۔ ادہم۔ خنک۔ جرم۔ جردہ۔ زردہ۔ سوسنی۔ سبزہ۔ الین کیت۔

اظہار۔ ابراز۔ اعلان۔ وضاحت۔ توضیح۔ تبیین۔ تصریح۔

آغاز۔ شروع۔ عنوان۔ دیباچہ۔ پند۔ فاتحہ۔ اول۔ ابتدا۔ افتتاح۔ خطبہ۔

آفریں۔ مرجا۔ جدا۔ احنت۔ تھیں۔ شاباش۔ بارک اللہ۔ ماشاء اللہ۔

سبحان اللہ۔ جزاک اللہ۔

افسوس۔ تاسف۔ حیف۔ تلاف۔ مہیہات۔ واسے۔ دریغ۔ وادایا۔

آفتاب شمس۔ خورشید۔ مہر۔ غور۔ بھیا۔ شارق۔ یوح۔ نیر اعظم۔

امید۔ آرزو۔ رجا۔ توقع۔ ترصد۔ ترقب۔ چشم۔ چشمداشت۔ ال

تولا۔ تمنا۔

انجام۔ خاتمہ۔ ختم۔ اخیر۔ عاقبت۔ انتہا۔ منتہا۔ اختتام۔ فرجام۔

بادشاہ سلک۔ خاقان۔ قاقان۔ سلطان۔ حکمران۔ شاہ۔ شہنشاہ۔ خیمرو۔

تاجدار۔ شہزاد۔ جہاں دار۔ خدیو۔

باغبان۔ کدیور۔ نخلبند۔ سروپرا۔ سن کارگل۔ پرورگل۔ دوست۔

چمن آراء۔ چمن پیرا۔ گلشن آراء۔ گلشن پیرا۔

بخیل۔ مسک۔ خیس۔ بخل۔ نسیم۔ شوم۔ جزیرس۔

بدن۔ جسم۔ جثہ۔ جد۔ تن۔ وجود۔ قالب۔ اندام۔ کالبد خاکی۔

برابر۔ ہمسر۔ مہخال۔ مقابل۔ عدیل۔ نظیر۔ مانند۔ متوازی۔ محافی۔

مساوی۔ مستوی۔

بزرگ۔ جلیل۔ جل۔ نجیب۔ اشرن۔ شریف۔ گرامی۔ فخم۔ عظیم۔ مخم۔

معظم۔ شرگ۔ جمید۔ امجد۔ سامی۔ اکرم۔ مہین۔

بلبل۔ مندلیب۔ ہزار و اتان۔ ہزار۔ ہند۔ کعبیت۔ غنادل۔ شب ہنگ۔

بہادر۔ شجاع۔ شجیع۔ دلیر۔ دلاور۔ جری۔ جوانمرد۔ پردل۔ ہل  
شیردل۔ مبارز۔

بہتر۔ اولیٰ۔ انب۔ خوب۔ پسندیدہ۔ عمل۔ نفیس۔ مستحسن۔ زیبا۔

بیمار۔ مریض۔ علیل۔ یقیم۔ رنجور۔ کسلند۔ ماندہ۔

بیماری۔ مرض۔ علت۔ سقم۔ رنجوری۔ داء۔ عارضہ۔

پرہیز۔ اجتناب۔ احتراز۔ تجنب۔ حذر۔

پُر۔ لبریز۔ مملو۔ لبالب۔ مملو۔ مالامال۔ ملبب۔ سرشار۔

پیکر۔ شکل۔ صورت۔ ہیئت۔ ظلت۔ تمثال۔ لقا۔

پیدائش۔ خلقت۔ امکان۔ ابلاغ۔ اختراع۔ حدوث۔ آفرینش۔

جہات۔ سرشت۔ خمیر۔

تحریر۔ ترقیم۔ تطیر۔ ترسیم۔ تسوید۔ ارتسام۔ رقم۔ ارقام۔ نوشت۔ کتابت۔

نگارش۔

تفویض۔ تحویل۔ حوالہ۔ سپردگی۔ دہ۔

تقدیر۔ قسمت۔ نصیب۔ نخب۔ سرنوشت۔ طالع۔ مقسوم۔

تمام۔ جملہ۔ کل۔ سائر۔ ہمہ۔ ہرگی۔ ہرگناں۔ جمیع۔ سراپا۔ سراسر۔

تیغ۔ شمشیر۔ صمام۔ صام۔ سیف۔ جواز۔ حمام۔ پرند۔ پلاکٹ۔

انگن۔



جدید۔ مجدد۔ نو۔ طریف۔ طرفہ۔ حادث۔ تازہ۔

جنون۔ دیوانگی۔ خبط۔ المیولیا۔ مینا۔ سودا۔ قطرب۔

حور۔ ظلم۔ ستم۔ اشتہم۔ خجا۔ تعدی۔ اعشاق۔ حیف۔ بیداو۔

بہال زمانہ۔ عالم۔ دنیا۔ گیہاں۔ زماں۔ ربیع مسکون۔ گیتی۔ زمین۔ خلق

دہر۔ دور۔ عہد۔ عصر۔ کون۔ اناہم۔ روزگار۔

خاندان۔ قبلہ۔ خانوادہ۔ دودھ۔ دودمان۔ تبار۔

خیالت۔ شرمندگی۔ افعال۔ خبلیت۔ شرمساری۔ تشویر۔ ندامت۔ چیا۔

شرم۔ آزر۔ حجاب۔

نخشم۔ تہر۔ غصہ۔ خنکی۔ غضب۔ عتاب۔ طیش۔ غیظ۔

خوف۔ ترس۔ رعب۔ مہابت۔ ہدیت۔ ہول۔ ہراس۔ بیم۔ ہم۔ مخافت

دہشت۔ خطر۔ باک۔ مبالات۔ فزع۔ اندیشہ۔ دغدغہ۔

خوش۔ شاد۔ شادال۔ فرحان۔ خرم۔ خرسند۔ مسرور۔ فرخاک۔

بتیج۔ بیاہش۔

خواہش۔ رغبت۔ شہوت۔ طوع۔ اشتہا۔ اقتضا۔

وَر۔ لَو۔ گوہر۔ مروارید۔ دُرہ۔ گہر۔

ول۔ قلب۔ جہاں۔ خاطر۔ بال۔ ضمیر۔ فواد۔

دوات۔ مجرہ۔ نون۔

ویر۔ بجاو۔ ہسکد۔ کشت۔ کلیسا۔ صومہ۔ صنم خاں۔ صنم کدو۔ ناؤس۔  
 راہ۔ چاہ۔ طریق۔ رگزر۔ رگزار۔ بیل۔ منفذ۔ گزرگاہ۔ رستہ۔ راستہ۔  
 روشنی۔ نور۔ تنویر۔ لہ۔ لمح۔ تجلی۔ طہو۔ مینا۔ اچھلا۔ فروز۔ فروغ۔ شعاع۔ بہا  
 شد۔

زباں۔ ہر۔ ہادی۔ راہنما۔ مرشد۔ مہدی۔ دلیل۔  
 زیر۔ تخت۔ بہت۔ لطیف۔ فروز۔ اعلیٰ۔ سافل۔ ضعیف۔  
 زمیہ۔ ستم۔ مرقاہ۔ معراج۔ زردبان۔  
 زبانی۔ نقصان۔ خسران۔ خسارہ۔ خسارت۔ نقص۔ غفل۔ زال۔ عین۔  
 ساقی۔ پیرنیاں۔ بادہ فروش۔ بیغ۔ پیرنجانہ۔ قح پیا۔ مے فروش۔  
 پیانہ پیا۔ حریف۔ سیکم۔ پیر خرابات۔ منجھ۔ خمار۔

مہرشار۔ مددوش۔ غمخور۔ صیت۔ پیہست۔ خراب۔ ہر خوش۔  
 ہمش۔ نافرماں۔ ریخہ۔ باغی۔ عاصی۔ متمد۔ مرید۔  
 سخی۔ باذل۔ فیاض۔ دریادل۔ درپاش۔ جواد۔  
 سرور۔ خوشی۔ شادی۔ فرح۔ فرحت۔ طرب۔ شادمانی۔ خرمی۔ غمزدی  
 نشاط۔ ابتہاج۔ ارتجاج۔ بہجت۔ مسرت۔ انہباط۔

سعد۔ مسود۔ اسعد۔ سعید۔ خجستہ۔ فرخندہ۔ ہماوول۔ پچول۔ مبار۔ بچو  
 سفر۔ سیاحت۔ رطت۔ غربت۔ مسافرت۔ نہضت۔ ارتحال۔

## رحیل - سیر

شہرف - جلالت - نبالت - نہایت - شہامت - شرافت - مفاخرت - سگرت -

بزرگی - عجد -

شراب - دہام - بادہ - مے - رقیق - رادوق - خمر - صہبہ - ل

بہت - الغیب - قرقف - دختر زر - تیند - آفتاب -

شور - خروش - شعب - غریو - غوغا - غل - غلغلہ -

شیر - اسد - صیغم - ضرغام - حیدر - غضنفر - عباس - ہزبر - بیر - لیث -

حارث - دلہات -

صبر - شکیب - شکیبائی - صیوری - اصطبار -

ظاہر - اظہر - مطہر - المہر - طیب - مطیب - اقدس - مقدس - قدوس -

منزہ - مبرا - بری - مستطاب - نظیف - پاک -

طیلسال - چادر - بردا - کساء - بزد -

ظاہر - اظہر - بارز - واضح - لائح - عیاں - منکشف - مکشوف - باہر - آشکار

آشکارا - ہر ملا - ہودیا - پدیدار - پدید - فاش - مبرہن -

ظہور - بروز - نمود - وضوح - شہیوع - وقوع - شہود - کشف - انکشاف -

عالم - فہیم - عقل - دانا - زیرک - خیر - ہوشمند - دانشمند -

عاجز - حقیر - حقہ - خاکسار - مستہام - ضعیف - خفیف - مستمند -



کشان - فراخ - وسیع - عریض - بسیط - مبسوط - باز - وا - پهن -  
پہن - بسط -

کم - قلیل - اقل - چیزے - قدرے - برے - شہرے - بندے -  
شہہ - اندک -

کیمینہ - فرومایہ - دون - ادنیٰ - ارذل - رذیل - رذالہ - سفلہ -  
گلستان - بوستان - بستان - چمنستان - چمن - گلشن - باغ - باغچہ  
حدیقہ - روضہ - ریاض - گلزار - گلگدہ -

گمان - ظن - شک - وہم - زعم - ریب - احتمال - شبہ - خدشہ -  
گناہ - جرم - عصیان - معصیت - جنایت - ذنب - جرمیہ - اثم - پڑہ - خطیئہ  
خطا - خطایا - معاصی -

گور - قبر - لحد - مرقد - مزار - مقبرہ - تربت -

لباس - کسوت - جامہ - پہنوس - پوشش - پوشاک - رخت -

لشکر - عسکر - جیش - ہوکب - جند - فوج - کوکبہ - جرّار -

مالدار - منعم - محشم - متمول - غنی - دولت مند - توانگر - مستطیع -

محکم - مضبوط - استوار - پائدار - مستحکم - قویم - جہیزل - متین - سدید -

راسخ - وثاق - حصین -

مخفی - بہناں - پوشیدہ - مخفی - مستور - مستتر - مضمحل - نہال - نہفتہ - خفیہ -



نظیر۔ مثل۔ مثال۔ مماثل۔ ہمنگ۔ آسا۔ مانا۔ ہچو۔ لباں۔ ساں۔

وش۔ سحر۔ شبیہ۔ شبہ۔ مشابہ۔ تشابہ۔ باکلیہ۔

نگہبان۔ مار۔ محافظ۔ محافظ۔ پاساں۔ قیب۔ راعی۔

ورع۔ زہد۔ تقویٰ۔ تورع۔ پرہیزگاری۔ اتقا۔

وصف۔ حمد۔ نعت۔ منقبت۔ توصیف۔ تحریف۔ مدح۔ ثنا۔ مدح۔

تسائش۔ نیایش۔ تحسین۔ حمد۔

وصل۔ وصال۔ مواصلت۔ یکجائی۔ قرب۔ قربت۔

ہمیشہ۔ دائم۔ دوام۔ دام۔ علی الدوام۔ مستدام۔ ہمارہ۔ خلود۔ فلد۔

مستمر۔ پیوستہ۔ سرمد۔ جاوید۔ اید۔

یار۔ حبیب۔ محب۔ انیس۔ بمنہض۔ نگہسار۔ رفیق۔ ندیم۔ ہمدم۔

ہوادار۔ غمخوار۔ دوست۔ تحلیل۔ مخلص۔ ہواخواہ۔

# اب (م)

## فصل (۱)

اربابِ بلاغت نے صنائع و بدائع کی دو قسمیں مقرر کی ہیں معنویہ لفظیہ اور ہر قسم کے تحت کئی کئی قسمیں درج ہیں۔ لیکن جتنی قسمیں کہ درج ہیں ان سے کہیں زیادہ اور مرتب ہو سکتی ہیں۔ مگر صنائع و بدائع پر دلدادگی فنِ شعر کے اصلی مقصد اور حقیقی تکمیل سے محروم کر دیتی ہے۔

یہاں صنائع و بدائع کے بیان سے میر انشاؤں یہ نہیں کہ بلکہ شعر اس طرف رجوع ہوا بلکہ جہل شے سے علم شے بہتر ہوتا ہے موقع محل پر اگر اس کا استعمال کیا جائے تو ایک گراں بہا جوہر کا کام دیتا ہے اور اس فن میں غلو و تعثر و تخریب شعر کو کہیں ضعیف المعنی اور کہیں مہمل کر دیتا ہے۔ لیکن صنائع لفظیہ سے صنائع معنویہ



آحسن ہیں۔

منجملہ اور صنائع و بدائع کے پہاں چھ منتخب و ریحہ کے ہوتے ہیں۔

## صنائع لغویہ

۱ مرآۃ التظہیر ۲ طباق ۳ تشبہ و تشبیل ۴ استعارہ کنا  
۵ توشیح ۶ تحفیں ۷ مقلوب ۸ مہر ۹ مہر ۱۰ مہر ۱۱ مہر ۱۲ مہر ۱۳ مہر ۱۴ مہر ۱۵ مہر ۱۶ مہر ۱۷ مہر ۱۸ مہر ۱۹ مہر ۲۰ مہر

## صنائع منویہ

۱ ایہام ۲ لف و نشر ۳ تلخیص ۴ برعہ الاستہلال  
۵ مبالغہ

ایہام۔ ایسا لفظ استعمال کیا جائے جس کے دو معنی ہوں اور

متکلم کو معنی بھید مراد ہوں۔ مثلاً

لایستعین کا ہے اس سے خوش خط کی لطف ہم تو کا فر ہوں اگر نب سے ہواں سلام کے

لف و نشر۔ لغت میں اس کے معنی لپیٹنے اور پرانگندہ کرنے کے ہیں

اور اصلاح علم بیان میں پہلے بیان کی تشریح کے ہیں اور اس کی رد قہیں ہیں

مرتب، غیر مرتب۔ غیر مرتب کی پھر دو قسمیں ہیں۔ غیر مرتب با ترتیب۔

غیر مرتب بے ترتیب۔

مرتب کی مثال۔

۱ برید و درید ۲ شکست و بیت ۳ بلاں ۴ راسخ و سینہ ۵ و پاؤ دست

پہلے مصرع میں پہلے برید ہے۔ دوسرے مصرع میں اس کے متعلق

برید و درید و شکست و بیت بلاں راسخ و سینہ و پاؤ دست

دوسرے نمبر پر واقع ہے۔ شکست کا علاقہ پائے سے ہے اور ہر ایک تیسرے نمبر پر واقع ہوئے ہیں۔ بست کی نسبت دست سے ہے اور ہر ایک چوتھے نمبر پر واقع ہیں۔ یعنی علی الترتیب پہلے مصرع کے واقعات اور متعلقات دوسرے مصرع میں بیان کئے گئے ہیں۔

### غیر مرتب یا ترتیب جیسے ۷

باغ میں دیکھوں گلاب و گون و منبل اگر زلفِ دلبر چشمِ دلبر روئے دلبرِ باد آئیں  
دوسرے مصرع میں اس ترتیب کو بالکل الٹ دیا ہے یعنی پہلے مصرع کے پہلے لفظ کی تشریح دوسرے مصرع کے آخر یعنی گلاب و واقع ہوئی ہے۔ اور اسی طرح پہلے مصرع کی ترتیب کو قلب کر لیا ہے۔

غیر مرتب بے ترتیب مثلاً: ٹھنڈی سانسیں اور آہیں اور آستو  
کی جھڑی پابرو بار و برقی کیا اگر یہاں یہاں ہیں پہلی دو مثالوں سے بالکل  
علامہ نہ ترتیب رہی اور نہ اس کا عکس رہا بلکہ بے ترتیبی رہی جیسا کہ  
ہند سے ڈال کر بتلایا گیا ہے۔

تلمیح لغت میں اس کے معنی جس نگاہ کرنے کے ہیں۔ اصطلاح علم  
بیان میں ایسا لفظ استعمال کرنے کے ہیں جس سے کسی قصے یا واقعے یا مسئلے کی  
طرف اشارہ مقصود ہو۔ ۷

محبصطفیٰ صل علی کا مرتبہ وہ ہے کہ دم کے دم میں سیر کند افلاک کر بیٹھے

سیرگنبد افلاک سے معراج شریف کی طرف اشارہ ہے۔ جو ایک واقعہ ہے۔

**برعہ الاستہلال**۔ لغت میں لغت کرانے والی آواز کے معنی ہیں

اور اصطلاح علم بیان میں۔ کسی کلام یا قصیدے یاثنوی کی ابتدا یوں شروع کی جائے کہ مشکل کے ذہنی معنی کا پتہ اُن الفاظ سے لجاوے جو ابتدا میں استعمال کئے گئے تھے۔ مثلاً ثنوی لال و گوہر۔

الہی دے مجھے رنگیں بیانی۔ عطا کر مجھ کو یا قوتِ معانی

سخن کا تعلق دے میری زباں کو۔ دُرُ معنی سے بھر میرے بیاں کو

**مبالغہ**۔ کسی کی مدحت یا مذمت میں افراط کرنا۔ مبالغہ ایک

اُس قسم کا ہوتا ہے جو مدوح کے اوصاف کو اُس کی حد تک بلند کر کے بتلائیں

جس کو قیاس قبول کر لے۔ اس کو مبالغہ کہتے ہیں۔ حضرت شیفۃ مرحوم غفرلہ

مکانِ رحمتہ اللہ علیہ کی توصیف میں فرماتے ہیں۔

خاکساروں پر کرمِ طینتِ سلطانی ہے دلِ اعدا پر رقمِ سطوتِ سلطانی ہے

دُشمنوں کے دلوں پر سلطان کا دبدبہ اور رعب چھانا ممکنات سے ہے

مبالغہ ایک اس قسم کا ہوتا ہے جس کو قیاس قبول نہ کرے گویا محال

سمجھے۔ اسی کو غلو و استغراق کہتے ہیں۔ جلالِ لکھنوی و اجلہ شاہ کی صبحِ سرائی

کرتے ہیں۔

دہ بارگاہِ بلندِ احتشام ہے اس کی کہ بارگاہِ وسیلہاں ہے پستِ جن کے حضور

واجد علی شاہ کی بارگاہ کے مقابل حضرت سلیمانؑ کی بارگاہ پست ہو نا  
قیاس قبول نہیں کرتا۔

**حقیقتہً** "شاعری" تشبیہ و تنسیل کے ایک پہلو سے مرین ہے۔  
جس شاعری میں تشبیہ، استعارہ، کنایہ، اور تخرید نہ ہو وہ شاعری شاعری ہی  
نہیں ہے۔

اہل عرب اور ان کے تنبیج اہل فارس نے تشبیہ وغیرہ کو شاعری کی  
جان کہا ہے۔ اور ان ہر دو کی ہاں تشبیہ و استعارہ اور کنایہ و تخرید و خیرہ پر کمال  
دستگاہ رکھنا ہی عین شاعری ہے۔

مثلاً ابرو سے معشوق کی تعریف میں یہ کہا جائے کہ، "اس کی بھون  
بہت عمک ہے۔" تو نرا چپکنا پن ہے اور اسی بات کو اگر دیں کہا جائے :-  
اس کی بھون تیغ اجل ہے اس کی بھون ایک کھچی ہوئی شمشیر ہے۔ اس کی۔  
بھون میں ہلال عید کا نقشہ ہے۔ یہ تیغ جو ہر وار ہے یہ حویہ عزرائیل ہے یہ  
نونِ مکتوبِ مشک سودہ ہے۔ کس قدر لطف پیدا ہو جاتا ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا ضرور ہے کہ کسی چیز کو اس سے اعلیٰ شے سے  
مشابہت دینا ہی تشبیہ نہیں ہے۔ بلکہ کسی اچھی چیز کو اس سے بدتر شے سے بھی  
مشابہت دینا جس سے ضم کا پہلو نکلتے یہ بھی تشبیہ کہلاتی ہے۔

فائدہ (۱) مرآۃ النظر بھی ایک صنعت کا نام ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ

ایسے کئی الفاظ جمع کرنا جو سلسلہ موجودات میں ایک دوسرے سے قریب ہیں اور مناسبت رکھتے ہیں مثلاً باغ۔ پھول۔ پھل۔ درخت۔ شاخ۔ شکوفہ وغیرہ یا مسجد۔ زاہد۔ عبادت۔ محراب۔ منبر۔ تسبیح۔ معنی وغیرہ لیکن ایسے مناسبات کا معنی پہلو ہوتا ہے تو تشبیہ یا استعارہ کہلاتا ہے۔

فائدہ (۲) شعر میں دو ایسے الفاظ جمع کرنا جو آپس میں مخالف یا ضد ہوں جیسے: — نیکی۔ بدی۔ حق۔ باطل۔ اس کو صنعتِ طباق یا تضاد کہتے ہیں۔

**تشبیہ و تمثیل**۔ تشبیہ کی معنی لغت میں یہ ہے کہ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ مشابہ و شریک و مثل کریں۔ یا مثال دیں۔ اور اصطلاحِ علم بیان میں دو چیزوں کو ایک معنی میں شریک کرنے کو کہتے ہیں۔

شے اول جس کو تشبیہ دینا ہو۔ مشتبہہ یعنی مشابہ کی گئی۔ اور دوسری شے جس سے مشابہ کی جا رہی ہے مشتبہہ یہ اور جس میں دونوں شریک ہیں (یہ الفاظ اس صفت کے جو مطلوب ہے) و جہ تشبہہ یعنی مشابہ ہونے کی وجہ۔ اور یہ الفاظ لفظ کے جو حرف کہ آپس میں مثال پیدا کرے حرف تشبہہ کہتے ہیں۔ مگر یہ ضرور ہے کہ مشتبہہ اور مشتبہہ بہ اس صفت سے جس سے آپس میں ملائے جا رہے ہیں ایک ہوں اور دوسری صفتوں میں جدا ہوں۔ جیسے معشوق کے رخسار اور پھول۔ کہ حقیقتہً میں دونوں علمیں ہیں لیکن سُرخ، تازگی

تزاکت کی صنعت دونوں میں پائی جاتی ہے۔ اور اگر مشبہ و مشبہ بہ ہر صفت اور حقیقت میں آپس میں ہم جنس ہوں تو تشبیہ باطل ہو جاتی ہے۔ تشبیہ کی یہ اصل تعریف تھی جو بیان کی گئی مگر اہل نظر نے اس کی کئی قسمیں مقرر کی ہیں۔ مثلاً تشبیہ محل۔ تشبیہ مفضل۔ تشبیہ کامل۔ تشبیہ ناقص۔ تشبیہ تام۔ تشبیہ مشروط۔ تشبیہ عکس۔ تشبیہ تضحیک۔ تشبیہ تسویر۔ تشبیہ مفرد۔ تشبیہ مرکب۔ تشبیہ مرسل۔ تشبیہ موکہ۔ تشبیہ مطلق۔ تشبیہ متحرک بہ متحرک و ساکن بہ ساکن۔ تشبیہ بالکنایہ۔ تشبیہ باستعارہ وغیرہ۔ بہتر تشبیہ وہی ہے جس کو الٹ کر بھی تشبیہ کے طور پر استعمال کر سکیں

مثلاً ہلال کو نعل کہیں اور نعل کو ہلال۔ زلف کو رات کہیں اور رات کو زلف۔

اسی طرح تشبیہ ناقص وہ ہوتی جس میں متناظر ہو یا دہمی ہو یا مماثلت برابر نہ ہو یا مبالغہ غلو و استعراق کی حد تک پہنچ جائے۔ جیسے ابرو کو موج دریائے مشک کہیں۔ جب کہ دریائے مشک کا وجود ہی نہیں ہے تو پھر اس کی موج کہاں۔

غرض ان تمام میں تشبیہ متحرک بہ متحرک اور ساکن بہ ساکن نازک اور مشکل تشبیہ ہے۔

استعارہ لغت میں اس کے معنی کسی چیز کا رعایتاً مانگنا۔ علم بیان میں ایک چیز کے لئے دوسری چیز مانگ لینے کو کہتے ہیں اور یہ مجاز کی ایک قسم ہے۔ جس میں حقیقی اور مجازی معنی کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہے گویا

حقیقی معنی کا لباس لٹا کر عاریۃً مجازی معنی کو پہنانے ہیں۔

جیسے گلاب کہ جب معروف بھول کے لئے منسل ہو جو اسی کے لئے

وضع ہوا ہوتا ہے حقیقت اس کے معنی کو حقیقی کہتے ہیں اور اگر معشوق کے چہرے

کے لئے منسل ہو تو اسے مجاز کہتے ہیں اور اس معنی کو مجازی جو حقیقی کی ضد ہیں

لیکن حقیقی اور مجازی میں کسی علاقے کا ہونا ضرور ہے۔ اور اس علاقے کو (جو

ایک قسم کی تشبیہ بھی ہے) استعارہ کہتے ہیں۔

مثبتہ کو مستعار لہ۔ مثبتہ بہ کو مستعار منہ۔ وجہ شبہ کو وجہ جسامع

کہتے ہیں۔

استعارے میں مثبتہ بعینہ مثبتہ بہ قرار دیا جاتا ہے اس لئے مثبتہ

اور مثبتہ بہ ہر دو میں صرف ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (یہی عین استعارہ ہے)

اقسام استعارہ کئی ہیں ان میں سے استعارہ بالتصحیح۔ استعارہ بالکنایہ

استعارہ تخیلیہ زیادہ مروج ہیں۔ آفتاب کہیں معشوق کا چہرہ مراد لیں۔ ہلال

کہیں معشوق کی ابرو۔ اسے استعارہ بالتصحیح کہیں گے۔

جب مثبتہ مذکور ہو اور مثبتہ بہ کا ذکر نہ کیا جائے تو استعارہ بالکنایہ کہیں گے

جیسے ع دیکھ کر ماہ صفر ہم دیکھتے ہیں روئے یار مشہور ہے کہ صفر کا چاند دیکھ کر

آئینہ دیکھیں اور اسی مصرع میں روئے یار کو آئینے سے استعارہ کیا ہے

جو مثبتہ ہونے کے باوجود مذکور ہے اور آئینہ جو مثبتہ بہ اور خارج ہے مگر دیکھنا جو

سمجھی جا رہی ہے اس لئے روئے یار استعارہ بالکنایہ اور دیکھنا استعارہ تخیلیہ ہے اور کبھی اس کا عکس بھی ہو جاتا ہے۔ یعنی استعارہ تخیلیہ مقدم ہو کر استعارہ بالکنایہ کی طرف مضاف ہو جاتا ہے۔

**کنایہ**۔ لغت میں سخن پوشیدہ کو کہتے ہیں یعنی کسی بات کو واضح بیان نہ کرنا اور اصطلاح علم بیان میں کنایہ کے دو معنی ہیں۔ اول مصدری معنی۔ ذکر کرنا لازم کا اور مراد ہونا ملزوم کا۔ مع جائز ہونے ارادہ لازمی کے۔ دوم وہ لفظ ہے جس کے معنی مراد نہ ہوں۔ بلکہ حقیقی شے مراد ہو۔ لیکن اگر کہیں معنی بھی مراد ہوں تو مضائقہ نہیں۔ مثلاً طویل التجاد۔ لمبے پر تلے والا۔ یعنی جس کا پر تلمبا لبا ہو۔ اور لمبے پر تلے کیلئے قد کا بھی لمبا ہونا لازمی ہے۔ پس طویل التجاد سے لمبے قد کا آدمی کنایہ ہے اور اگر طویل التجاد سے محض پر تلے کی درازی بھی مراد ہو تو ہو سکتا ہے۔

**کنایہ**۔ اس کی تین قسمیں ہیں: اول۔ جس سے موصوف کی ذات مراد ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ قریب و بعید۔ ”کابلے سر والا“ آدمی سے کنایہ ہے بعید کی مثال جیسے ”حیوان“ کہ قد اس کا سیدھا ہو اور ناخن اس کے چوڑے ہوں یعنی حیوان ہو، قد سیدھا ہو۔ ناخن چوڑے ہوں۔ انسان سے کنایہ ہے۔ گو یہ تینوں صفتیں اور حیوانوں میں علیحدہ علیحدہ موجود ہیں۔ مگر اجتماعی طور پر انسان میں جمع ہیں۔

**دوم**۔ جس سے موصوف کی صفت مراد ہو۔ جیسے سخاوت، شجاعت



علم، فضل، اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔ قریب و بعید۔ اور پھر قریب کی دو قسمیں ہیں  
 خفی و جلی۔ خفی کی مثال۔ لمبے قد کا آدمی۔ چھوٹے قد کا آدمی۔ لمبے قد میں احق  
 سے کنایہ ہے۔ چھوٹے قد میں شریر سے کنایہ ہے۔ جلی کی مثال۔ سیاہ ریش  
 جس سے جوانی سمجھی جائے۔ سفید ریش جس سے پیری سمجھی جائے۔

بعید کثیر الزاد۔ سخی آدمی سے کنایہ ہے یعنی بہت راکھ والا۔ اس  
 میں متعدد واسطے ہیں۔ مثلاً بہت راکھ بہت لکڑی جلنے سے ہوتی ہے لکڑیوں  
 کا کثرت سے جلنا۔ کھانا زیادہ کھنے پر دلالت کرتا ہے اور کھانا افراط سے پختا  
 موقوف ہے مہانوں کی زیادتی پر۔ اور مہانوں کی زیادتی موقوف ہے سخاوت پر۔  
 موقوف کسی امر کا اثبات یا نفی ثابت کرنا۔ اثبات کی مثال :- یہ تو

اُسی کا جامہ پہنے ہوئے ہے“ یعنی کمال درجہ اس کی حمایت اور رعایت کرتا ہے۔  
 نفی کی مثال :- ”مکتوب میں میں بھنگ پڑی ہوئی ہے“۔ یہ ضرب النسل ہے اور اس  
 موقع پر استعمال کرتے ہیں کہ ایک جگہ سب لوگ کسی بُرے کام پر متفق ہو جائیں  
 اور اس بُرے کام کی قباحت کسی کے ذہن میں نہ آئے اس سے یہ مراد ہوتی  
 ہے کہ کسی میں عقل نہیں ہے اس لئے کہ جب کسی کو میں میں بھنگ  
 پڑی تو اس کا اثر پانی میں ہوگا اور وہ پانی وہاں رہنے والے سب لوگ  
 پیئیں گے اور سب کو نشہ ہوگا۔ پھر سب کی عقل زائل ہو جائیگی۔

تو کوشم۔ اصطلاح علم بیان میں اس کا مطلب یہ ہے کہ چند

ایسے اشعار لکھے جائیں جس کے ہر شعر کا پہلا حرف یا ہر مصرع کا پہلا حرف یا شعر یا مصرع کا حرف اول و آخر جمع کرنے سے کسی کا نام برآمد ہو یا ان حروف کے اعداد جمع کرنے سے کوئی تاریخی مادہ نکلے۔ جیسے

محبوں پر لازم ہے حضرت کی مدح  
مسلمان وہی ہے وہی ہے سید  
تجنیس۔ صنعت لفظی سے یہ بھی ایک صنعت ہے۔ اس کی تعریف یہ ہے کہ دو لفظ تلفظ میں مشابہ بصورت ہوں اور متضاد معنی۔ اس کی کئی قسمیں ہیں مثلاً مطرف۔ زاید۔ ناقص۔ مرکب۔ تام۔ مکر۔ خطی۔ وغیرہ مگر یہاں صرف تام۔ مکر۔ خطی کا ذکر ہوگا۔

تام بمعنی کامل۔ تسلیم لکھنوی ۵

ہیں معلوم کیا گدی گل و لین کو سکتے ہیں  
نہیں سکتے ہیں کانوں سے ذمہ سے بل سکتے ہیں  
رہ سکتے کا ایک ہی لفظ ہے مگر دو مقام پر دو مختلف معنوں میں واقع ہوا ہے۔

مکر۔ یا مزدوج۔ دو ہم جنس لفظ بغیر فاصلے کے مل کر واقع ہوں جیسے  
غیر پریم کو بھروسہ حیف حیف ۶

خطی نظم و نثر میں ہر شکل الفاظ استعمال کئے جائیں اور معنی آپس میں  
مختلف ہوں۔ جیسے انس نام مشہور صحابی کا۔ انس بمعنی انسان۔ انس بمعنی محبت  
حضرت شیفہ مرحوم کا شعر ہے

حضرت خیر الوری کو ان سے سدا انس تھا  
سدا۔ مرثیہ۔ ذہب انہ کا۔ ۱۱

(میں نے فضل دوم میں چھ سات سو لفظ تجنیں خطی کے جمع کر دیے ہیں۔)

**مقلوب۔** یہ بھی ایک صنعت لفظی کا نام ہے۔ مگر بعض علمائے معانی

وہ بیان نے اسے بھی صنعت تجنیں کی ایک شاخ گردانی ہے اور بعض علما اس کو ایک علمدہ صنعت لکھتے ہیں۔

اس کی تفریق یہ ہے کہ اگر کسی لفظ یا جملے یا عبارت یا مصرع یا شعر کو

الٹ کر پڑھیں تو ایسی صورت میں بھی بعینہ وہی لفظ یا جملہ یا عبارت یا مصرع یا شعر

حاصل ہو۔ کاک۔ مادام۔ وہ ہو۔ یہ ہے۔ الم لا۔ ع آرام مہرا ہے یہ آرام ہمارا۔ اں

کی چاقمیں ہیں۔ بستوی۔ جزوی یا بعض۔ کل۔ منج۔ مستوی کی مثال تو اوپر۔

گد ز چکی۔ جزوی یا بعض۔ بعض حروف کو مقدم و موخر کر لینا۔ جیسے گبر۔ برگ

مردم۔ مرحوم۔ گناہ۔ نگاہ۔ چنانچہ حضرت شیفۃ مرحوم کا شعر

مرتاہوں آ کے دیکھ لو اپنی نگاہ سے کیوں اس قدر کشیدہ ہو مجھ بے گناہ سے

جزوی کی ایک شکل یہ بھی ہے۔ مثلاً نظیری کا شعر

با من اکنول عتاب دار دو لبس۔ خرم خرم ز زلف عنبر بار د

پہ شعر اس طرح مقلوب ہو گا کہ اس کا جزو جزو علمدہ مقلوب ہو۔

مذکورہ شعر جزوی قلب سے یہ شکل پیدا کریگا۔

دلبس دارد عتاب اکنول با من عنبر بار د ز زلف خرم خرم

یہ حضرت شیفۃ مرحوم کا شعر



غیر منقوطہ۔ یا پہلے۔ وہ لفظ یا کلام جس کے تمام حروف غیر منقوط ہوں  
جیسے لفظ اللہ۔ رسول۔ سرگرم۔ سلک گوہر۔ کلاہ مرصع۔ حضرت استاد شیفتہ کمٹوزی  
مرحوم کی رباعی۔

ساکل کا سلسلہ ہو اور روح کو دام مطبورہ دل ہو حاصل آلام  
حاصل ہم کو ہو اگر اس حور کا وصل مسرور ہو روح اور دل کو آرام  
عربی میں قرآن مجید کی تفسیر مسمیٰ بہ سوا طع الالهام۔ فیضی  
نے تصنیف کی ہے۔ فارسی میں اکثر شعرا کے قصائد و قطعات ہیں۔ چنانچہ مخیر  
شاعر کہتا ہے۔ ۷

کہ کردگار کرم کرد مرد دار عالم کہ کرد اساس مکارم مہمد و محکم  
عماد عالم وعدل و سوار ساعد ملک اساس طاہم اسلام و سرور عالم  
آتشا نے بھی ایک ثنوی اور ایک مختصر دیوان اردو زبان میں غیر منقوطہ  
لکھا ہے۔ چنانچہ دیوان کا مطلع ہے۔ ۷

اور کس کا آسرا ہو سرگردہ اس راہ کا آسرا اللہ اور آل رسول اللہ کا  
میں نے تلاش کر کے پانچویں کے قریب الفاظ منقوطہ اور تقریباً دھائی ہزار  
الفاظ غیر منقوطہ ضل ددم میں لکھ دیئے ہیں۔



ناگ۔ باگ۔ چاک۔ خاک۔ چار۔ چار۔ چار۔ خار۔ جَل۔ جَل۔ جَل۔ خیل۔ خیل۔ جیل۔ چیل۔  
 زار۔ راز۔ بار۔ تار۔ ناز۔ باز۔ باڑ۔ حَبِیت۔ حِیْت۔ حِث۔ حِث۔ حَب۔ حُث۔  
 جدا خدا۔ فلک۔ فلک۔ بام۔ تام۔ نام۔ جام۔ حام۔ خام۔ سام۔ شام۔ خیر۔ خیر۔ چتر۔  
 چیز۔ چیز۔ علم۔ علم۔ سوز۔ شور۔ سُور۔ سُور۔ چین۔ ختن۔ حن۔ جُن۔ چُن۔ ملک۔  
 ملک۔ ملک۔ باب۔ تاب۔ ناب۔ بات۔ پاٹ۔ ٹاٹ۔ گرم۔ گرم۔ کرم۔ بزم۔ بزم۔  
 کام۔ کام۔ چشم۔ چشم۔ چشم۔ دعا۔ دعا۔ سفر۔ سفر۔ سفت۔ سبب۔ شیب۔ سبب۔  
 سبب۔ سبب۔ کوش۔ گوش۔ خوش۔ دین۔ دین۔ دین۔ دین۔ دین۔ دین۔ سحر۔ سحر۔  
 شجر۔ گرہ۔ گرہ۔ سوت۔ شوق۔ شوق۔ حُسن۔ حُسن۔ حُسن۔ مہر۔ مہر۔ جنگ۔ جنگ۔  
 خنک۔ خنک۔ تنگ۔ تنگ۔ پیک۔ تک۔ نیک۔ یک۔ یک۔ رنگ۔ رنگ۔  
 درو۔ دزو۔ کور۔ گور۔ ورو۔ ورو۔ حال۔ خال۔ جال۔ چال۔ بال۔ یال۔ تال۔ نال۔  
 تال۔ تال۔ پالا۔ میلا۔ میلا۔ فنا۔ فنا۔ عبا۔ عبا۔ عنا۔ عنا۔ قضا۔ قضا۔ غضب۔  
 غضب۔ عرب۔ عرب۔ عزت۔ گہر۔ گہر۔ نخت۔ نخت۔ حجت۔ حجت۔ حجب۔ حجب۔ حجب۔  
 حبش۔ حبش۔ حبش۔ پیش۔ پیش۔ پیش۔ تیش۔ تیش۔ سوت۔ سوت۔ حرب۔ حرب۔  
 چرب۔ حرب۔ حرب۔ حوب۔ حوب۔ چوب۔ حوب۔ حجب۔ حجب۔ حجب۔ حجب۔  
 میت۔ میت۔ میت۔ میت۔ میت۔ میت۔ میت۔ میت۔ میت۔ میت۔  
 توپ۔ توپ۔ توپ۔ توپ۔ توپ۔ توپ۔ توپ۔ توپ۔ توپ۔ توپ۔  
 بروج۔ بروج۔ بروج۔ بروج۔ بروج۔ بروج۔ بروج۔ بروج۔ بروج۔ بروج۔

فرخ-شوخی-سویج-جسج-حرج-خرج-خروج-باد-یاد-سید-سند-شید-  
 بند-کید-کند-جسد-جسد-گرد-گرد-میز-جلد-جلد-قند-  
 قید-سکر-شکر-برد-برد-عذر-عذر-قمر-قمر-ظہر-ظہر-بشر-بشر-پسر-پسر  
 جور-خور-جوز-چور-چور-طیر-طنز-گاہ-گاہ-چاہ-چاہ-زخم-زخم-رحم  
 کر-کر-کڑا-ناس-پاس-پاس-تاش-تاش-فرش-فرش-سیخ-سیخ-نفس-  
 نفس-نفس-ترش-ترش-ترش-برش-برش-ہوش-ہوش-چشم-چشم-جسم  
 خصم-جس-جس-جیش-جیش-عش-عش-بیش-بیش-نیش-نیش-میس-  
 عرض-عرض-فرض-فرض-قرض-قرض-خوض-خوض-سمع-سمع-راغ-راغ-  
 حلف-حلف-جوف-جوف-طرف-طرف-حرف-حرف-حرق-حرق-فرق-فرق  
 فرق-فرق-فلق-فلق-عرق-عرق-غرق-غرق-زرق-زرق-چاک-چاک-  
 مشک-مشک-بزم-بزم-ترک-ترک-برگ-برگ-عسل-عسل-حلل-حلل-  
 جمل-جمل-جمل-جمل-میل-میل-میل-میل-قبل-قبل-جزم-جزم-چرم-چرم  
 جزم-جزم-نعل-نعل-نعل-نعل-نخل-نخل-نخل-نخل-قدم-قدم-ستم-ستم-شتم-شتم  
 رخم-رخم-نوم-نوم-نخم-نخم-مست-مست-مست-مست-نچر-نچر-کال-کال  
 گال-جش-جش-جلن-جلن-پان-پان-نان-نان-چاہ-چاہ-تقی-تقی-زید-زید  
 ندیال-آل-غنی-غنی-مرد-مرد-

چهار حرفی الفاظ-آبد-آبد-انام-ایام-انام-حال-حال-



پناہ۔ تباہ۔ بالآ۔ بالال۔ جوان۔ خوال۔ بارہ۔ بارہ۔ تازہ۔ بارہ۔ بارہ۔ قریب۔ قریب۔

قریب۔ مَطْلَع۔ مَطْلَع۔ مَوْجِد۔ مَوْجِد۔ زبان۔ زبان۔ زیان۔ زیان۔ فتوح۔ فتوح۔ قنوج۔

قُرآن۔ قُرآن۔ زبور۔ زبور۔ بہتر۔ بہتر۔ بَرّاق۔ بَرّاق۔ بَرّاق۔ بَرّاق۔ بَرّاق۔ بَرّاق۔

نیام۔ رحمت۔ پانچ۔ پانچ۔ عالی۔ عالی۔ جلال۔ جلال۔ حلال۔ حلال۔ نسبت۔ نسبت۔

لبنت۔ محبت۔ محبت۔ محبت۔ محبت۔ شتاب۔ شتاب۔ فرار۔ فرار۔ ثواب۔

ثواب۔ ثواب۔ ثواب۔ ثواب۔ ثبات۔ ثبات۔ ثبات۔ ثبات۔ ثبات۔ ثبات۔

بلال۔ بلال۔ شراب۔ شراب۔ لبتر۔ لبتر۔ لبتر۔ لبتر۔ لبتر۔ لبتر۔

جامہ۔ جامہ۔ توجہ۔ توجہ۔ شدید۔ شدید۔ شکوہ۔ شکوہ۔ تیار۔ تیار۔ تیار۔ تیار۔

بکار۔ بکار۔ بخار۔ بخار۔ حکیم۔ حکیم۔ کلال۔ کلال۔ بہار۔ بہار۔ بہار۔ بہار۔

مینا۔ مینا۔ خواب۔ خواب۔ عتاب۔ عتاب۔ غیث۔ غیث۔ شہاب۔ شہاب۔ مسرت۔ مسرت۔

مغرب۔ مغرب۔ جنوب۔ جنوب۔ برات۔ برات۔ تباہ۔ تباہ۔ کوکو۔ کوکو۔ لولو۔ لولو۔

ثابت۔ ثابت۔ ثابت۔ ثابت۔ زینت۔ زینت۔ زینب۔ زینب۔ راحت۔ راحت۔

رضیت۔ رضیت۔ مزاج۔ مزاج۔ مزاج۔ مزاج۔ واحد۔ واحد۔ بگاہ۔ بگاہ۔

مرد۔ مرد۔ غیر۔ غیر۔ فتور۔ فتور۔ سحر۔ سحر۔ سحر۔ سحر۔ سحر۔ سحر۔

کنج۔ کنج۔ آثار۔ آثار۔ انار۔ انار۔ نحاس۔ نحاس۔ نحاس۔ نحاس۔ نحاس۔ نحاس۔

فروع۔ فروع۔ مرفیع۔ مرفیع۔ خریف۔ خریف۔ طریف۔ طریف۔ کردہ۔ کردہ۔

جمال۔ جمال۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔

جمال۔ جمال۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔ قائل۔

خدا-م-جدام-رحیم-رحیم-خلیل-خلیل-شقیق-شقیق-عالم-عالم-کمان-کمان-جہاں-  
 جہاں-خدا-گناہ-گیاه-ستون-شیون-شیون-برنج-برنج-دلیر-دلیر-نبوت-نبوت-  
 نبوت-خراب-جرات-بروت-ثروت-سبل-سبل-بہاگ-بہاگ-کویل-کویل-  
 بجیل-بجیل-تخیل-درست-درشت-بانی-بانی-ثانی-ثانی-پانی-پانی-بستی-بستی-بجلی-بجلی-  
 بیشہ-بیشہ-تیشہ-تیشہ-حاجی-حاجی-چاچی-چاچی-غلام-غلام-

### پنج حرفی الفاظ-آبیار-انباز-اثار-تاریخ-تاریخ-اتحاد-ایجاد-

جوامہ-خواہر-بیکار-بیکار-اسناد-اسناد-استاد-استاد-توفیر-توفیر-انکار-انکار-  
 اشعار-اشعار-اسحار-اسحار-اجار-اجار-اخیار-اخیار-اجار-اجار-پندار-پندار-تحریر-  
 تحریر-ایراد-ایراد-اسراف-اسراف-سبوت-سبوت-تجسس-تجسس-تقریط-تقریط-  
 ایصال-ایصال-ایقان-ایقان-استمان-استمان-مقبول-مقبول-اسرار-اسرار-  
 ابرار-ابرار-ادبار-ادبار-اضرار-اضرار-ترویج-ترویج-تجسس-تجسس-سرخوش-  
 سرخوش-اجرام-اجرام-باریک-باریک-امثال-امثال-استاد-استاد-سارو-سارو-  
 توریث-

### شش و ہفت حرفی الفاظ-اختیار-اختیار-اختصار-اختصار-

اقتباس-اقتباس-ارتجال-ارتجال-اشتغال-اشتغال-  
 استعمار-استعمار-استکبار-استکبار-

## الفاظ مقلوباً بہ مستوی

مفردات - من - نم - آبا - آبا - آوا - آرا - آسا - آفا - آقا - آکا - آکا - آلا - آا  
 آا - آیا - باب - لبب - پاپ - پوپ - تحت - تحت - تحت - تحت - تحت - تحت - آا -  
 ٹوٹ - ٹلٹ - جج - چاچ - خوخ - خلخ - دو - داد - درو - درو - درو - درو - دید - تراژ  
 ساس - سپس - سدس - تنوس - سیش - سیش - شاش - فف - فیف - قاق - قرق  
 قلق - کاک - کیک - کجک - کرک - کرک - کشک - ککک - کفک - کلک  
 ککک - ککک - کوک - کیک - کنک - گنگ - لال - لعل - لیل - مام - موم - مہم -  
 میم - نان - ننن - ننن - نین - نون - واور - وضو - دہو - ایلیا - نامات - نارات - داراد -  
 داماد - شاباش - کاواک - لازال - مادام - موسوم - موہوم - نادان - نازال - نالال -  
 ہریہ - آہاہ -

مرکبات - عربی - آیہ قرآنی - رَبِّکَ فَعَبَّرَ کُلَّ فِی فَلَاکِ

شعرا

مودتہ تدوم کل ہول وکل مودتہ تدوم

پورا شعر مقلوب ہے۔ فارسی فقرہ۔ مرادی دارم = برآید یارب۔ شعر

رامشش درمان یارش گرم یار راکے مرگش راکے نامرزش شمار

پورے شعر میں قلب ہے۔ شعر

شکر بتد اُڑوئے وزارتِ برکش شوہرہ بلبُلسِ لبِ ہر مہوش

شعر۔ امیدِ آشنا یاں شادیٰ ما امیدِ آباد شد آبادیٰ ما

دونوں شعرِ دل میں دونوں مصرعہ جدا جدا مقلوب ہیں۔ شعر

با من اکنوں عتاب دارِ دلبر خزنِ خرمن ز زلفِ بارِ دغبر

اس شعر کے ہر مصرعے کو اخیر لفظ سے الٹ کر پڑھنے سے وہی

مصرعے ظاہر ہوتے ہیں۔

اُردو فقرہ۔ آنا جانا۔ وہ ہو یہ ہے۔ اَلَمْ تَلَا مصرع۔ اَرَامِ تَلَا ہے یہ اَرَامِ تَلَا

یہ پورا مصرعہ مقلوب ہے۔ شعر

جادو باتیں عارضِ روشنِ شوخی رہزنِ ابرو و خنجر۔

آہو آنکھیں نشترِ مرثکاں ہم نے پایا ایسا دلبر۔

اس شعر میں ہر مصرعے کے اخیر لفظ سے قلب کرنے میں وہی دونوں

مصرعے علیحدہ علیحدہ پڑھے جاسکتے ہیں۔ اس طرح۔ شعر

خنجرِ ابرو رہزنِ شوخی روشنِ عارضِ باتیں جادو

دلبر ایسا پایا ہم نے مرثکاں نشترِ آنکھیں آہو

## الفاظ مقلوبہ است کل

دلی بد۔ رز زرد۔ صفِ فصیح۔ مس۔ نک۔ کف۔ مرغ غم۔ دم۔ دم۔ تمیم





خج - خذب - خذب - خذف - خذق - خذز - خذف - خذی - خش - خشب - خشت -

خشف - خشف - خشی - خشیت - شج - خصب - خضب - خضیب - خضیب - خف -

خف - خف - خفت - خفتن - خفض - خفی - خفیف - خفیق - خفت - خف - خیت -

خیز - خیش - خیف -

ذ - ذب - ذقن - ذوب - ذوب - ذی - ذیب -

ز - زب - زبیب - زرخ - زشت - زشتی - زغن - زفت - رفت -

زق - زن - زنبق - زنج - زنبیق - زی - زری - زری - زیب - زیبیق - زیج - زلیف -

زلیف - زین - زین - زینیت -

ژ - ژغر - ژغ - ژلیغ - ژلیغ -

ش - شب - شب - شب - شب - شب - شج - شج - شق - شیش -

شیت - شج - شجن - شج - شج - شش - شش - شغ - شنب - شغف - شفت -

شفیق - شفق - شفقت - شغن - شقیق - شق - شق - شقی - شقیق - شن - شفتن - شے

شیب - شیب - شیت - شیت - شج - شین - شین -

ض - ضب - ضیب - ضجج - ضغت - ضغن - ضنت - ضنی - ضنین -

ضیف - ضیف - ضیق - ضیق - ضیق -

ظ - ظبی - ظن - ظنت - ظن - ظن -

ظ - ظبی - ظن - ظنت - ظن - ظن -





























# باب (۵)

## فصل (۱)

### خلاصہ عروض

عروض وہ علم ہے جس سے اشعار کی کیفیت بحیثیت وزن و قاف

یا پہچانی جائے۔ اور غرض اس علم سے یہ ہے کہ اس کا جاننے والا موزون ناموزوں میں تمیز اور صحیح اوزان رکنا کو صحیح سے جدا کر سکے۔

شعر وہ موزوں کلام ہے جو متکلم سے قصداً صادر ہو اہو۔ شعر

دس قسمیں ہیں۔ فرد۔ رباعی۔ غزل۔ قطعہ۔ قصیدہ۔ مثنوی۔ ترجیع بیت

ترکیب بند۔ مستزاد۔ مسقط۔ (اور مسقط کی آٹھ قسمیں ہیں) مثلث۔ مربع۔ چنانچہ

مستزاد۔ مسقط۔ مستزاد۔ مسقط۔ مستزاد۔ مسقط۔

اصطلاحات عروض کے متعلق بعض اساتذہ نے لکھا ہے کہ

اصطلاحات عروض ایک ضخیم لغت ہے۔ اس لئے یہاں چند ضروری چیزیں بیان کی جاتی ہیں۔

شعر میں مصرعہ اول کے پہلے رکن کو صدر کہتے ہیں۔ آخر رکن کو عروض۔ اور مصرعہ دوم کے پہلے رکن کو ابتدا کہتے ہیں۔ آخر رکن کو ضرب۔ صدر و عروض اور ابتدا و ضرب کے درمیان میں جو ارکان ہوتے ہیں ان کو حشو کہتے ہیں۔

علم عروض کے اصول تین ہیں۔ سبب۔ وتد۔ فاصلہ۔ سبب اس کلمہ دو حرفی کو کہتے ہیں جس کا پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو۔ جیسے۔ دل۔ گیل۔ وتد اس کلمہ سے حرفی کو کہتے ہیں جس کے پہلے دو متحرک اور تیسرا ساکن ہو۔ جیسے احد۔ سند۔ فاصلہ اس کلمہ چار حرفی کو کہتے ہیں جس کے پہلے تین حروف متحرک ہوں اور چوتھا ساکن جیسے صلحا۔ قدما۔

ارکان شعر جنہیں افاعیل و تفاعیل کہتے ہیں۔ سات ہیں۔

فاعِلن۔ فاعِلن۔ متفعِلن۔ فاعِلن۔ فاعِلن۔ متفعِلن۔ فاعِلن۔ متفعِلن۔

لے بعض اساتذہ نے نشان (۳) متفعِلن کو مس تفعِلن اور نشان ۴ فاعِلاتن کو فاعِلاتن اور غیر معرود

اور ان متفعِلن یا متفاعِلن کو ملا کر دس ارکان سمجھا ہے۔

تقطیع کے معنی اصطلاح اہل عروض ہیں۔ ہر شعر کے اجزاء

افاعیل کے ساتھ برابر کرنا۔ اور اختلاف حرکات کا اعتبار نہیں۔ جیسے ۴

گہنی فصل بارش کی آیا ہے جاڑا

اس کی تقطیع یوں ہوگی۔ گہنی فصلی = فعلن۔ ل بارش = فعلن۔ کی ا

فعلن۔ ہے جاڑا = فعلن۔ تقطیع میں حروف ملفوظ کا اعتبار ہے اور غیر مل

و مکتوبہ کا نہیں۔

یہ جاننا چاہیے کہ تمام بحروں اور اُن کے ارکان و اوزان سے

وقفیت نہ ہو تو شعر کی تقطیع دشوار ہے۔ کیونکہ بعض ایسے اشعار ہوتے ہیں

دو دو یا زیادہ بحروں میں تقطیع کر سکتے ہیں۔ مگر حقیقی اور غیر حقیقی تقطیع کا

کامل وقفیت کے ممکن نہیں۔

بحر۔ کل انیس بحریں ہیں۔ متقارب۔ متدارک۔ رجز۔ ہزج۔

کامل۔ وافر۔ طویل۔ مدید۔ بیض۔ مضارع۔ مقضب۔ مجتب۔ منسرح۔

جدید۔ قریب۔ خیف۔ مشاکل۔

صرف سات بحر میں ایسی ہیں جو ایک ہی رکن کی تکرار سے

مثلاً۔ متقارب آٹھ مرتبہ فعلن سے۔ متدارک آٹھ مرتبہ فاعلن سے

آٹھ مرتبہ تفعیلن سے۔ ہزج آٹھ مرتبہ مفاعیلن سے۔ رمل آٹھ مرتبہ

کامل آٹھ مرتبہ مفاعیلن سے۔ وافر آٹھ مرتبہ مفاعیلن سے۔

اور بارابرحس مرکب ہیں جو دو دو رکٹوں سے بنتی ہیں۔

فائدہ۔ صدر کا جو قاعدہ بتلایا گیا ہے وہ عرب کا مستعمل ہے لیکن

یہاں اردو میں مروجہ اوزان کی صراحت فائدہ مند ہوگی۔

## اردو میں مستعمل بحرین

یہاں بعض فنی اصحاب مختلف فیہ ہیں بعض کہتے ہیں :- متقارب

مستدرک۔ ہزج۔ رجز۔ رمل۔ کمال۔ محبت۔ خفیف۔ مضارع۔ منسرح۔ سریع۔

یگیارہ بحرین اردو میں مستعمل ہیں بعض کہتے ہیں :- انھیں گیارہ میں مقتضب کو اضافہ کر کے بار کرنا چاہیے۔ اس لئے کہ اس بحر میں بھی اردو گو

شعر نے شعر کہا ہے۔

بعض کہتے ہیں۔ مقتضب کے علاوہ واو۔ بسیط۔ مدید کا بھی اضافہ

کیا جانا چاہیے۔ کیونکہ اردو گو شعرا کا کلام ان بحر میں بھی ملتا ہے۔

اس ناکسار کا خیال ہے کہ مستعمل بحر میں بحر وافر کا نام شریک نہ

کرنا ظلم ہے۔ گو بحر وافر کا وزن ”مفاعیلین مفاعیلین فو لن“ بحر ہزج میں

درج ہے۔ پس اس وزن میں شعر کہنا ذو بحرین ہوگا۔ جو ایک صنعت ہے۔

بعض اساتذہ نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ یہ وزن بحر ہزج کا

نہیں بلکہ بحر وافر کا ہے۔ اس لئے سمجھ لینا چاہئے کہ بحر وافر اور بحر ہزج

غیر بود۔ ہے اور بحر وافر کا وزن بحر مزج میں موجود ہے۔ جو بحرین اردو میں مستعمل ہوئی ہیں اس کی وجہ وہی تھی کہ اردو گو شعرا نے اُسے مرغوب اور مطبوع تصور کر کے اردو میں مروج کر لیا۔ جب کہ مقتضب۔ وافر۔ بسیط۔ مدید۔ ان بحروں میں بھی اردو گو شعرا کا کلام ملتا ہے تو کیوں نہ انھیں بھی اردو میں مستعمل سمجھیں۔

ہاں طویل۔ مشکل۔ جدید۔ قریب۔ میں اردو گو شعرا کو کجا فارسی والوں نے بھی کم طبع آزمائی کی ہے۔

اہل عرب نے بحر کے جو اوزان و ارکان کہ مقرر کر لئے تھے وہ اردو کے لئے ناموزوں و نامطبوع تصور کئے جاتے ہیں۔ مثلاً بحر مضارع کے ارکان اہل عرب میں مفاعیلن فاعلاتن مفاعیلن فاعلاتن ہے۔ اردو میں محذوف و مقصور کر کے یوں بنالیا ہے جیسے۔ مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن غرض کہ عربی اوزان و بحر اہل فارس کی وساطت اور تصغیر و تحریف کے بعد اردو گو شعرا تک پہنچے ہیں اس لئے اردو گو شعرا اہل فارس کے پورے تتبع ہیں نہ کہ اہل عرب کے۔

اردو گو شعرا کو ان اوزان اور ارکان کی ضرورت ہے۔

جس میں سہولت واقع ہو اور اردو زبان کے لحاظ سے مطبوع ہوں اور وہی سہل و مطبوع اوزان اردو میں مستعمل ہیں۔



میں سخت ہیں انہیں مسئلہ پذیرہ بھروں کے وہ اوزان و ارکان جو

اُردو میں خوش آئند و مطبوع ہیں لکھتا ہوں۔

فائدہ۔ جس پورے شعر کی تقطیع آٹھ رکن سے کی جائے اس وزن

کو مثنوی اور جس پورے شعر کی تقطیع میں صرف چھ رکن کی گنجائش ہو اس وزن کو  
مسکس کہتے ہیں۔

مثنوی: فعلون فعلون فعلون فعلون۔

فعلون فعلون فعلون فعلون۔

فعلون فعلون فعلون فعلون۔

فعل فعلون فعل فعلون۔

فعلون فعلون فعلون فعلون۔

فعل فعلون فعلون فعلون۔

کبھی یہ آٹھ رکن کا بھی ایک مصرع کر لیتے ہیں۔

فعلون — آٹھ مرتبہ

فعل فعلون — چار مرتبہ

فعل فعلون — چار مرتبہ

مثنوی: فعلون فعلون فعلون فعلون۔

فعل فعلون فعلون فعلون۔

فَاعْ فَعُولُنْ فَاعْ فَعُولُنْ

کبھی یہ آٹھ رکن کا بھی مصرع ہو جاتا ہے۔

فعلن ————— اُطمرت

فعلین فعلین فاع فاعلین فاع فاعلین فعلین فعلین

فَاعْ فَعُولُنْ ————— چار مرتبہ

رجز متفعلن متفعلن متفعلن متفعلن متفعلن متفعلن

مفتعلن مفاعِلن مفتعلن مفاعل  
مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان

مُفْعَلٌ مفاعِلٌ مُفْعَلٌ مفاعلانِ مُفْعَلَيْنِ مفعولانِ

**ہزج** یفاعیلین مفاعیلین مفاعیلین مفاعیلین  
مفاعیلین مفاعیلین مفاعیلین مفاعیلین

مفعول مفاعيلين مفعول مفاعيلين

مفعول مفاعيلان مفعول مفاعيلان مفعول مفاعيلان

مفعول مفاعيل مفاعيل فاعل

مفاعیلین مفاعیلین فمؤلن      مفاعیلین مفاعیلین فمؤلن

مفعول مفاعیلین مفعول مفعولین

مشغول مفاعیل مفاعیل قبول

۱۔ بحر خرج کا یہی وزن ہے جو رباعی کے خاص وزن "مفعول مفاعیلین مفاعیلین مفعول" سے ملتا ہے۔

رکھنے کی وجہ اس لئے اس کو بھی وزن رباعی بتالیا ہے۔

رمل۔ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن

فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن

فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

فَاعْلَاتِن      فَعْلَاتِن      فَعْلِن

کامل متفاعِلین متفاعِلین متفاعِلین

مضارع. مفعول فاعلان مفعول فاعلان ۲

مفعول فاعلات منعا ميل فاعلات

مفعول فاعلات مفاعیل فاعلین

**نسخ** مفعول فاعل مفعول فاعل  
مفعول فاعل مفعول فاعل (مفعول)

مُفْعَلْنَ فاعِلات مُفْعَلْنَ فاعِلات

سیر مضارع مضارع فاعل

محبت مفاعِلن فَعَلَاتِن مفاعِلن فعلن مفاعِلن فعلاتِن مفاعِلن فعلات (یا فَعَالان)

**خفیف** فاعلاتن مفاعیلن فعلن      فاعلاتن مفاعیلن فعلاں (یا-فعلات)

مقتضب فاعلاتي مفعولن فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن

فاعلات مفعولان فاعلات مفعولان

**۴۔** بعضوں نے اس بحر کے آخر کھن کو فاعلیان سے بدل کر ایک وزن ایذا کر لیا ہے۔ اور بعضوں نے مستفعلن فعلن مستفعلن فعلن بھی ایک وزن قرار دیا ہے اور ویل یہ ہے کہ دو معراج ارکان سے جب ایک وزن میں جاتا ہے تو پھر مقولات سے مفعول بنانا لانے کی کیا

بسیط۔ مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن  
مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن  
مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن

(اس بحر میں اردو گو شعرا نے کم کہا ہے)

ملاحظہ۔ یہ بحر اردو میں بہت کم رائج ہے اور اصلی وزن میں تحریر و تصغیر کے بعد یہ وزن بنالیا گیا ہے۔

فعلاتن فعلن فعلاتن فعلن

وافر۔ مفاعیلن مفاعیلن فعولن مفاعیلن مفاعیلن فعولن

## شثنوی

شثنوی کا لفظ منسوب ہے ثنی کی طرف۔ جس کے معنی ہیں۔ دودو کے چونکہ ثثنوی کی ہر بیت میں دو قافیے علیحدہ ہوتے ہیں اس لئے اس کا نام ثثنوی ہوا۔ اصطلاحِ علمِ بدیع میں ثثنوی کو مزدوج کہتے ہیں۔

ثثنوی اس نظم کو کہتے ہیں جس میں بہت سے اشعار ہوں لیکن ایک ہی وزن میں۔ اور ہر شعر بجائے خود مطلع ہو اور مضمون مسلسل۔

قدما نے ثثنوی کے لئے سات وزن مقرر کر دیے ہیں۔ عوام کو ان اوزان کے علاوہ اور اور اوزان میں ثثنوی کہنا زیبا نہیں اور جو خاص ہیں ان کے یہاں وجوہات ہیں۔

- ۱۔ متقارب۔ فاعلن فاعلن فاعلن فاعل
- ۲۔ ہزرج۔ مفعول متاعلن فاعلن
- ۳۔ ہزرج۔ مفاعیل مفاعیل فاعلن
- ۴۔ خفیف۔ فاعلاتن۔ مفاعلن فاعلن
- ۵۔ سیح۔ مفتعلن مفتعلن فاعلات (یا فاعلاں)
- ۶۔ رمل۔ فاعلاتن فاعلاتن فاعلن
- ۷۔ رمل۔ فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

## رباعی

اس کو دو بینی اور ترانہ بھی کہتے ہیں۔

جاننا چاہیے کہ بعض لوگ بوجہ کم درک قطعے اور رباعی میں امتیاز نہیں کر سکتے اس لئے رباعی کے متعلق چند ضروری امور یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔

تتلم کے دس اقسام کے منجملہ ایک قسم رباعی بھی ہے۔

رباعی کا ایک خاص وزن ہے ”مفعول مفاعلن مفاعیل فاعل“

اور میوزن اہل فارس کا ایجاد ہے لیکن بعض اساتذہ سلف نے بحر ہزرج کے ایک وزن ”مفعول مفاعیل مفاعیل مفعول“ کو رباعی کے وزن سے مشابہ پا کر

اس ہزج کے وزن کو بھی رباعی میں مروج کر لیا۔ گویا اب رباعی کے دو وزن قرار پائے اور ہر وزن سے بارہ بارہ اوزان زحافات کے عمل سے ظاہر کئے گئے جملہ اوزان رباعی چوبیس قرار پائے۔ اور یہ سہولت رکھی گئی کہ رباعی کے چار مصرعے اُن چوبیس اوزان میں سے علیحدہ علیحدہ کسی وزن سے بھی مناسب رکھتے ہوں۔ موزوں ہی کہلائیں گے۔

## اخرم۔ اخب

یہ دو نام اُن دو شعروں کے ہیں جو رباعی کے اہل وزن قرار دیئے گئے ہیں یہ دو زحافات کے نام ہیں جن کے عمل سے اوزان رباعی میں ردو بدل ہو کر چوبیس وزن قرار پاتے ہیں۔

اخرم اس زحافات کو کہتے ہیں کہ ایک رکن کا پہلا حرف گرا دیں

مثلاً مفاعیلن سے دم گرا دیا۔ فاعیلن باقی رہا۔ چونکہ فاعیلن غیر مستعمل

رکن ہے اس لئے فاعیلن کی جگہ فاعولن لایا گیا۔ رباعی کے بارہ اوزان کا

ایک شجرہ شجرہ اخرم سے موسوم ہے یعنی رباعی کے بارہ اوزان کی ابتدا رکن فاعولن سے ہوتی ہے

اخب۔ اس زحاف کا نام ہے جس رکن میں اخرم اور کف دو زحاف

لے رکھیں اس زحاف کو کہتے ہیں کہ سات حرفی رکن میں سے ساتوں حرف کو گرا دیں مثلاً

مفاعیلن سے ساتوں حرف نون گرا دیا اور خرم سے حرف اول (دم) گرا دیا۔ باقی رہا فاعیل چونکہ یہ غیر مستعمل رکن ٹھیرا اس لئے اس کی جگہ مفعول لایا گیا۔

جمع ہو گئے ہیں اس صورت میں مفاعیلین کی جاسے یہاں مفعول قرار پایا۔ پس  
بارا اوزانِ رباعی مفعول کی ابتدا سے شروع ہوتے ہیں اور رباعی کا شجرہ  
اخر ب کہلاتا ہے۔

فائدہ۔ ان چوبیس اوزان کے علاوہ اور اوزان میں رباعی کہنا  
خطا ہے۔ ہاں غزل، قصیدہ، قطعہ وغیرہ رباعی کے اوزان میں کہہ سکتے ہیں۔

## شجرہ اخرم

- |                               |                                |
|-------------------------------|--------------------------------|
| (۱) مفعولن فاعلن مفاعیلین فاع | (۷) مفعولن فاعلن مفاعیلین فع   |
| (۲) مفعولن فاعلن مفاعیل فعل   | (۸) مفعولن مفاعیلن مفاعیل فاعل |
| (۳) مفعولن مفعول مفاعیلین فاع | (۹) مفعولن مفعول مفاعیلین فع   |
| (۴) مفعولن مفعول مفاعیل فعل   | (۱۰) مفعولن مفعول مفاعیل فاعل  |
| (۵) مفعولن مفعولن مفعول فاع   | (۱۱) مفعولن مفعولن مفعول فع    |
| (۶) مفعولن مفعولن مفعول فعل   | (۱۲) مفعولن مفعولن مفعول فاعل  |

## شجرہ اخرب

- |                                |                               |
|--------------------------------|-------------------------------|
| (۱) مفعول مفاعیلن مفاعیلین فاع | (۳) مفعول مفاعیلین مفعولن فع  |
| (۲) مفعول مفاعیلن مفاعیل فعل   | (۴) مفعول مفاعیلین مفعول فاعل |

(۵) مفعول مفاعیلین مفعولین فاع (۹) مفعول مفاعیلین مفعولین فع

(۶) مفعول مفاعیلین مفعول فعل (۱۰) مفعول مفاعیلین مفعول مفعول

(۷) مفعول مفاعیل مفاعیلین فاع (۱۱) مفعول مفاعیل مفاعیلین فع

(۸) مفعول مفاعیل مفاعیل فعل (۱۲) مفعول مفاعیل مفاعیل مفعول

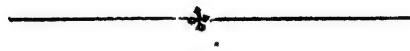
فائدہ۔ جملہ زحافات کے نام۔ اور اُن کا عمل یاد رکھنا عرضیوں کا

کام ہے۔ عوام کو یہ پریشان کُن چیز ہے لیکن صرف اس سے باخبر ہونا ضروری

کی جس بحر کے ارکان جو وضع کے لحاظ سے حقیقی یا اصلی ہوں اُن کو سالم کہتے ہیں۔ اگر اُن میں تغیر ہوا ہو تو اس رکن کو مزاحف کہیں گے اور اس

تغیر کو زحاف اور تغیر تین قسم کا ہوتا ہے (۱) حروف کم کرنے سے (۲) حرف

زیادہ کرنے سے (۳) ساکن کو متحرک اور متحرک کو ساکن کرنے سے؛





## فصل (۲)

### بیانِ قافیہ

اصطلاح شعرا میں شعر کے آخر کلمہ کو قافیہ کہتے ہیں۔ شعر کی بناء قافیہ ہی پر ہوتی ہے یہ ردیف سے پہلے آتا ہے۔ قافیہ شعر میں لازم ہے۔ اور ردیف مستحسن۔

علم عروض کا ایک جز علم قافیہ بھی ہے اس کے بھی کئی اصطلاحات ہیں جن کا رٹنا ایک بیکار سی چیز ہے اس لئے یہاں چند ضروری باتیں درج کی جاتی ہیں۔

### حروف و حرکات قافیہ

حروف قافیہ تو ہیں اور حرکات قافیہ چھ۔ جن کے نام علی الترتیب

ہے۔

۱۔ روی۔ ۲۔ تائیس۔ ۳۔ خیل۔ ۴۔ روف۔ ۵۔ قید۔ ۶۔ وصل۔ ۷۔ خروج۔ ۸۔ مزید۔ ۹۔ ناکرہ۔

رَس۔ اِشباع۔ حَذو۔ توجیہ مجری۔ نفاذ۔

حقیقت یہ ہے کہ قافیہ کا وجود صرف حرفِ روی پر ہوتا ہے کیونکہ بغیر اس حرف کے قافیہ مشکل نہیں بلکہ نامکن ہو جاتا ہے۔ ہر قافیہ میں حرفِ روی ضرور رہتا ہے مگر بعض اوقات بعض اصحاب اس کی پہچان میں کمی کرتے ہیں۔ اس لئے ایطاء واقع ہو جاتی ہے۔ یا شعر بے قافیہ ہو جاتا ہے

رومی و ما قبل روی۔ حصول۔ وصول۔ ان دونوں الفاظ میں جو

ہم وضع ہونے کی حیثیت سے قافیہ ہیں۔ ان دونوں کے آخر کا لام حرفِ روی ہے۔ چونکہ شعر کا مدار حرفِ روی پر ہی ہوتا ہے اس لئے اس حرف کا بدل بدل کر آنا جائز نہیں۔ گویا مکرر اس مقام پر (ل) ہی آنا چاہیے۔ اگر حرفِ روی متحرک واقع ہوا ہو تو اس حرکت کو جو حرفِ روی پر واقع ہے مجری کہتے ہیں۔ اور اگر حرفِ روی ساکن واقع ہوا ہے تو اس کے پہلے کی حرکت کو جس نے حرفِ روی کو ملایا ہے توجیہ کہیں گے۔

عَرَضٌ: حصول اور وصول میں (ل) روی قرار پایا اور (و) جو روی سے ملا ہوا مقدم واقع ہوا ہے حرفِ علت اور ساکن ہونے کی حیثیت سے ردف کہلاتا ہے (اس طرح حیف کی (ی) جال کا (الف) بھی ردف کہلائیگی) ردف کی حقیقی تعریف یہی ہوئی کہ حرفِ علت ہو، ساکن ہو، حرفِ روی سے ملا ہو اور حَذو ہو، حَذو سے پہلے جو حرکت ہو اور حَذو کو حَذو کہتے ہیں۔

قافیے میں حرفِ روف اور حرکتِ حذو کی تکرار لازم ہوتی ہے۔ لہ  
 اور اگر حرفِ روی سے پہلا مقدم حرفِ ساکن واقع ہو مگر حرفِ  
 علت نہ ہو جیسا کہ نرم و گرم میں (ر) دست و سست ہیں۔ (س) تو اس ساکن کو  
 حرفِ قیہ کہتے ہیں۔ حرفِ قید کی تکرار اس صورت میں لازم ہوتی ہے جہاں  
 قافیے کو مقید کر کے کہیں ورنہ سہولت کے لئے لمع اور قطع۔ بذل۔ وعقل  
 اکمل و طیل قافیہ کر لیتے ہیں۔

اگر حرفِ روی سے پہلا مقدم حرف کوئی حرفِ علت بھی نہ ہو اور  
 ساکن بھی نہ ہو یعنی غیر حرفِ علت اور متحرک ہو تو اسے وخیل کہیں گے۔  
 جیسے شاطر و خاطر کی (ط) یا حاصل و محاصل کا (ص) اور وخیل کی حرکت  
 کو اشباع کہیں گے۔

تاسیس اس حرف کو کہتے ہیں جو وخیل سے ملا ہو مقدم حرف  
 ہو اور اس کی حرکت کو رس کہتے ہیں جیسے شاطر و خاطر اور حاصل و محاصل کا  
 الف لیکن وخیل و تاسیس کا وجوب مستحسنات ہے اور حاصل بیدل اور تکرار  
 و خاطر قافیہ ہو سکتا ہے۔

---

لہ بعض سلف کا قول ہے کہ حرفِ روی سے قبل جتنے حرفِ علت واقع ہوں ان سب کی تکرار ضروری ہے  
 اور اکثر کا قول ہے کہ حروفِ علت جتنے ماثلِ روی ساکن واقع ہوں ان کا تکرار لازم ہے۔

حروف مابعد روی۔ بوستان۔ ہندوستان۔ ان دو قافیوں میں  
 بو اور ہندو اصلی قافیہ ہیں۔ ان میں حرف آخر و او روی ہے اور حرف  
 روی اور اس کے پہلے کے تمام حرف اصلی کہلاتے ہیں۔ حرف روی جہاں  
 واقع ہوگا اصلی قافیہ وہیں تک سمجھا جائیگا اور اصلی قافیہ کے بعد جو حرف  
 کہ ہم صورت و ہم معنی واقع ہوں گے وہ حرف زائدہ کہلاتے ہیں اور حرف  
 زائدہ کے لئے یہ عام طریقہ ہے کہ ایک مرتبہ جس ترتیب سے حرف روی کے  
 بعد جتنے حرف واقع ہوئے ہوں اسی طرح آخر تک واقع ہوتے رہیں۔ اور  
 حرف زائدہ کی پہچان یہی ہے کہ حرف زائدہ علیحدہ کرنے کے بعد جو لفظ  
 کے باقی رہے وہ بامعنی ہو۔ اور آپس میں قافیہ رہے۔

غرض :- جب بو اور ہندو اصلی قافیہ ٹھہرے تو دونوں جگہستان  
 (جائے کہ معنی) چار حرفی لفظ واقع ہوا ہے اور ہر دو جگہستان کے پہلے واؤ  
 واقع ہے جو حرف روی ہے۔ اور روی سے ملا ہوا بعد کا حرف (س) وصل  
 اور اس سے ملا ہوا حرف (ت) خروج اور اس سے ملا ہوا (الف) مزید اور الف  
 سے ملا ہوا حرف نون نائبرہ کہلاتا ہے اور حرف زائدہ کی حرکت کو نفاذ کہتے ہیں  
 لیکن اتنا جاننا کافی ہے کہ حرف روی کے بعد جتنے حرف  
 واقع ہوں وہ حرف زائدہ کہلاتے ہیں اور ان کی تکرار  
 لازم ہے۔

## عیوب قافیہ

عیوب قافیہ سے یہاں پانچ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔  
اکٹھا۔ حرف روی کا مختلف الاشکال مگر قریب المخرج ہونا جیسے حیات  
وصراط۔ عریض و لذیذ۔

غلو۔ حرف روی کے حرکات کا مختلف ہونا۔  
صلاح یا رکجا و من خراب کجا۔ بریں تفاوت رہ از کجاست تا کجا  
اقوا۔ حرکت توجیہ اور حرکت حد و کا بدل جانا جیسے اظہر طائر غور غور  
سناو۔ حرف روی کا مختلف آنا۔ جیسے امین و اماں مکیں و مکال۔  
ایطا۔ (الف) حروف اصلی کے آخر حرف یعنی روی کے بعد جو حروف  
زائدہ آتے ہیں ان میں ایطا واقع ہوتی ہے مثلاً صالحات۔ فاضلات میں۔  
ایطا ہے۔ کیونکہ پہلے لفظ میں صالح اور دوسرے لفظ میں حاصل۔ اصلی لفظ  
ہیں اور آپس میں قافیہ نہیں ہیں۔ اور ہر دو میں الف و ت زائدہ ہیں۔ اس  
صورت میں جبکہ حروف اصلی قافیہ نہیں ہیں ہر دو جگہ کوئی حرف روی قرار ہی  
نہیں پاتا۔ الف و ت ایک ہی معنی پر واقع ہو سکے ہیں یہی ایطا ہے۔

اگر صالحات کا قافیہ طالحات کیا جائے تو ایطا نہیں ہے اس لئے  
کہ دونوں میں (ح) روی ہے اور الف و ت زائدہ جب ہر دو لفظ سے حرف زائد ملے۔

کر دیے جائیں تو صالح طالع قافیہ باقی رہتا ہے۔ اسی طرح مشفقانہ کریمانہ میر  
ایطاس ہے اور حکیمانہ کریمانہ قافیہ ہے۔ اور اگر ایک ہی قافیہ کو ایک ہی معنی  
مطلع کے دونوں مصرعوں میں لایا جائے تو اسے بھی ایطاکہیں گے ہار  
اگر معنی بدل جائیں تو وہی لفظ ایک صنعت ہو جائے گی۔ جسے تجنیس تام  
کہتے ہیں۔

(ب) جہاں یہ اشتباہ ہو کہ حرف ردی بدل کر آیا ہے تو حروف  
زائدہ میں سے کسی حرف کے ساتھ ہم آواز ہونے کی وجہ قافیہ بنالیا گیا ہے  
جیسا افراط۔ اثبات۔ مداح۔ گمراہ یہ بھی ایطاس ہے (پیشکل اکفا کی ہے مگر بعض  
اساذہ نے اسے بھی ایطاکہا ہے۔ چونکہ قافیہ کی بناء حرف ردی پر ہوتی ہے  
اور حرف ردی ہی بدلا ہوا ہے اس لئے اسے ایطاس سمجھا گیا)

(ج) جزو قافیہ جزو ردیف ہو جائے۔ جیسا کہ بیاباں گلستاں کا  
اس کے ساتھ جھاٹکا اور ٹانکا قافیہ کریں اسے قافیہ معمولہ کہتے ہیں کیونکہ  
ہر دو میں متفقہ طور پر حرف ردی کوئی قرار نہیں پاتا گو یا حرف ردی حروف  
زائدہ میں تھا جو حذف ہو گیا۔ اور جب کسی لفظ میں حرف ردی قرار ہی نہیں  
پاتا تو وہ قافیہ ہی نہیں ہے۔ جبکہ حرف ردی قافیہ میں لازم ہے اور بعض  
نے اسے شاکیگان سمجھا ہے بہر حال قافیہ معمولہ سے شعر سست ہو جاتا ہے  
اس لئے اسکا شمار میوب میں کیا گیا ہے ہاں غزل تام میں ایک اس طرح کا

تافیہ جائز سمجھا گیا ہے۔

**فائدہ**۔ بعض اساتذہ کا خیال ہے کہ حرف روی و حرکت و سکون روی حرکت و سکون ماقبل روی۔ حرکت و سکون مابعد روی۔ مشکل ہونا تافیہ کی تشریف ہے۔ مگر جہاں حرف روی متحرک ہو جائے وہاں حروف حرکات ماقبل کی فید لازمی نہیں بلکہ مستحسنت ہوگی۔

## اسقاط و ایزا و حروف

**اسقاط**۔ د۔ بعض اصحاب کا قول ہے کہ عربی اور فارسی الفاظ سے حروف علت کا گرا کرانا جائز نہیں مگر کثرت ان کے خلاف ہے۔ عربی۔ فارسی۔ اردو۔ ہر سہ زبان کے الفاظ سے حروف علت کا گرا کرانا جائز سمجھا گیا ہے مگر جب <sup>لفظ</sup> حروف کے آخر واقع ہوں۔

**ف**۔ دا و معدولہ۔ ہائے مخلوط۔ یائے مخلوط کی شکل۔ ح۔ خواب میں آکے دکھایا کہتے ہیں دیکھوں تو مجھے۔ خواب کا دواؤ۔ کیا کی یا مجھے کی تھ تقطیع میں نہیں سما سکے۔

**ف**۔ جہاں تین ساکن مسلسل واقع ہوں وہاں ساکن سوم کو حذف کرتے ہیں <sup>۱</sup>

<sup>۱</sup>۔ ساکن سوم کو ساقط کر دینے کے بعد شاعر کو اختیار ہے کہ ساکن دوم کو متحرک کر لے جیسے سارو کبیرش یا علقم کے وزن پر (سما) متحرک ہو گئی حالانکہ ساکن تھی اور (د) ساقط ہو گئی جو تیسرا حرف ساکن تھا۔

گوشت سے پوست کیا جا ہوگا۔ گوشت و پوست کی (ت)

فت۔ عربی ترکیب کا وہ الف و لام جو محفوظ نہیں ہے یعنی کھانجا اور بولا

نہ جانشین - واللہ کبھی درد ہے والنور کبھی (لیل اور نور کے پہلے کا الف لازم۔

ۛ۔ نوب غنہ اور داو عطف بلا اشباع بھی محفوظ نہیں ہوتا رہے۔

کہتا ہے یوں شام و سحر آسمان۔ شام و سحر کی درمیان کا واؤ اور آسمان کی نون غنہ۔

ف۔ الف وصل۔ ع۔ الف وصل گردد۔ انگنڈہ۔ افگنڈہ کا الف۔

ف۔ ہائے غمغنی۔ ع۔ اندر سے اس شوخ کی یہ دیدہ دلیری۔ دیدہ کی ۸

ایزاد۔ ف۔ حرف مشدود اور الف محدودہ اور اضافت کو اشباع آنے

سے تقطیع میں ایک ایک حرف زاید لیا جاتا ہے۔ ع۔ الفِ آہ کیا مشدود ہے۔

ف کی اضافت۔ الف آہ کا۔ مشد کی وال اول دو دو حرف تسلیم کر لئے گئے۔

فائلک۔ (الف) اُردو شاعری میں حروف علت کا گرامر ناجائز ہے مگر

کوئی حرف علت جب حرف ردی واقع ہوا ہو تو اس کا گرا تا بڑی غلطی ہے۔ اس لئے

کہ حرف ردی جب سا قطہ ہو جائے تو شعر معنی کہاں رہا (شعر کا مدار جبکہ قافیہ پر)

اور جب شعر میں قافیہ نہ ہو وہ شعر شعر ہی نہیں رہا۔

۱۔ بعض اوقات اشعار کی شکل (۱) ہنر بھی آتی ہے مثلاً خدا سے دل گہوارہ کنیز اور بعض جگہ ہنر لفظ کے درمیان بھی

کے لئے کہ جو ہفتہ دانہ آٹا درمیشاں کھاتا وہ بڑا بھلا اور اچھا ہے۔



(ب) اردو شاعری میں (ی) کا گرانہ جائز ہے گریا سے معروف اور

دو معروف جہاں افعال سے گرتے ہیں وہاں وزن شعر میں ثقالت پیدا ہو جاتی ہے ہاں جہاں ایک یا کئے معروف اور ایک یا کئے مجہول واقع ہوں۔ وہاں سے پاسے مجہول کا گرانہ پناہ مضائقہ نہیں۔

(ج) فارسی والے جب کسی عربی لفظ کے آخر میں (ی) اور اس کے

الف مقصورہ دیکھتے ہیں تو اس لفظ کو کبھی ی سے اور الف سے بولتے

ہیں۔ مثلاً عیسیٰ اور عیسیٰ۔ لیلیٰ اور لیلیٰ اگر اوروں میں بھی کوئی اس طرح اہمال کرے تو جائز ہے۔

## قَسَتْ بِالْخَيْرِ

الحمد لله رب العالمین۔ کتاب ختم ہو گئی اور دعا کرتا ہوں۔ کہ

شائقین اس سے مستفید ہوں۔

خاکسار عالی رفاعی حیدر آباد